استاد محترم
سے
چند سوال

نام کتاب ....استاد محترم سے چند سوال

تنظیم وترتیب ....خدا نظر طوقی پور

سخن ناشر

کتاب حاضر ان بعض سوالات کا مجموعہ ہے جسے ایک دیوبندی مدرسہ کے طالب علم نے کلاس کے دوران یا خصوصی نشستوں میں اپنے استاد کی خدمت میں پیش کیا لیکن وہ ان سوالات کے جوابات حاصل نہ کرپائے۔

ان سوالات کو ایک دوست نے منظّم کر کے ان کی کاپی مختلف اساتیذ اور مولوی حضرات کی خدمت میں پیش کی ہے تاکہ وہ ان سوالات کا قانع کنندہ جواب دیں۔

اس دوست سے بارہا یہ سنا گیا ہے کہ امید وار ہوں مجھ پر مودودی یا بریلوی ہونے کی تہمت نہیں لگائی جائے گی اس لئے کہ میں ایک پکا دیوبندی تھا اور اب بھی ہوں۔امید وار ہوں کہ استاد محترم مجھے سمجھنے اور میرے سوالات کے جوابات دینے کی کوشش کریں گے۔

ہم نے بھی مصلحت اسی میں دیکھی کہ اس دوست کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے تاکہ بعض متعصب جاہلوںکے شر سے محفوظ رہ سکیں۔

ہم ان کے بعض سوالات کو مرتّب کر کے پیش کر رہے ہیں اور باقی سوالات کو عنقریب علمائ دیوبند کی خدمت میں پیش کیا جائے گا تاکہ تسلّی بخش جواب حاصل کرکے اپنے ذہن کو شبہات سے صاف کر سکیں

یہ دوست پاکستان کے مختلف دیوبندی مدارس میں دینی تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ درس نظامی وغیرہ کو طے کرتے ہوئے مفتی کے درجے پر فائز ہوئے اور اپنے حلقہ احباب میں انہیں اچھے لفظوں میں یاد کیا جاتا ہے۔

والسّلام علی من اتّبع الھدٰی وترک الضّلال

30 جمادی الاولیٰ 1430ہجری

چند سوال

استاد محترم، دانشمند و توانا، علاّمہ، فاضل، جناب مولانا... یقینا آپ شیخ الاسلام کے درجہ پر فائز ہیں اس لئے کہ آپ نے اہل سنّت والجماعت کی مدد کی اور مکتب سلف کو پروان چڑھایا، شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور محمد بن عبدالوہاب کے عقائد کی ترویج کی. میں نے آپ سے بہت زیادہ علمی استفادہ کیا ہے اور بدون مبالغہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہمیں آپ پر ناز ہے اس لئے کہ آپ نے اس مذہب کو سربلند کیا.

استاد محترم مجھے مکمل یقین ہے کہ آپ پوری توانائی کے ساتھ میرے تمام سوالات کا جواب دیں گے اور کوئی ایک سوال بھی بغیر جواب کے نہیں رہنے دیں گے. لہٰذا اپنے ان تمام سوالات کو آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں جو کلاس کے دوران یا کلاس کے علاوہ مطالعہ وغیرہ کے دوران میرے ذہن میں آئے اور ان میں سے بعض وہ سوالات بھی ہیں جن کے جوابات آپ دے چکے ہیں لیکن میں نے انہیں اس لئے ذکر کیا ہے تا کہ مزید ان سے استفادہ کر سکیں. نیز ایسے سوالات بھی ہیں جن کا آج تک جواب نہ مل سکا.

آخر میں یہ خواہش کرتا ہوں کہ یہ سوالات میرے اور آپ ہی کے درمیان باقی رہیں تا کہ غلط عناصر بریلویوں یا رافضیوں کے ہاتھوں نہ لگ جائیں اور وہ انہیں پڑھے لکھے افراد کے سامنے پیش کر کے خدا نخواستہ انہیں مذہب سلف سے دور اور گمراہ نہ کر دیں۔

خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ

۔حضرت ابوبکر (رض) کا پچاس لوگوں کے بعد اسلام لانا

سوال 1: کیا یہ صحیح کہا جاتا ہے کہ حضرت ابوبکر(رض) پچاس لوگونٖہاں تک کہ حضرت عمر(رض) کے بھی بعد اسلام لائے جیسا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص(رض) سے نقل کیا گیا ہے. لہذا یہ کہنا جھوٹ ہو گا کہ وہ سب سے پہلے اسلام لائے: محمّد بن سعد ، قلت لأبی : أکان أبوبکر أوّل اسلاما ؟ فقال : لا ولقد أسلم قبله أكثر من خمسين [1]

۔خالد بن سعید کا حضرت ابوبکر (رض) سے پہلے اسلام لانا

سوال 2: کیا یہ درست نہیں ہے کہ خالد بن سعید بن عاص حضرت ابو بکر سے پہلے اسلام لا چکے تھے اور محمد بن ابو بکر اور دسیوں مؤرخین کے بقول جو شخص سب سے پہلے اسلام لایا وہ حضرت علی(رض) تھے ؟ جیسا کہ حضرت معاویہ کے نام ایک نامے میں اس حقیقت کا اعتراف کیا ہے. اگر یہ سب حقیقت رکھتا ہے جیسا کہ ہمارے مؤرخین نے کہا ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم اس قدر اصرار کرتے ہیں کہ سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت ابو بکر (رض)ہیں ؟

کیا اس جھوٹی سازش کا مقصد خلیفہ اوّل کی شان بڑھانا ہے یا یہ کہ خلیفہ چہارم کی شان گھٹانا ہے ؟

1۔ نامہ محمد بن ابوبکر (رض): فکان أوّل من أجاب وأناب وآمن و صدّق ووافق فأسلم وسلّم أخوه وابن عمّه علیّ وهوالسّابق المبرز فی کلّ خیر ، أوّل النّاس اسلاما .[2]

2۔ابو الیقظان: انّ خالد بن سعید بن العاص أسلم قبل أبی بکر الصدّیق [3]

1۔ تاریخ طبری 1: 045؛ فتح الباری شرح صحیح بخاری 7: 92، عسقلانی کہتے ہیں: فقد کان حینئذ جماعة من أسلم لکنّهم کانوایخفونه من أقاربهم.

2۔شرح نہج البلاغہ ، ابن ابی الحدید 3: 881

3۔المستدرک علی الصحیحین 3: 872

3۔ سعد بن ابی وقاص: ابو بکر سے پہلے پچاس سے زیادہ لوگ اسلام لا چکے تھے۔[1]

4۔ امام زہری: حضرت عمر (رض) تقریبا چالیس لوگوں کے بعد اسلام لائے۔[2]

۔ حضرت ابو بکر (رض) کا جنگوں میں کردار

سوال 3: کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ اسلام کی جنگوں میں حضرت ابوبکر(رض) کا کوئی کردار سامنے نہیں آتا ؟ یہاں تک کہ نہ تو کفار کے مقابلے میں انہوں نے کبھی شمشیر اٹھائی اور نہ ہی کسی دشمن اسلام کے خون کا کوئی قطرہ گرایا؟ جیسا کہ ابو جعفر اسکافی نے اس مطلب کی طرف اشارہ کیا ہے:

لم يرم أبو بكر بسهم قطّ ولا سلّ سيفا ولا أراق دما .[3]

کیا وجہ ہے کہ اس کے باوجود ہم انہیں اسلام کے مجاہد اور حضرت علی(رض) سے بھی افضل قرار دیتے ہیں ؟[4] اگر کوئی شیعہ رافضی یہ کہے کہ تم ابوبکر (رض) کے بارے میں غلوّ کرتے ہو تو ہمارے پاس کیا جواب ہے ؟

۔ یار غار کونا

سوال 4: کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ حضور علیہ الصلّاۃ و السّلام کے یار غار کا نام عبداللہ بن بکر بن اریقط تھا نہ کہ ابو بکر بن قحافہ خلیفہ اوّل ،[5] لیکن نام ایک جیسا ہونے کی وجہ سے غلط فہمی ہوگئی اور ہم نے اسے خلیفہ اوّل سمجھ لیا ؟ اس لئے کہ:

1۔ حضرت ابوبکر (رض) نے کبھی بھی اپنی اس فضیلت کا تذکرہ نہ کیا جبکہ سقیفہ میں ضعیف سے ضعیف حدیث اور فضیلت کا تذکرہ کیا۔ مثال کے طور پر فرمایا: نحن عشيرة رسول الله وأوسط العرب أنسابا

1۔ تاریخ طبری 1: 045

2۔ تاریخ الاسلام (السّیرۃ النبویّۃ): 081؛ طبقات ابن سعد 3: 962؛ صفۃ الصفوۃ 1: 472

3۔ شرح ابن ابی الحدید 31: 392

4۔ تفسیر رازی 01: 371، امام رازی نے حضرت ابوبکر کے جہاد کو حضرت علی (رض) کے جہاد سے افضل قرار دیا ہے۔

5۔ شرح ابن ابی الحدید 31: 392

وليست قبيلة من قبائل العرب الاّ ولقريش فيها ولادة [1]

ہم رسول اللہ (ص) کے خاندان میں سے ہیں اور حسب و نسب میں سب سے بالاتر...

2۔ عسقلانی کے بقول تابعین میں سے کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو آیت غار کے حضرت ابوبکر سے متعلق ہونے کا انکار کرتے تھے جیسا کہ ابو جعفر مومن طاق.[2]

3۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ (رض) واضح طورپر اقرار فرما چکی ہیں کہ ہماری شان میں کوئی ایک آیت بھی نازل نہیں ہوئی لم ینزل فینا شيئا من القرآن .[3]

4۔ مشہور تو یوں ہے کہ حضرت ابوبکر (رض) مدینہ منورہ میں حضور (ص) کے استقبال کے لئے تشریف لائے تھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پہلے ہی سے مدینہ میں موجود تھے نہ کہ آنحضرت (ص) کے ہمراہ ؟

5۔ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت (ص) غار کی طرف جاتے وقت اکیلے تھے .[4]

6۔قدموں کے نشان سے کھوج لگانے والوں نے فقط آنحضرت (ص) کے قدم مبارک کے نشان دیکھے تھے جبکہ حضرت ابوبکر (رض) کانام تک نہ لیا .[5]یہی وجہ ہے کہ امام یحیٰی بن معین کہتے ہیں کہ اس سے حضرت ابوبکر (رض) کا پیغمبر (ص) کے ہمراہ غار میں جانا مشکوک لگتا ہے.[6]

7۔ بخاری وغیرہ کی روایت کے مطابق تو حضرت ابوبکر (رض) مہاجرین کے پہلے پہلے گروہ میں شامل تھے

1۔ البدیۃ والنھایۃ6: 502

2۔ لسان المیزان5: 511

3۔ صحیح بخاری 6: 24؛ تاریخ ابن اثیر3: 991؛ البدایۃ والنھایۃ8: 69؛ الاغانی61: 09

4۔ البدیۃ والنھایۃ6: 502

5۔ فتوح البلدان 1: 46

6۔تہذیب الکمال 92: 62

جو آنحضرت سے پہلے مدینہ پہنچ چکے تھے اور وہ نماز جماعت میں بھی شرکت کیا کرتے۔[1]

۔علی (رض) کے بغیر اجماع ملعون ہے

سوال 5: کہا جاتا ہے کہ حضرت ابوبکر (رض) کی خلافت پر تمام مسلمانوں کا اجماع تھا. تو کیا یہ درست ہے کہ حضرت علی (رض) اور ان کے ہمراہ صحابہ کرام نے بیعت نہیں کی تھی جبکہ ایسا اجماع جس میں وہ شریک نہ ہوں اس پر خداوند متعال نے لعنت فرمائی ہے جیسا کہ امام ابن حزم فرماتے ہیں:

لعنة الله على كلّ اجماع يخرج منه علي بن أبي طالب ومن بحضرته من الصحابة.[2].

۔حضرت ابوبکر (رض) کی خلافت اجماع یا شوریٰ سے

سوال 6: کیا یہ بات درست ہے کہ حضرت ابو بکر (رض) کی خلافت نہ تو شوریٰ کے ذریعے تھی اور نہ اس پر مسلمانوں کا اجماع قائم ہوا بلکہ وہ تو فقط ایک شخص حضرت عمر (رض) کے اشارے پر قائم ہوئی ۔ اور اگر یہ بات درست ہو تو کیا تمام مسلمانوں پر ایسے شخص کی اطاعت کرنا واجب ہے جو اس وقت خلیفہ مسلمین بھی نہ تھا بلکہ اسلامی ملک کا ایک عام باشندہ اور دوسرے مسلمانوں کے مانند ایک مسلمان تھا؟ اور اگر کوئی شخص ایسے آدمی کی اطاعت نہ کرے تو کیسے اس کا خون مباح ہو سکتا ہے؟ کیا یہ ایک فرد قیامت تک آنے والے مسلمانوں پر حجت ہے؟ جبکہ ہمارے بہت سے علمائ جیسے ابویعلیٰ حنبلی متوفٰی 854ھ کہتے ہیں:

لاتنعقد الاّ بجمهور أهل العقد والحلّ من كلّ بلد ليكون الرّضا به عاما، والتّسليم لامامته اجماعا .وهذا مذهب مدفوع ببيعة أبى بكر على الخلافة باختيار من حضرها ولم ينتظر ببيعة قدوم غائب عنها.[3]

1۔ صحیح بخاری 1: 821، کتاب الأذان اور 4: 042، کتاب الاحکام، باب استقضائ الموالی و استعمالھم؛ سنن بیہقی 3: 98؛ فتح الباری شرح صحیح بخاری 31: 971 اور 7: 162 و 703

2۔ المحلّٰی 9:543

3۔ الأحکام السلطانیۃ: 33.

قرطبی کہتے ہیں: فانّ عقدها واحد من أهل الحلّ والعقد...[1]

۔مہاجرین و انصار کا خلیفہ اول (رض) کی خلافت کی مخالفت کرنا

سوال 7: کیا یہ درست ہے کہ تمام انصار اور مہاجرین کا ایک گروہ حضرت ابوبکر (رض) کی بیعت کا مخالف تھا جیسا کہ حضرت عمر نے اس کی وضاحت یوں بیان کی ہے:

حین توفّی الله نبیّه أنّ الأنصار خالفونا واجتمعوا بأسرهم فی سقیفة بنی ساعدة وخالف عنّا علیّ وا لزّبیر ومن معهما [2]

جب رسالت مآب (ص) کی وفات ہوئی تو انصار نے ہماری مخالفت کی اور وہ تمام سقیفہ بنی ساعدہ میں اکٹھے ہوئے، نیز علی (رض) وزبیر (رض) اور ان دونوں کے ساتھیوں نے بھی ہماری مخالفت کی. بنا بر ایں یہ دعوی کرنا کیسے ممکن ہے کہ حضرت ابو بکر کی خلافت پر تمام مسلمانوں کا اجماع موجود ہے؟

حضرت علی (رض) کا بیعت نہ کرنا

سوال 8: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت علی (رض) نے ہرگز حضرت ابوبکر (رض) کی بیعت نہ کی اور اپنی مٹھی بند رکھی لیکن جب حضرت ابوبکر (رض) نے یہ صورت حال دیکھی تو خود اپنا ہاتھ حضرت علی (رض) کے ہاتھ پر رکھ دیا اور اسی کو اپنی بیعت قرار دے دیا؟ جیسا کہ مسعودی لکھتے ہیں:

فقالوا له، : مدّ یدک فبایع ، فأبٰی علیهم فمدّوا یده، کرها فقبض علی أنامله

1۔جامع احکام القرآن 1: 272

2۔ صحیح مسلم 3: 341، کتاب الجہاد، باب حکم الفیئ؛ صحیح بخاری 3: 782، کتاب النفقات، باب 3، حبس نفقة الرجل قوت سنته علی أهله. اور 4: 262، کتاب الاعتصام بالکتاب والسّنة، باب مایکرہ، من التعمق وا لتنازع؛ و 4: 561، کتاب الفرائض، باب قول النبی لانورث؛ و 2: 781، کتاب الخمس، باب فرض الخمس.

فراموا بأجمعهم فتحها فلم يقدروا فمسح عليها أبوبکر وهی مضمونة [1]

اس کے باوجود بھی ہم یہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر (رض) کی بیعت اہل حل و عقد کے اجماع سے واقع ہوئی. کیا اسی کو اجماع واتفاق کہتے ہیں؟ اورپھر اس حدیث علیّ(رض) مع الحقّ وا لحقّ مع علیّ(رض) یدور معه، حیث مادار [2]

علی(رض) حق کے ساتھ ہے اور حق علی(رض) کے ساتھ ہے. حق اسی طرف پھرتا ہے جہاں علی(رض) پھرجائیں.

۔حضرت علی(رض) کی نظر میں شیخین کی حکومت

سوال 9:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت علی اور حضور کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب ، حضرت ابو بکر(رض) اور حضرت عمر (رض) کی خلافت کو جھوٹ ، دھوکے، خیانت،گناہ اور پیمان شکنی پر استوار جانتے تھے. اور ہمیشہ اس نظریے پر باقی رہے جیسا کہ صحیح مسلم میں اس مطلب کو یوں بیان کیا گیا ہے :

فلمّا توفّی رسول الله قال أبوبکر : أنا ولی رسول الله ، فجئتما نی تطلب میراثک من ابن أخیک ویطلب هذامیراث امرأته عن أبیها ، فقال أبوبکر : قال رسول الله : ما نورث ،ما ترکنا صدقة فرأیتماه کاذبا آثما ، غادرا خائنا .والله یعلم انّه لصادق بارّ راشد تابع للحقّ ثمّ توفّی أبوبکر وأنا ولیّ رسول الله وولیّ أبی بکر فرأیتمانی کاذبا آثما غادرا خائنا

جب رسول اکرم (ص) نے وفات پائی تو ابوبکر(رض) نے کہا : میں آنحضرت (ص) کا جانشین ہوں. اسوقت آپ دونوں (عباس (رض)اور علی (رض)) نے آنحضرت (رض) کی میراث طلب کی لیکن ابوبکر (رض) نے کہا : رسول خدا(ص) نے فرمایا ہے: ہم انبیاء جو کچھ چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے تو آپ دونوں نے حضرت ابو بکر (رض) کو جھوٹا ، خائن ، گنہگار اور دھوکے

1۔اثبات الوصیۃ: 641؛ الشافی 3: 442

2۔مستدرک حاکم 3: 521؛ جامع ترمذی 5: 295 ،ح4173؛مناقب خوارزمی :671،ح 412؛

فرائد السّمطین 1: 771،ح 041؛ شرح المواہب اللدنیۃ7: 31

باز کہا.جبکہ خدا جانتا ہے کہ وہ سچے ، نیک ، سیدھی راہ پر چلنے والے اور حق کے پیرو تھے. پھر جب حضرت ابو بکر (رض) نے وفات پائی تو میں حضرت ابوبکر (رض) اور آنحضرت (ص) کا جانشین بنا تو آپ دونوں نے مجھے بھی جھوٹا ، گنہگار ، دھوکے باز اور خائن سمجھا.[1]

امام بخاری کی احادیث میں ردّوبدل کی مہارت

سوال 10: کیا یہ درست ہے کہ امام بخاری نے اسی حدیث کو اپنی کتاب میںچار مختلف مقامات پر نقل کیا ہے لیکن لفظ گناہگار ، خائن ، پیمان شکن کی جگہ کذا وکذا یا کلمتکما واحدۃ لکھ دیاتا کہ یوں خلافت شیخین کے بارے میں اہل بیت پیغمبر کی منفی نظر سے لوگ آگاہ نہ ہو پائیں؟؟

کہا جاتا ہے کہ امام بخاری نے باب خمس ، نفقات ، اعتصام اور باب فرائض میں اس روایت کو نقل تو کیا لیکن اس میں تبدیلی کردی. کتاب نفقات میں لکھا ہے : تزعمان أنّ أبابکرکذا وکذا

اور باب فرائض میں یوں لکھا ہے : ثمّ جئتمانی وکلمتکما واحدۃ .

۔حضرت علی (رض) کے قتل کی سازش

سوال 11: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت ابوبکر (رض) نے حضرت علی (رض) کے قتل کی سازش بنائی اور اس کام کے لئے حضرت خالد بن ولید کا انتخاب کیا لیکن بعد میں ناکام ہوجانے کے ڈر سے پشیمان ہوئے اور خالد بن ولید کو اس کام سے روک دیا؟جیسا کہ ہمارے علمائ میں سے سمعانی نے اس واقعہ کو نقل کیا ہے[2] تو کیا اس کے باوجود بھی یہ کہا جاسکتا ہے کہ شیخین کے اہل بیت رسول (ص) اور خاص طور پر حضرت علی (رض) کے ساتھ اچھے تعلقات تھے ؟

کیا امامت اصول دین میں سے ہے

سوال 12: کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارے علمائ خاص طور پر بیضاوی کا کہنا ہے کہ اصول دین میں سے اہم ترینا

1۔ صحیح مسلم 3: 341، کتاب الجہاد ، باب حکم الفیئ ؛ صحیح بخاری 3: 782، کتاب النفقات ، باب 3 ، باب حبس نفقۃ الرّجل قوت سنتہ علی أھلہ ، اور 4: 262، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ، باب مایکرہ من التعمق والتنازع ، اور 4: 561، کتاب الفرائض ،باب قول النّبیّ لانورث ، او ر2: 781،کتاب الخمس ، باب فرض الخمس .

2۔انساب الأنساب 3: 59

مسئلہ امامت کا ہے اور اس کا مخالف بدعتی اور کافر ہے :

انّ الامامة من أعظم مسائل أُصول الدّین الّتی مخالفتھا توجب الکفر والبدعة ... [1] در حقیقت اس امامت سے مراد کونسی امامت ہے ؟ کیا حضرت ابوبکر(رض) کی امامت ہے جس پر اُمّت کا اجماع تھا اور نہ ہی ان کی افضلیت کی کوئی دلیل ؟ بلکہ فقط اور فقط ایک شخص کے اشارے پر یہ بیعت ہوئی اور وہ بھی حضرت عمر(رض) ؟

کیا واقعا ایسی امامت اصول دین میں سے ہے اور اس کا مخا لف کافر اور بدعتی ہے ؟! یا یہ کہ ایسی امامت مراد ہے جو خدا وند متعال کی عطا کی ہوئی اور پیغمبر (ص) کی تائید شدہ ہو جیسا کہ ارشاد فرمایا: (انّی جاعلک للناس اماما) [2]

۔کون افضل ؟ پیغمبر(ص) یا ابوبکر(رض)

سوال 13: کیا یہ درست ہے کہ ہم دیوبندی حضرت ابوبکر (رض) کو پیغمبر اکرم (ص) سے افضل جانتے ہیں ؟ اور یہ کہتے ہیں کہ ایک خاتون حضور کے پاس آئی اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے گھر میں موجود درخت گر کر ٹوٹ چکا ہے تو آنحضرت (ص) نے فرمایا: تمہارا شوہر مر جائے گا جس پر وہ عورت ناراض ہو کر واپس جانے لگی تو راستے میں حضرت ابوبکر کو دیکھا ااور ان سے اپنا خواب بیان کیا تو انہوں نے جواب میں فرمایا: تمہارا شوہر سفر سے واپس پلٹ آئے گا .اور اسی طرح ہوا .دوسرے دن وہ عورت پیغمبر (ص) کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور شکوہ کیا جس پر حضرت جبرائیل نازل ہوئے اور یہ وحی سنائی کہ خدا وند متعال کو شرم آتی ہے کہ صدیق کی زبان پر جھوٹ جاری ہو یعنی پیغمبر (ص) کی زبان پر جھوٹ جاری ہوتا ہے تو ہو جائے تا کہ حضرت ابوبکر (رض)کی شخصیت پر حرف نہ آنے پائے:

یامُحَّد ! الّذی قلته ھو الحقّ ، ولکن لما قال الصّدیق أنّک تجتمعین به فی ھذه

1۔ الصوارم المحرقة 3: 22

2۔ سورہ بقرہ: 421

الليلة استحيا الله منه أن يجرى على لسانه الكذب لأنّه صدّيق فأحياه، كرامة له، [1]

۔احادیث رسول (ص) کا نذر آتش کرنا

سوال14: کیا یہ صحیح ہے کہ خلیفہ اوّل نے احادیث رسول (ص) کو نذر آتش کر دیا تھا ؟ جیسا کہ علامہ متقی ہندی نے لکھا ہے :

انّ أبا بکر أحرق خمس مئة حدیث کتبه عن رسول الله [2]

یعنی حضرت ابوبکر(رض) نے پانچ سو احادیث کو جلا دیا جو انہوں نے آنحضرت (ص) سے نقل کر کے لکھ رکھی تھیں.

حضرت ابوبکر و عمر (رض) کے تعلقات

سوال15: کیا یہ درست ہے کہ حضرت ابوبکر (رض) اور حضرت عمر (رض) ایک مرتبہ آنحضرت (ص) کی موجودگی میں آپس لڑ پڑے اور شور کرنا شروع کیا تو یہ آیت مجیدہ نازل ہوئی : (لاترفعواأصواتکم فوق صوت النّبی) [3]پیغمبر (ص) کی آواز پر اپنی آواز کو مت بلند کرو؟ [4]

اسی طرح ایک بار حضرت ابوبکر (رض) نے اپنے زمانہ خلافت میں کچھ زمین کی سند ایک عورت کو دی تو حضرت عمر(رض) نے اسے لے کر پھاڑ اا اور اس پر تھوک دیا۔[5]

اسی طرح حضرت عمر (رض) کا عقیدہ یہ تھا کہ حسد کے دس حصوں میں سے نو حصے حضرت ابو بکر میں موجود ہیں اور ایک حصّہ پورے قریش میں لیکن اس ایک حصّہ میں بھی ابو بکر شریک ہیں ۔[6]

1۔نزہۃ المجالس 2: 481 2۔ کنز العمال 01: 582 3۔سورہ حجرات: 2 4۔ مسند احمد 4: 6

5۔الدّر المنثور 3:252

6۔شرح ابن ابی الحدید 1: 03

خلیفہ دوم رضی اللہ عنہ۔

خلیفہ دوم کا اپنے ایمان میں شک کرنا

سوال 16: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض) کو اپنے ایمان میں شک تھا اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ منافقین میں سے ہیں .جیسا کہ امام ذہبی نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ وہ حضرت حذیفہ یمانی (رض) سے عاجزانہ التماس کیا کرتے کہ وہ انہیں بتائیں کہ کہیں ان کا نام منافقین میں تو نہیں ہے ؟

حذیفة أحد أصحاب النبیّ أسرّ الیه أسمائ المنافقین ...وناشده، عمر باللّٰه : أنا من المنافقین... [1]

۔کیا حضور (ص) نے خودکشی کرنا چاہی

سوال 17: کیا یہ صحیح ہے کہ جب کبھی پیغمبر پر وحی کے نازل میں تاخیر ہو جاتی تو خود کشی یا ٹیلے سے اپنے آپ کو گرا دینے کا بارہا پروگرام بناتے یا پھر اپنی نبوت میں شک کرنے لگتے اور یہ گمان کر بیٹھتے کہ شاید وحی عمر بن خطاب پر منتقل ہو گئی ہے اور آج کے بعد وہ نبی بن گئے ہیں؟ جیسا کہ امام بخاری نے لکھا ہے :

وفتر الوحی فترة حتّٰی حزن النبیّ فیما بلغنا حزنا غدا منه مرارا ، کی یتردّی من رؤوس شواهق الجبال ، فکلّما أوفٰی بذروة جبل ،لکی یلقی منه نفسه ،تبدّی له، جبرائیل فقال: یا محمّد انّک رسول اللّٰه حقّا .فیسکن لذلک جأشه وتقرّ نفسه فیرجع فاذا طالت علیه فترة الوحی غدالمثل ذلک ... [2]

1۔ تاریخ الاسلام (الخلفائ): 494؛

2۔ صحیح بخاری، کتاب التعبیر، ح 2892؛ کتاب الأنبیائ، ح 2933؛ کتاب التفسیر، ح 3594؛ الامام البخاری : 241

۔کیا حضرت عمر (رض) کند ذہن تھے

سوال 18:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض)انتہائی کند ذہن تھے یہاں تک کہ بارہ سال کی مدت میں مشکل سے سورہ بقرہ حفظ کی اور اس کی خوشی میں ایک اونٹ ذبح کیا ؟جیسا کہ امام ذہبی نے لکھا ہے:

قال ابن عمر: تعلّم البقرة فی اثنتی عشرة سنة ، فلمّا تعلّمها نحر جزورا [1]

اسی طرح جصاص اور سیوطی کے بقول حضرت عمر (رض)آخر تک آیت کلالہ کا معنیٰ نہ سمجھ پائے اور پھر خود بھی اس کا اقرار کیا.[2]

۔حضرت عمر(رض) کی خلافت پر لوگوں کا اعتراض

سوال 19: کیا یہ بھی صحیح ہے کہ حضرت ابوبکر (رض) کے خلافت کیلئے حضرت عمر (رض) کے انتخاب سے لوگ ناراض تھے اور وہ اپنی اس ناراضگی کا اظہار طلحہ بن عبیداللہ کے سامنے کیا کرتے ؟ [3]

۔کیا حضرت عمر (رض) حکم تیمم نہیں جانتے تھے

سوال 20:کیا یہ بھی صحیح کہا جاتا ہے کہ حضرت عمر (رض) اپنی خلافت کے دوران تک تیمم کے حکم سے آگاہ نہ تھے اور اگر کوئی شخص مسئلہ پوچھ لیتا کہ اگر غسل جنابت کرنا ہو اور پانی بھی نہ ہو تو کیا کرنا چاہئے ؟تو وہ جواب

میں فرماتے :جب تک پانی میسّر نہ ہو تب تک نماز ترک کردی جائے ...! اور دوماہ تک پانی نہ ملتا تو خلیفہ دوم نماز کے قریب نہ جاتے

1۔ تاریخ الاسلام (الخلفائ): 762

2۔ کنزالعمال 11: 97؛ تفسیر الدرّ المنثور 2:942؛ احکام القرآن جصاص حنفی 2: 011.عن سعید بن مسیّب أنّ عمر سأل رسول الله کیف یورث الکلالة ؟ قال : أو لیس قد بیّن الله ذلک ؟ ثمّ قرأ : وان کان رجل یورث الکلالة أو امرأة الی آخر الآیة . فکان عمر لم یفهم ، فأنزل الله یستفتونک قل الله یفتیکم فی الکلالة الی آخر الآیة فکان عمر لم یفهم فقال لحفصة : اذا رأیت من رسول الله طیب نفس فأسألیه عنها! فقال : أبوک ذکر لک هذا ؟ ما أری أباک یعلمها أبدا ! فکان یقول : ماأرانی أعلمها أبدا وقد قال رسول الله ما قال.

3۔ کنزالعمّال 5: 876

امام نسائی نے اس بارے میں یوں روایت نقل کی ہے:

كنّا عند عمر فأتاه، رجل ،فقال: ياأميرالمؤمنين ربّما نمكث الشّهر والشّهرين ولانجد الماءَ ؟ فقال عمر: أمّا أنافاذا لم أجد الماءَ لم أكن لأصلّي حتّى أجد الماءَ...[1]

کیا حضرت عمر (رض) اور ان کے فرزند کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے

سوال 21: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض) اور ان کے بیٹے حضرت عبداللہ بن عمر (رض) ہم سلفیوں کے امام کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے تھے ؟ جیسا کہ امام مالک نے حدیث نقل فرمائی ہے:

عن عبدالله بن دينار قال:رأيت عبدالله بن عمر يبول قائما

ابن دینار کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر کو دیکھا وہ کھڑے ہو کر پیشاب کر رہے تھے.

اسی امام ترمذی نقل فرماتے ہیں: عن عمر :رآني النبيّ وأنا أبول قائما. فقال: يا عمر لاتبل قائما...[2]

پیغمبر نے مجھے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اے عمر! کھڑے ہو کر مت پیشاب کرو.

امام عسقلانی حضرت عمر (رض) کے اس فعل کی توجیہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

البول قائما أحفظ للدّبر کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے گانڈ محفوظ رہتی ہے.[3]

امام عسقلانی مزید لکھتے ہیں ثابت ہو گیا کہ صحابہ کرام (رض) میں سے کچھ افراد کھڑے ہو کر پیشاب کیا

1۔ سنن نسائی 1: 861؛ امام بخاری نے بھی اس روایت کو نقل کیا ہے لیکن حضرت عمر (رض) کی عزت بچانے کی خاطر یہ جملہ کاٹ دیا کہ میں جنابت کی حالت میں ہوں اور پانی نہ ملتا تو نماز ترک کردیا کرتا ہوں. بخاری 1: 07 ،باب المتیمم ھل ینفخ فیھما.

2۔ سنن ترمذی 1: 81

3۔ فتح الباری شرح صحیح بخاری 1: 262؛ ارشاد الساری شرح صحیح بخاری 1: 772

کرتے تھے جن میں حضرت عمر (رض) بھی شامل ہیں.

جبکہ ہم یہ حدیث بھی نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت (ص) نے فرمایا: اقتدوا بالّذین من بعدی (1 میرے بعد آنے والے یعنی حضرت ابوبکر اور حضرت عمر (رض) کی پیروی کرو. تو اس اعتبار سے کیا ہم پر واجب ہے کہ کھڑے ہو پیشاب کریں ؟ یا حضرت عمر (رض) کی اس سیرت سے فقط اس عمل کا جائز ہونا ثابت ہوتا ہے ؟ اور پھر کیا کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے جو چھینٹیں کپڑوںپڑتی ہیں ان سے لباس نجس ہو گا یا نہیں؟ اور حضرت عمر (رض) کا یہ عمل آنحضرت (ص) کے اس فرمان سے کیسے جمع ہو سکتا ہے جس میں فرمایا:

من الجفاءِ أن يبول الرّجل قائما [2]

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ظلم ہے.

اب ہم اہل سنّت آنحضرت (ص) کی اس حدیث پر عمل کریں یا حضرت عمر (رض) کی سیرت پر ؟

حضرت ابو ہریرہ(رض) چور تھے

سوال 22: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت ابو ہریرہ(رض) چور تھے اور انہوں نے بیت المال سے بہت زیادہ مال چرایا اور حضرت عمر(رض) بھی انہیں چور اور دشمن خدا کہا کرتے جیسا کہ ہماری معتبر کتب میں نقل کیا گیاہیکہ حضرت عمر (رض) انہیں کہا کرتے :

يا عدوّ الله وعدوّ كتابه سرقت مال الله [3]

اے دشمن خدا و قرآن ! تو نے مال خدا کو چرالیا.

کیاحضرت عمر(رض) کا امّ کلثوم سے عقد نہیں ہوا

سوال 23: کہا جاتا ہے کہ حضرت عمر (رض) کے امَ کلثوم سے نکاح کا ماجرا ایک جھوٹی داستان ہے اس لئے کہ

1: یہ داستان تفصیل کیساتھ صحاح ستّہ میں سے کسی ایک میں بھی نقل نہیں ہوئی.

1۔ سنن ترمذی 5: 036

2۔ عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری 3: 531

3۔ الطبقات الکبری 4: 533؛ سیر اعلام النبلاءَ 2: 216

2: بعض محققین کا تو کہنا ہے کہ حضرت علی (رض) کی کسی بیٹی کا نام اُمّ کلثوم نہیں تھا.[1]بلکہ یہ حضرت زینب کی کنیت تھی اور ان کی شادی عبداللہ بن جعفر سے ہوئی تھی.

3: نام میں مغالطہ ہوا ہے اس لئے کہ حضرت عمر (رض) نے حضرت ابوبکر (رض) کی بیٹی اُمّ کلثوم سے شادی کی خواستگاری کی تھی مگر حضرت عائشہ (رض) کی مخالفت کی وجہ سے شادی واقع نہ ہو سکی.[2]

4: حضرت عمر (رض) کا اُمّ کلثوم نامی خاتون سے عقد تو ہوا لیکن اس کے باپ کا نام جرول تھا جو عبید اللہ بن عمر (رض) کی ماں تھیں.[3]

5: تاریخی حقائق سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب ماجرا من گھڑت ہے اس لئے کہ کہتے ہیں امّ کلثوم کی شادی پہلے عمر(رض) سے ہوئی ان کی وفات کے بعد محمد بن جعفر سے، ان کی وفات کے بعد ان کے بھائی عون بن جعفر سے ہوئی جبکہ ہماری تاریخی کتب اس بات پر شاہد ہیں کہ یہ دونوں بھائی حضرت عمر (رض) کے دور خلافت میں جنگ تستر شہید ہوگئے تھے.[4]

اور پھر ہماری کتب میںیہ بھی لکھا جاتا ہے کہ ان دونوں بھائیوں کی وفات کے بعد ان کی شادی ان کے تیسرے بھائی عبداللہ بن جعفر سے ہوئی جبکہ ان کی شادی تو حضرت زینب سے ہوئی تھی اور وہ اس وقت تک اسی عبداللہ کے عقد میں ہی تھیں تو کیا اسلام میں ایک زمانہ میں دو بہنوں کے ساتھ شادی جائز ہے[5]یا یہ کہ حقیقت میں ایسا عقد واقع ہی نہیں ہوا۔

1۔ حیات فاطمہ الزہرائ: 912، باقر شریف قرشی؛ علل الشرائع 1: 681، باب 941

2۔ الأغانی 61: 301

3۔ سیر اعلام النبلائ (تاریخ الخلفائ): 78

4۔ استیعاب 3: 324اور 513؛ تاریخ طبری 4: 312؛ الاکمل فی التاریخ 2: 645

5۔ الطبقات الکبریٰ 8: 264

۔چار ہزار کلو میٹر کے فاصلے لشکر کو کمانڈ کرنا

سوال24: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض) چار ہزار کیلو میٹر کے فاصلے پر بیٹھ کر اپنے لشکر کی نقل و حرکت کو دیکھتے رہتے تھے اور ان سے گفتگو بھی کرتے اور لشکر بھی ان کی باتوں کا جواب دیا کرتا جس کے نتیجہ میں انہیں کامیابی بھی حاصل ہوئی جیسا کہ ہمارے مؤرخین نے اس واقعہ کو نقل کیا ہے :

من كلام عمر قاله على المنبرحين كشف له، عن سارية وهوبنهاوند من أرض فارس [1]

اگر شیعہ ہم سے یہ کہیں کہ تم حضرت عمر (رض) کے بارے میں غلوّ کرتے ہو جیسا کہ محمد بن درویش نے بھی کہا ہے [2]تو ہمارے پاس کیا جواب ہے ؟اس لئے کہ ایسا واقعہ عقل و نقل کے خلاف ہے جیسا کہ عسقلانی نے بھی بیان کیا ۔ اور کیا ایسی بات پیغمبر (ص) کی طرف بھی نسبت دی جا سکتی ہے ؟

۔کیا حضرت علی(رض)، حضرت عمر(رض) سے متنفر تھے

سوال 25:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت علی (رض)، حضرت عمر (رض) کے ساتھ مل بیٹھنے یا ان سے ملاقات کرنے سے نفرت کرتے تھے یہاں تک کہ جب بھی حضرت ابوبکر (رض) ان سے ملنے کی خواہش کرتے تو وہ یہ شرط لگاتے کہ عمر (رض) کو اپنے ہمراہ نہ لانا اس لئے کہ مجھے ان سے نفرت ہے جیسا کہ امام بخاری نے اپنی صحیح میں اسے بیان کیا : أرسل ۔ علیّ(رض)۔ الی أبی بكر أن ائتنا ولا يأتنا أحد معک كراهية لمحضر عمر ...[3]

ان تمام تر شواہد کے باوجود کیسے یہ دعوی کیا سکتا ہے کہ خلفائ کے اہل بیت رسول (ص) کے ساتھ اچھے روابط تھے ؟

1۔ ابن عساکر : 74؛ البدایۃ والنھایۃ 7: 531؛ الکامل فی الضعفائ 3: 534؛ الجرح والتعدیل 4: 872؛ تہذیب التہذیب 4: 952

2۔ أسنیٰ المطالب : 755،ح 3671

3۔ صحیح بخاری 3: 55،کتاب المغازی (خیبر)

۔ حضرت عمر (رض) وحفصہ (رض) کا تورات سے لگاؤ

سوال 26: کیا یہ درست ہے کہ حضرت عمر (رض) اور حضرت حفصہ (رض) کو تورات سے بہت لگاؤ تھا یہاں تک کہ اسے قرآن کی طرح تلاوت کیا کرتے اور اس کی تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہتے ؟ جیسا کہ عبدالرزاق نے لکھا ہے :

انّ عمر بن الخطّاب مرّبرجل یقرئ کتابا، سمعه ساعة فاستحسنه، فقال للرّجل : أتکتب من هذا الکتاب ؟ قال : نعم . فاشترٰی أدیما لنفسه ، ثمّ جائ به الیه ، فنسخه، فی بطنه وظهره، ثمّ أتٰی بن النّبیّ فجعل یقرأه، علیه . وجعل وجه رسول الله یتلوّن،فضرب رجل من الأنصار بیده الکتاب وقال : ثکلتک أُمّک یابن الخطاب ألا ترٰی الی وجه رسول الله منذ الیوم . وأنت تقرئ هذا الکتاب؟! فقال النبیّ عند ذلک : انّما بعثت وفاتحا وخاتما وأعطیت جوامع الکلم وفواتحه، واختصر لی الحدیث اختصارا فلا یهلکنّکم المتهوکون [1]

نیز حضرت حفصہ(رض) کے بارے میں نقل ہوا ہے کہ پیغمبر (ص) کے حضور میں سابقہ امّتوں کے حالات ان کی کتب سے پڑھا کرتیں جس پر پیغمبر (ص) سخت ناراحت ہوئے یہاں تک کہ چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہوگیا اور فرمایا: اگر آج حضرت یوسف(ع) اس کتاب کو لے کر آئیں اور تم لوگ اس کی پیروی کرنا شروع کردو تو گمراہ ہو جاؤ گے .

عن الزهری : انّ حفصة زوج النبیّ جائت الی النبیّ بکتاب من قصص یوسف ، فی کتف فجعلت تقرئ علیه والنّبیّ یتلوّن وجهه،، فقال : والّذی نفسی بیده لو أتاکم یوسف وأنا فیکم فاتّبعتموه، وترکتمونی لضللتم [2]

1۔ المتحیّرون ؛ المصنَف 6: 331و 11: 111

2۔ المصنَف 6: 311، ح 6101

اور کیا یہ صحیح ہے کہ مدینہ منورہ میں مسکہ نامی ایک مقام ہے جہاں حضرت عمر (رض) تورات سیکھنے جایا کرتے. جیسا کہ علاّمہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب فاروق اعظم میں لکھا ہے.

ـ توہین رسالت (ص) کا جرم

سوال 27: کیا قاضی عیاض کی یہ بات درست ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ پیغمبر نے جہاد سے فرار کیا تو وہ شخص توبہ کرے ورنہ اسے قتل کردیا جائے کیونکہ اس نے شان رسالت (ص) گھٹائی اور ان کی توہین کی ہے ؟[1]

اسی قرطبی کا کہنا ہے: جو شخص بھی کسی صحابی کی توہین کرے یا اس پر اعتراض کرے تو اس نے خدا کو ٹھکرایا اور مسلمانوں کی شریعت کو ابطل قرار دیا ہے ـ [2]

جی ہاں ! اگر یہ جملے توہین رسالت (ص) اور قتل کا باعث بنتے ہیں تو کیا ایسے لوگ جنہوں نے پیغمبر (ص) کی طرف ہذیان کی نسبت دی یا مختلف مقامات پر ان کی مخالفت کی. ان کا خون مباح نہیں ہو گا ؟

امام بخاری نے سات مقامات پر اور امام مسلم نے تین مقامات پر لکھا ہے کہ حضرت عمر (ص) نے پیغمبر (ص) کے متعلق یہ جملات کہے تھے. (3.)

امام غزالی کہتے ہیں: قال عمر : دعواالرّجل فانّہ، لیھجر [4]

سحضرت عمر (رض) نے کہا: یہ شخص (پیغمبر (ص)) ہذیان بول رہا ہے اس کی بات پر مت توجہ دو.

1ـ المواہب اللّدنیۃ1: 89

2ـ تفسیر قرطبی 61: 792

3ـ صحیح بخاری 4: 7، کتاب المرضیٰ، باب 71، اور2: 871، کتاب الجہاد، باب 271؛ اور 2: 202، باب 6 و 3: 19، کتاب المغازی، باب 87؛ 4: 172، باب 62؛ صحیح مسلم 3: 96، کتاب الوصیۃ، باب5، ح 22، طبع مصر.

4ـ سرّ العالمین: 04، طبع دارالآفاق قاہرہ، سال 1241ھ؛ الطبقات الکبریٰ 2: 342 و 442؛ مسند احمد 3: 643؛ مجمع الزوائد 4: 093، و 193.

۔ حضرت عمر(رض) کا وصیت رسول (ص) کی مخالفت کرنا

سوال 28: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض) نے رسول مکرم اسلام کی وصیت کی سخت مخالفت کی تھی اور اسے ردّ کردیا ؟ جیسا کہ حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں:

انّ النبیّ دعا عند موته بصحيفة ليكتب فيها كتابا لا يضلّون بعده، أبدا قال : فخالف عمر بن الخطاب حتّى رفضها [1]

ایک اور مقام پر کہا: فكرهنا ذلک أشدّ الكراهة [2]

ہم ان کی اس وصیت سے سخت متنفر تھے.

۔ حضرت عمر(رض) کا کعب الاحبار یہودی سے تعلق

سوال 29: کیا یہ درست کہا جاتا ہے کہ کعب الاحبار جیسے خلیفہ دوم اور بنو امیہ کی حکومت میں بہت مقام حاصل تھا وہ اسلام لانے کے بعد بھی ہمیشہ تورات کی ترویج کیا کرتا اور ہماری کتب کے اندر اسرائیلیات کے نفوذ کا سبب بھی وہ تھا جیسا کہ عظیم مفسّر قرآن ابن کثیر[3]، عبد المنعم حنفی[4] اور ان کے علاوہ دیگر مؤلفین نے اس تلخ حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے ۔

امام ذہبی فرماتے ہیں: كان يحدّثهم عن الاسرائيلية وہ لوگوں کو اسرائیلیات سنایا کرتا .[5]

یہ وہ کتب تھیں جو معمولا جھوٹ اور افترائ پر مبنی تھیں جن کی وجہ سے اسلامی احادیث کو ناقابل جبران ضرر ہوا اور غیر مسلموں کو اسلام کے بارے میں شکوک و شبہات ایجاد کرنے کا موقع میسر ہوا .

1۔ مجمع الزوائد 4: 093و 8: 906؛ مسند ابی یعلیٰ 3: 593؛ مسند احمد 3: 943

2۔ حوالہ سابق

3۔ تفسیر ابن کثیر 3: 973

4۔ موسوعۃ فلاسفۃ و متصوفۃ الیھودیۃ: 481

5۔ سیر اعلام النبلائ 3: 984

۔فتوحات اسلام کا مقصد

سوال 30: کیا یہ درست نہیں ہے کہ بعض مسلمان خلیفوں کی فتوحات کا مقصد شکم پر کرنا اور کنزیں حاصل کرنا تھا جیسا کہ امام ذہبی نے لکھا ہے[1]

کیا ان کا یہ مقصد پیغمبر (ص) کے مقصد سے مخالف نہیں ہے جو انہوں نے حضرت علی (رض) کو یمن روانہ کرتے ہوئے فرمایا:

لئن یهدی الله بک رجلا خیرالک ممّا طلعت علیه الشّمس

اے علی (رض) ! اگر خداوند متعال آپ کے ذریعے ایک شخص کو ہدایت کردے تو وہ تمارے لئے پوری دنیا سے بہتر ہے ؟[2]

۔حضرت عمر (رض) کا لوگوں کو حضرت علی(رض) کے خلاف ابھارنا

سوال 31: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب (رح)(رض) اپنی غلطیوں پر پردہ پوشی کی خاطر قریش کو حضرت علی (رض) کے خلاف بھڑکایا کرتے کہ انہوں نے ان کے بڑوں کو قتل کیا ہے؟ جیسا کہ موفق الدین مقدسی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے.[3]

۔حضرت عمر(رض) کتنے با ادب تھے

سوال32: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض) با ادب نہیں تھے اس لئے کہ جب بھی پیغمبر (ص) یا حضرت فاطمہ (رض) کا تذکرہ کرتے تو انہیں نازیبا الفاظ میں یاد کیا کرتے ؟یہی وجہ ہے کہ علمائے اہل سنّت نے حضرت عمر (رض) کو احمق سے تعبیر کیا ہے جیسا کہ امام ذہبی نے امام عبدالرزّاق سے اس تعبیر کو نقل کیا ہے :

کان زید بن المبارک قد لزم عبدالرّزاق،فأکثر عنه ثمّ خرق کتبه ولزم مُحَّد بن ثور ، فقیل له، فی ذلک، فقال: کنّا عند عبدالرزّاق ، فحدثنا حدیث معمر عن الزهری عن مالک بن اوس الحدثان . فلمّا قرئ قول عمر لعليّ و عبّاس:

1۔ سیر اعلام النبلائ 3: 13

2۔ صحیح بخاری ، باب الجهاد : 201، کتاب فضائل اصحاب النبی ؐ : 9 ، کتاب المغازی : 83؛ فضائل الصحابۃ : 53؛ مسند احمد 5 : 832

3۔ انساب القریش : 391؛ بحار الأنوار 91: 082

فجئت أنت تطلب میراثک من ابن أخیه وهذا یطلب میراث امرأته .قال عبدالرزاق : انظروا الی هذا الأنوکل أی الأحمق یقول تطلب أنت میراثک من ابن أخیک ،ویطلب هذا میراث زوجته من أبیه ولا یقول : رسول الله.[1]

۔تدوین احادیث پر پابندی

سوال33:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عمر (رض) کے دور خلافت میں احادیث رسول (ص) کو نقل کرنے پر سزا دی جاتی تھی جیسا کہ حضرت ابوذر(رض)، ابوالدردائ، ابو مسعود انصاری اور دوسرے صحابہ کرام کو اس قانون کی مخالفت اور احادیث نبوی (ص) کے پھیلانے پر سزا دی گئی.

امام ذہبی لکھتے ہیں: هکذا هو کان عمر یقول : أقلّو الحدیث عن رسول الله وزجر غیر واحد من الصحابة عن بثّ الحدیث وهذا مذهب لعمر و غیره ، فبالله علیک اذا کان الأکثار من الحدیث فی دولة عمرکانوا یمنعون منه مع صدقهم وعدالتهم وعدم الأسانید [2]

طبری لکھتے ہیں : جب بھی خلیفہ دوم کسی علاقہ میں کوئی گورنر یا حاکم بنا کر بھیجتے تو اسے یہ دستور دیتے کہ قرآن سے زیادہ بیان کرو اور محمد سے احادیث کم نقل کرو.[3]

قرظہ بن کعب انصاری کہتے ہیں کہ جب ہم کوفہ کی جانب روانہ ہونے لگے تو حضرت عمر (رض) نے صرار تک ہماری ہمراہی کی اور پھر وہاں پر الوداع کرتے ہوئے فرمایا:جانتے ہو میں کس لئے تمہیں یہاں تک چھوڑنے آیا ہوں ؟ ہم نے کہا :اس لئے کہ ہم اصحاب رسول (ص) ہیں. فرامایا:تمہارا گذر ایسی ایسی بستیوں سے ہو گا جہاں لوگ قرآن پڑھتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ تم احادیث پڑھ پڑھ کر انہیں قرآنا

1۔ سیر اعلام النبلائ 9: 375

2۔ سیر اعلام النبلائ 2:106

3۔ تاریخ الأمم والملوک 3: 372

پڑھنے سے دور کر دو .پس جس قدر ممکن ہو پیغمبر (ص) سے کم احادیث نقل کرو.[1]

امام ذہبی لکھتے ہیں: حضرت عمر (رض) نے تین صحابہ کرام حضرت ابو مسعود انصاری ، حضرت ابو الدّردائ اور حضرت عبداللہ بن مسعود کو احادیث نبوی نقل کرنے پر قید کردیا.[2]

اسی طرح ایک اور مقام پر امام ذہبی اور حاکم سے نقل ہوا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت ابوالدردائ اور حضرت ابو ذر (رض) کو احادیث رسول(ص) نقل کرنے کی وجہ سے سر زنش کی اور اپنی خلافت کے آخری ایام تک انہیں مدینہ دے باہر نہ نکلنے دیا.[3]

۔نام پیغمبر (ص) رکھنے پر پابندی

سوال34:کیا حضرت محمد یا انبیائ علیہم السلام میں سے کسی ایک کے نام پر اپنے بچوں کا نام رکھنا ممنوع اور حرام ہے ؟ اگر حرام نہیں ہے تو پھر کس لئے حضرت عمر (رض) نے ایک نامہ میں اہل کوفہ کو یہ حکم دیا کہ انبیائ کے نام پر نام نہ رکھا جائے اور اسی طرح مدینہ منورہ میں یہ دستور صادر کیا کہ جس بچے کا نام محمد ہے اسے تبدیل کر دیا جائے ؟ جیسا کہ امام عینی فرماتے ہیں :

کان عمر کتب الی أهل الکوفة : لا تسمّوا أحدا باسم نبیّ ، وأمر جماعة بالمدینة بتغییر اسمائ أبنائهم المسمّین بمحمد حتّی ذکر له، جماعة من الصّحابة انّه، أذن لهم فی ذلک فترکهم [4]

1۔ الطبقات الکبری 6:7؛ المستدرک علی الصحیحین :201.أردنا الکوفة فشیّعنا عمر الی صرار وقال: تدرون لم شیّعتکم ؟ فقلنا : نعم ،نحن أصحاب رسول الله . فقال انّکمتأتون سأهل قریة لهم دوّی بالقرآن کدوّی النحل ، فلا تصدّوهم بالأحادیث ، فتشغلوهم ،جرّدوهم القرآن، وأقلّو االرّوایة عن رسول الله وامضوا ،وأنا شریککم .

2۔ تذکرۃ الحفّاظ 1: 7

3۔ سیر اعلام النبلائ 7: 602؛ مستدرک حاکم 1: 011

4۔ عمدۃ القاری فی شرح صحیح بخاری 51: 93

کیا کہیں بنو اُمیہ کا علی نام رکھنے والوں کو قتل کرنا[1] اور حضرت عمر(رض) کا نام پیغمبر(ص) رکھنے سے منع کرنا ایک مشترک ہدف کی تکمیل تو نہیں تھا ؟

1۔ حافظ مزی لکھتے ہیں: کانت بنو اُمیۃ اذا سمعوا بمولود اسمہ ، علیّ قتلہ، .بنو امیہ کو اگر یہ معلوم ہو جاتا کہ فلاں بچے کا نام علی ہے تو اسے قتل کروا دیتے. تہذیب الکمال 31: 662

حضرت علی(رض) اور اہل بیت رسول(رض)

۔کعبہ میں حضرت علی(رض) کی ولادت

سوال 35:کیا یہ درست ہے کہ خانہ کعبہ میں حضرت علی (رض) کے علاوہ کوئی اور پیدا نہیں ہوا ؟ جیسا کہ ہمارے علمائ نے اسے واضح طورپر بیان کیا ہے :

1۔ **ابن صباغ مالکی:** ولم یولد فی البیت الحرام قبله، أحد سواه، وهی فضیلة خصّه، الله بها اجلالا له، واعلائ لمرتبته واظهارا لتکرمته [1]

حضرت علی (رض) سے پہلے کوئی بھی کعبہ میں پیدا نہیں ہو ااور یہ ایسی فضیلت تھی جو انہیں کے ساتھ مخصوص ہے اور اس فضیلت کے ذریعہ سے خدا وند متعال نے ان کی عظمت و اکرام اور ان کے احترام کا اظہار کیا ہے

اسی طرح بدخشی، ابن قفال، لکھنوی(مرأة المؤمنین)اور شبلنجی وغیرہ نے کہا ہے کہ خانہ کعبہ میں حضرت علی(رض) سے پہلے یا بعد میں کوئی دوسرا پیدا نہیں ہوا.[2]

کیا وجہ ہے کہ ہمارے موجودہ علمائ آنحضرت کی اس فضیلت کو سرعام نقل نہیں کرتے ؟ کیا انہیں شیعوں کے پھیلنے کا خوف ہے ؟ اور پھر اس سے بدتر تو یہ ہے کہ اگر شیعہ بھی آنحضرت کی اس فضیلت کو نقل کریں تو ہم ان کی بھی مخالفت کرتے ہیں.

۔حدیث منزلت صحیح ترین حدیث

سوال 36:کیا یہ صحیح ہے کہ حدیث منزلت یا علی(رض) أنت منّی بمنزلة هارون من موسٰی ...اے **علی**(رض)! آپ کی مجھ سے وہی نسبت ہے جو ہارون کو موسٰی (ع) سے تھی... صحیح ترین اور محکم ترین احادیث میں

1۔الفصول المهمۃ: 03؛ مستدرک حاکم 3: 384

2۔ازالۃ الخفائ 2: 152؛ کفایۃ الطالب : 704؛ شرح عینیہ (آلوسی): 51؛ المجدی (صوفی) :11؛ تاریخ بناکتی : 89؛ نورالأبصار: 67

سے ہے؟ جیسا کہ مفسّر عظیم قرطبی نے لکھا ہے:

وھو من أثبت الآثار و أصحّھا...[1]

۔ولایت علی(رض) کا انکار

سوال 37: کیا ہم دیوبندی حضرات، حضرت علی(رض) کی ولایت کا انکار کر سکتے ہیں؟جب کہ حنفی علمائ حسکانی وغیرہ کہتے ہیںٌاولو الأمر حضرت علی(رض) ہیں: اٗولوالأمر ھو علیّ الّذی ولاہ اللہ بعد مُحَّد فی حیاتہ حین خلفہ رسول اللہ بالمدینة [2]

۔کیا پہلے اوردوسرے خلیفہ (رض) مقام پرست تھے

سوال 38: کیا یہ صحیح ہے جو امام ذہبی نے امام غزالی سے نقل کیا ہے کہ حضرت عمر (رض) نے غدیر خم میں حضرت علی(رض) کے ہاتھ پر بیعت کی تھی لیکن رسالت مآب (ص) کی رحلت کے بعد خواہشات نفس کی پیروی اور حکومت کے لالچ میں اس سے پھر گئے:

ھذا تسلیم ورضیٰ ثمّ بعد ھذا غلب الھوٰی حبّا للرئاسة [3]

۔کیا صدیق حضرت علی(رض) کا لقب ہے

سوال 39: کیا یہ درست ہے کہ ایک بھی صحیح حدیث میں نہیں آیا کہ رسالت مآب نے حضرت ابوبکر(رض) کو صدیق یا حضرت عمر(رض) کو فاروق کا لقب دیا ہو بلکہ یہ سب القاب حضرت علی (رض) کو دیئے تھے جیسا کہ امام طبری نے بھی لکھا ہے:

عن عباد بن عبداللہ سمعت علیّا یقول : أنا عبداللہ و أخو رسول اللہ وأنا الصّدیق

1۔ استیعاب 3: 7901

2۔ تفسیر شواہد التنزیل 2: 091

3۔ سیر اعلام النبلائ 91: 823.ذکر ابو حامد فی کتابہ السّرالعالمین وکشف ما فی الدارین فقال : فی حدیث من کنت مولاہ فعلیّ مولاہ . انّ عمر قال لعلیّ : بخّ بخّ ، أصبحت مولٰی کلّ مؤمن . قال أبو حامد : ھذا تسلیم و رضیٰ ثمّ بعد ھذا غلب الھوٰی حبّا للرّیاسة ، وعقد البنود وأمر الخلافة ونھیھا ، فحملھم علی الخلاف فنبذوہ ورائ ظھورھم واشتروا بہ ثمنا قلیلا فبئسما یشترون .

الأكبر . لا يقولها بعدی الاّ كاذب مفتر ،صلّيت مع رسول الله قبل النّاس بسبع سنين [1]

حضرت علی (رض) نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ اور اس کے رسول(ص) کا بھائی اور صدیق اکبر ہوں. میرے بعد کوئی اور اس کا دعوی نہیں کرے گا سوا جھوٹے شخص کے. میں نے رسول خدا کے ساتھ سات سال تک سب سے پہلے نمازیں ادا کیں.

۔علی(رض) نام کے بچوں کا قتل کردینا

سوال 40: کیا یہ درست ہے کہ حکومت بنو اُمیہ حضرت علی (رض) کے نام کی بھی دشمن تھی اور اگر کسی بچے کا نام ان کے نام پر رکھ دیا جاتا تو اسے قتل کروادیتے جیسا کہ رباح نامی شخص نے اپنے بیٹے کا نام ان کے ڈر سے عُلی کردیا! جیسا کہ امام مزی نے لکھا ہے:

کانت بنو اُمية اذا سمعوا بمولود اسمه علیّ قتلوه ، ، فبلغ ذلک رباحا فقال: هو علی بن رباح عُلی وکان يغضب علیّ ويحرّج علی من سمّاه، به [2]

لیکن اس کے باوجود ہمارے علمائ کیسے ان سفاک اور ظالم حکمرانوں کا دفاع کرتے ہیں ؟ [3]

۔کیا خلفائ نے بھی اپنے کسی بچے کا نام علی(رض) رکھا

سوال 41: کیا یہ درست ہے کہ خلفائے ثلاثہ میں سے کسی ایک نے بھی اپنے بیٹوں کا نام حسن یا حسین نہ رکھا جبکہ حضرت علی (رض) کے بیٹوں کے نام ابوبکر، عمر اور عثمان تھے ؟ تو کیا یہ اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ خلفائ اہل بیت (رض) کو اچھا نہیں سمجھتے تھے ورنہ وہ بھی اپنی اولاد کا نام ان کے نام پر رکھتے جبکہ ہم یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے آپس کے تعلقات بہتر تھے ؟

1۔تاریخ طبری 1: 735؛ مسند زید،ح 379؛ سنن ابن ماجہ 1: 44؛ مستدرک حاکم 3: 44؛ اگرچہ حاکم نے ایک حدیث نقل کی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق تھے لیکن امام ذہبی نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیاہے.ج 3، ص 26.

2۔تہذیب الکمال 31: 662؛ تہذیب التہذیب 7: 182

3۔ عمدۃ القاری 61: 702؛ فتح الباری 7: 38؛ ارشاد الساری 6:141؛ وفیات الاعیان 1: 77

۔کیا علی(رض) کے فضائل ذکر کرنے کی سزا پھانسی ہے

سوال 42:کیا حضرت علی (رض) کے فضائل بیان کرنا ممنوع اور انہیں گالیاں دینا آزاد تھا یہاں تک کہ حکومتیں اس پر تشویق کیا کرتیں ؟ اس کی کیا وجہ تھی اور کس ہدف کے تحت ایسے لوگوں کی حمایت کی جاتی ؟ اس کے علاوہ نام علی (رض) لینا جرم بلکہ پھانسی کے پھندے تک پہنچا دیتا تھا ؟

صحابی رسول (ص) حضرت عبد اللہ بن شداد(رض) فرماتے تھے : میری یہ آرزو ہے کہ مجھےپورا ایک دن صبح سے شام تک حضرت علی (رض) کے فضائل بیان کرنے دیئے جائیں اور اس کے بعد بے شک مجھے پھانسی دے دی جائے۔جیسا کہ امام ذہبی نے بھی اس بات کی اشارہ کیا ہے :

عبد الله بن شداد : انّی قمتُ علی المنبر من غدوة الی الظّهر ،فأذكر فضائل عليّ بن أبی طالب رضی الله عنه ثمّ أنزل فيُضرب عُنقی [1]

۔کیا علی(رض) پر لعنت کروانا بنو امیہ کا کام تھا

سوال 43:کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت معاویہ(رض) کے دور خلافت میں حضرت علی (رض) کو گالیاں دی جاتیں اور ان پر لعن طعن کی جاتی اور حکومت اس کی ترویج کیا کرتی جیسا کہ ہماری کئی ایک کتب میں موجود ہے:

1۔ حموی بغدادی سیستان(ایران کا ایک شہر) کے بارے میں لکھتے ہیں :

وأجلّ من هذا كلّه انّه لعن عليّ بن أبی طالب رضی الله عنه علی المنابر الشرق والغرب ولم يلعن علی منبرها الاّ مرّة وامتنعوا علی بنی امية حتّی زادوا فی عهدهم أن لا يلعن علی المنبر أحد ...وأیّ شرف أعظم من امتناعهم من لعن أخی رسول الله علی منبر هم وهو يُلعن علی منابر الحرمين مكّة والمدينة [2]

بنو امیہ کے دور میں شرق و غرب کے منبروں پر حضرت علی (رض) پر لعنت کی جاتی اور جن لوگوں نے اس بدعت کی مخالفت کی وہ تنہا اہل سیستان تھے اور یہ ان کے لئے بہت بڑائی کی بات ہے کہ انہوں نے

1۔ سیر اعلام النبلاء 3: 984

2۔ معجم البلدان 3: 191

رسول خدا (ص) کے بھائی پر لعنت کرنے سے انکار کردیا.

2۔ ابو الفرج اصفہانی کہتے ہیں: نال المغيرة من عليّ ولعنه ولعن شيعته

مغیرہ حضرت علی(رض) اور ان کے شیعوں پر لعنت کرنے پر ناز کیا کرتا.[1]

جبکہ امام احمد بن حنبل نے پیغمبر اکرم سے نقل کیا ہے کہ آپ (ص) نے حضرت علی(رض) کے بارے میں فرمایا: من سبّک فقد سبّنی جس نے تجھے گالی دی اس نے مجھے گالی دی ۔[2]

۔کیا امام مالک اور امام زہری بنوامیہ کے ہوادار تھے

سوال 44:کیا یہ بھی صحیح ہے کہ امام زُہری اور امام مالک حضرت علی (رض) کے دشمنوں میں سے اور بنو اُمیہ کے طرف دار تھے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے خلیفہ چہارم کے متعلق ایک حدیث بھی نقل نہ کی جبکہ ان کے فضائل اس قدر زیادہ ہیں کہ پوری پوری کتب تألیف کی جاسکتی ہیں جیسا کہ ابن حبان اور ابن عساکر نے اس حقیقت کو عیاں کیا ہے :

1۔ ابن حبان لکھتے ہیں: ولست أحفظ لمالک ولاللزّهری فيما رويا من الحديث شيئا من مناقب عليّ بن أبی طالب رضی الله عنه [3]

2۔ابن عساکر لکھتے ہیں: عن جعفر بن ابراهيم الجعفری قال : كنت عندالزّهری أسمع منه فاذا عجوز قد وقفت عليه فقالت ياجعفری لاتكتب عنه فانّه، مال الی بنی اُميّة وأخذ جوائز هم .فقلت: من هذه .قال: أختی خرفت .قالت : خرفت أنت

1۔ الأغانی 71: 831

2۔ مسند احمد 01:822،ح01862

3۔ المجروحین 1: 852.اسی طرح کعبی نے لکھا ہے کہ اس نے حضرت علی(رض) کی فضیلت میں ایک بھی روایت نقل نہیں کی بلکہ وہ تو مروانی تھا.قبول الاأخبار 1:962

كتمت فضائل آل محمّد [1]

جعفر جعفری کہتے ہیں : میں زہری سے احادیث سن رہا تھا کہ اچانک ایک بوڑھی عورت آئی اور کہا : اے جعفری ! اس سے حدیث مت نقل کرنا کیونکہ یہ بنو اُمیہ کی طرف داری کرتا اور ان سے ہدیے وصول کرتا ہے ۔ میںنّے پوچھا کہ یہ عورت کون ہے تو زہری نے جواب میں کہا: یہ میری بہن ہے جو دیوانی ہو چکی ہے ۔

اس عورت نے جواب میں کہا : پاگل تو تو ہو گیا ہے جو آل محمد (ع) کے فضائل چھپاتا ہے !

3۔ کعبی لکھتے ہیں: زہری بنو امیہ کا طرف دار تھا اس نے حضرت علی(رض) کی شان میں ہر گز کوئی فضیلت نقل نہیں کی۔[2]

کیا ایسے افراد جو حضرت علی (رض) اور آل محمد (ص) کے دشمن اور بنو امیہ وعباس جیسی ظالم وسفاک حکومتوں کی حمایت کرتے تھے انہیں فقہ وحدیث کا ستون اور مذہب کا امام مانا جاسکتا ہے ؟

جبکہ امام ذہبی نے حضرت ابو سعید او ر حضرت جابر سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا :

ما كنّا نعرف منافقى هذه الأُمّة الّا بُغضهم عليّا [3]

ہم اس اُمت کے منافقونکوان کے بغض علی (رض) سے پہچانتے تھے.

۔کیا امام ذہبی علی(رض) کے فضائل تحمل نہیں کرپاتے تھے ۔

سوال 45: کیا یہ صحیح ہے کہ امام ذہبی حضرت علی (رض) کے فضائل برداشت نہیں کرپاتے تھےیہی وجہ ہے کہ جب بھی کوئی حدیث آنحضرت (رض) کی فضیلت کو بیان کر رہی ہوتی تو اسے کسی نہ کسی طرح ردّ کر دیتے.جیسا کہ غماری سنی نے لکھا ہے:

1۔تاریخ دمشق 24: 722

2۔قبول الأخبار 1: 962

3۔ سیر أعلام النبلاءَ (الخلفاءَ): 632؛ صحیح ترمذی 7: 173؛استیعاب 3: 64

الذّهبی اذا رأی حدیثا فی فضل علیّ رضی الله عنه بادر الی انکاره بحقّ وبباطل،کان لایدری ما یخرج من رأسه [1].

کیا امام بخاری حضرت علی(رض) کو چوتھا خلیفہ نہیں مانتے تھے

سوال 46:کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاری حضرت علی(رض) کی کسی ایسی فضیلت کو ماننے کو تیار نہیں تھے جو دوسرے صحابہ سے ان کی برتری کو بیان کر رہی ہوتی ؟ [2] ور انہیں باقی صحابہ کرام [3] کے برابر سمجھا کرتے ؟

اسی طرح کبھی کبھار حضرت علی (رض) کی خلافت پر بھی اعتراض کرتے اور ان کا عقیدہ یہ تھا کہ حضرت علی(رض) چوتھے خلیفہ نہیں ہیں یہی وجہ ہے کہ اپنی کتاب الأوسط میں تمام خلفائ کی مدّت حکومت کا تذکرہ کیا ہے سوا حضرت علی(رض) کی حکومت کے قال فی الاوسط:حدّثنا عبدالله ...عن شهاب ، قال : عاش أبو بکر بعد ان استخلف سنتین وأشهر ، وعمرعشر سنین حجّها کلّها ،وعثمان اثنتی عشرة سنة الاّ أشهرا حجّها کلّها الّا سنتین ، ومعاویة عشرین سنة الاّ أشهرا حجّ حجتین و یزید ثلاث سنوات وأشهرا وعبدالملک بعد الجماعة بضع عشر سنة الاّ أشهرا،حجّ حجّة والولید عشر سنین الاّ أشهرا حجّ حجّة [4]

1ـ فتح الملک العلی: 02

2ـ صحیح بخاری ، مناقب عثمان ؛ فتح الباری 7: 64. حدّثنی محمد بن حاتم ...عن ابن عمر: کنّا فی زمن النبی ّلا نعدل بأبی بکر أحدا ثمّ عمر ثمّ عثمان ، ثمّ نترک أصحاب النبیّ لا نفاضل بینهم

3ـ عجیب بات ہے کہ ہم اپنے مدعا کو ثابت کرنے کے لئے عبداللہ بن عمر کی بات کو دلیل کے طور پر پیش کرتے ہیں جبکہ ہمارے علمائ اس کی اس بات کو تسلیم ہی نہیں کرتے جیسا کہ امام علی بن جعد بغدادی متولد431ھ عبداللہ بن عمر کی اس بات پر اعتراض کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اس بچے کو دیکھیں کس طرح بکواس کر رہا ہے جبکہ اسے تو طلاق جاری کرنا بھی نہیں آتا .سیر اعلام النبلائ 01: 364.اسی طرح علّامہ ابن عبدالبرّ نے بھی اس بات کو ردّ کیا ہے. استیعاب 3: 9111.

4ـ.الأوسط 1: 011

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ امام بخاری نے حضرت علی(رض) کی حکومت کے علاوہ سب کا تذکرہ کیا ہے حتیٰ یزید کی حکومت کا بھی .اور اگر کہیں ان کی خلافت کا تذکرہ کیا بھی ہے تو اسے فتنہ سے تعبیر کیا ہے ولّی أبو بکرسنتين وستة أشهر وولّی عمر عشر سنين وستة أشهر وثمانية عشر يوما وولّیٰ عثمان ثنتی عشرة سنة غير اثنی عشر يوما وكانت الفتنة خمس سنين وولّی معاوية عشرين سنة وولّی يزيد بن معاوية ثلاث سنين [1]

کیا بنو امیہ نے شائع کیا کہ علی(رض) چوتھا خلیفہ نہیں ہے

سوال 47:کیا یہ صحیح ہے کہ بنو اُمیہ حضرت علی (رض) کو چوتھا خلیفہ نہیں مانتے تھے اور انہوں نے ہی یہ معروف کیا کہ خلفائے راشدین تین ہی ہیں اور پھر ابن تیمیہ نے بھی انہیں کی پیروی کرتے ہوئے اس نظریہ کی ترویج کی ؟ جیسا کہ سنن ابو داؤد میں آیا ہے :

قال سعيد : قلت لسفينة : انّ هؤلائ يزعمون انّ عليّا لم يكن بخليفة ؟ قال : كذبت استاه بنی الزرقائ ،يعنی بنی اُميّة. [2]

۔ابن تیمیہ کا چوتھے خلیفہ کے خلاف سازش

سوال48: کیا یہ صحیح ہے کہ امام ابن تیمیہ حضرت علی (رض) کو چوتھا خلیفہ نہیں مانتے تھے جبکہ ابن کثیر لکھتے ہیں کہ یہ حدیث : خلافة نبوّة ثلاثون سنة. .بنو امیہ اور ان لوگوں کے ردّمیں آئی ہے جو حضرت علی(رض) کو چوتھا خلیفہ نہیں مانتے :

هذا حديث فيه ردّ صريح... علی النّواصب من بنی اُميّة ومن تبعهم من أهل الشّام فی انكارخلافة عليّ بن ابی طالب(رض) [3]

ابن تیمیہ کہتے ہیں : نحن نعلم أنّ عليّا لما تولّی كان كثير من النّاس يختار ولاية

1۔ الأوسط1: 812

2۔ سنن ابو داؤد4: 112

3۔ شرح ابن ابی الحدید6: 7؛ الامامة والسیاسة: 6

معاویۃ وولایۃ غیرھما... ہم جانتے ہیں کہ جب علی (رض) نے خلافت سنبھالی تو اس وقت بہت سارے لوگ حضرت معاویہ(رض) اور ان دونوں کے علاوہ کی ولایت کو تسلیم کر چکے تھے.

اور پھر کہتے ہیں: انّ فیھم من یسکت عن علیّ فلا یربّع بہ فی الخلافۃ لأنّ الأمّۃ لم یجتمع علیہ .وکان فی أ ندلس کثیر من بنی اُمیّۃ یقولون : لم یکن خلیفۃ وانّما الخلیفۃ من اجتمع النّاس علیہ ولم یجتمعوا علی علیّ...

کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو علی(رض) کی خلافت کے بارے میںساکت رہے اور ان کو چوتھا خلیفہ تسلیم نہ کیا اس لئے کہ ان کی خلافت پر مسلمانوں کا اتفاق نہیں ہوا. اور اندلس میں موجود بنو امیہ یہ کہتے کہ وہ خلفیہ نہیں ہیں اس لئے کہ خلیفہ وہ ہوتا ہے جس پر تمام لوگ متفق ہوں اور علی (رض)پر تمام لوگ متفق نہیں ہوئے...

۔کیا امام احمدبن حنبل کے نزدیک خلافت علی(رض) کی مخالفت کرنے والا گدھا ہے

سوال 49: کیا یہ درست ہے کہ امام احمدبن حنبل حضرت علی(رض) کو چوتھا خلفیہ تسلیم نہ کرنے والوں کو گدھے سے بھی زیادہ گمراہ سمجھتے ہیں:

من لم یثبت الامامۃ لعلیّ فھو أضلّ من حمار [1]

امام احمدبن حنبل نے ایسے شخص سے قطع کلامی کا حکم دیا ہے اور ان سے نکاح تک کرنے سے منع فرمایا: من لم یربّع علیّ بن ابی طالب الخلافۃ فلا تکلّموہ ولاتناکحوہ [2]

ایک اور مقام پر خلفائے ثلاثہ کا نظریہ رکھنے والوں پر حملہ آور ہوتے ہوئے فرمایا:

ھذا قول سوئ ردّی یہ بہت پست اور برا نظریہ ہے.[3]

کیا حنبلیوں کے امام کے مطابق امام ابن تیمیہ گدھے سے بھی زیادہ گمراہ تھے اور ان سے رابطہ قطع

1۔ آئمۃ الفقہ التّسعۃ: 802

2۔ طبقات الحنابلۃ1: 54

3۔ السنّۃ حلال: 532

کرنا واجب ہے؟ اسی طرح امام بخاری کا بھی تو یہی نظریہ تھا تو پھر کیا ہم انہیں اپنے مذہب کا امام سمجھ سکتے ہیں ؟

کیا حضرت علی(رض) کے فضائل تمام صحابہ سے زیادہ تھے

سوال 50: کیا یہ صحیح ہے کہ جتنی مقدار میں صحیح احادیث رسول(ص) ، حضرت علی(رض) کی شان میں نازل ہوئی ہیں کسی اور صحابی کی شان میں نازل نہیں ہوئیں؟ جیسا کہ امام احمد بن حنبل ، امام نسائی اور حاکم نیشاپوری نے اس حقیقت کو آشکار کیا ہے:

لم يرد فی حقّ أحد من الصّحابة بالأسانيد الجياد أكثر ممّا جائ فی علیّ رضی الله عنه [1]

حسکانی حنفی کہتے ہیں: حضرت علی (رض) کے لئے ایک سو بیس ایسی فضیلتیں ہیں جن میں کوئی اور ان کے ساتھ شریک نہیں ہے اور جو جو فضیلت دوسرے صحابہ میں پائی جاتی ہے ان میں بھی وہ ان کے ساتھ شریک ہیں :

كان لعلیّ بن أبی طالب عشرون و مأة منقبة لم يشترک معه، فيها أحد من أصحاب مُحَمَّد وقد اشترک فی مناقب النّاس [2]

پس جو لوگ حضرت علی (رض) کو باقی صحابہ کرام(رض) کے برابر سمجھتے ہیں یا انہیں خلفائے ثلاثہ سے کمتر قرار دیتے ہیں ان کا کیا حکم ہو گا جیسے امام بخاری اور امام ابن تیمیہ وغیرہ؟

کیا حدیث غدیر چھپانے والے بیماری میں مبتلا ہو گئے

سوال 51: کیا یہ درست ہے کہ بعض صحابہ کرام(رض) نے حضرت علی (رض) کے کہنے کے باوجود حدیث غدیر کا انکار

1۔ *فتح الباری* 7: 98؛ *الاصابۃ* 2: 805،عن احمد لم ينقل لأحد من الصحابة مانقل لعلیّ وقال غيره :وكان سبب ذلک بغض بنی امية له، ، فكان كلّ من كان عنده، علم من شيئ من مناقبه من الصحابة يثبته، وكلّما أرادو ا اخماده، وهدّدوه، من حدّث بمناقبه لايزداد الاّ انتشارا.

2۔ *شواہد التنزیل* 1: 42،ح 5

کردیا اور آنحضرت نے ان کے حق میں بددعا کی جس سے وہ کسی نہ کسی مصیبت میں بتلا ہو گئے :[1]

1۔ انس بن مالک برص کی بیماری میں بتلا ہوئے .[2]

2۔ برائ بن عازب اندھے ہوگئے .

3۔ زید بن ارقم اندھے ہوگئے .

4۔ جریر بن عبداللہ بجلی بدو ہوگئے .[3]

5۔ معیقب (ابن ابی فاطمہ دوسی) جذام کی بیماری میں بتلا ہوئے ؟[4]

۔کیا حضرت علی (رض) کے فرزند، پیغمبر(ص) کے فرزند تھے

سوال 52: کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض چیزیں ایسی ہیں جو پیغمبر کے ساتھ مخصوص ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ ان کے نواسوں کو ان بیٹا قرار دیا گیا ؟جیسا کہ قلقشندی نے آنحضرت (ص)کا فرمان لکھا :

انّ اللہ جعل ذرّیّتی فی صُلب علیّ

خدا وند متعال نے میری اولاد کو علی (رض) کی نسل میں باقی رکھا ہے .[5]

لیکن ستم بالائے ستم یہ ہے کہ بعض صحابہ کرام (رض)یا تابعی جو ان دو شہزادوں کے قتل میں ملوث رہے اور اسی طرح ایسے راوی جو ان جوانان جنّت کے سرداروں کو گالیاں دیا کرتے ، اس کے باوجود بھی وہ ہمارے نزدیک ثقہ اور قابل اعتماد ہیں نہ ان کے اس ظلم کا ان کی عدالت پر کوئی اثر پڑا اور نہ ہی ان کے

1۔ الفقہ علی المذاہب الأربعہ 4: 57 ؛ روح المعانی 2۔ المعارف : 085

3۔ انساب الأشراف 2: 651،ح 961

4۔ تاریخ دمشق 3: 471؛ المعارف : 731؛ یہ وہ شخص ہیں جو حضرت عمر (رض) کی طرف سے بیت المال کمیٹی کے سرپرستوں میں سے تھے .

5۔ مآثر الانافہ فی امر الخلافۃ 1: 101؛ المعجم الکبیر 3: 34؛ لسان المیزان 3: 3861؛ موسوعۃ اطراف الحدیث 3: 841

دین پر؟ جیسا کہ عجلی نے عمر بن سعد کے بارے میں لکھا ہے :

وھو تابعی ثقة ، وھو الّذی قتل الحسین [1]

وہ تابعی اور ثقہ ہے یہ وہی شخص ہے جس نے حسین کو قتل کیا تھا .

واقعا اگر ہم یہی عقیدہ لے کر اس دنیا سے چل بسے تو روز قیامت اپنے نبی (ص) کو کیا منہ دکھائیں گے ؟

۔کیا حضرت علی (رض) جانشین پیغمبر(ص) تھے

سوال 53:کیا یہ صحیح ہے کہ آنحضرت نے اسلام کی پہلی دعوت میں قریش کے سردارونکے سامنے حضرت علی (رض) سے یہ فرمایا تھا :

أنت أخی ووزیری ووصیی ووارثی وخلیفتی من بعدی

آپ میرے بھائی ، میرے وزیر ، میرے وصی ، میرے وارث اور میرے بعد میرے خلیفہ ہیں .

جیسا کہ اس مطلب کو قوشجی [2]، حلبی [3] اور دوسروں نے بھی نقل کیا ہے. اگرچہ بعض نے اس عبارت کو حذف کر کے اس کی جگہ کذا وکذا لکھ دیا جیسے ابن کثیر.[4]

جب یہ روایت صحیح ہے تو پھر ہم حضرت علی(رض) کو خلیفہ اوّل ماننے سے انکار کیوں کرتے ہیں؟ کیا یہ فرمان رسول (ص) کی مخالفت نہیں ہے ؟ اسی طرح کلام رسالت (ص) کو مبہم کردینا یہ آنحضرت (ص) سے خیانت اور مشرکین مکّہ والا رویہ نہیں ہے؟

۔کیا امام بخاری نے حدیث غدیر کو مخفی رکھا

سوال 54:کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاری نے حدیث غدیر کی سند صحیح اور متواتر ہونے کے باوجود نقل نہیں کیا اور اس کی وجہ وہی ان کا حضرت علی(رض) سے بغض ہے ؟ جبکہ ہمارے بڑے بڑے علمائ نے اس حدیث کی سند کی تائید کی ہے :

1۔تہذیب الکمال 41: 57 2۔شرح تجرید: 723 3۔ السیرۃ الحلبیہ1: 682

4۔ البدایۃ والنھایۃ3: 83، فأیکم یوازرنی علی ھذا الأمر علی أن یکون أخی وکذاکذا

1۔ ابن حجر مکّی : حدیث غدیر بغیر کسی شک کے صحیح ہے اور بہت سے محدثین نے اسے نقل بھی کیا ہے جیسے ترمذی ، نسائی اور احمد. اور یہ کئی ایک اسناد اور واسطوںسے نقل ہوئی ہے. اس کے راوی سولہ صحابی ہیں اور احمد بن حنبل نے لکھا ہے : تیس اصحاب پیغمبر نے اس حدیث کو سنا اور حضرت علی (رض) کے دور خلافت میں اس کی گواہی بھی دی. اس حدیث کی بہت سی اسناد صحیح اور حسن ہیں لہٰذا اگر کوئی اس کی سند پر اعتراض کرے تو اس کی بات پر توجہ نہیں دی جائے گی.[1]

2۔ امام ذہبی : وہ کہتے ہیں حدیث غدیر کی اسناد بہت اچھی ہیں اور میں نے اس بارے میں کتاب بھی لکھی ہے.[2]

اسی طرح ایک اور مقام پر لکھا ہے: اس حدیث کی سند حسن او ر عالی ہے اور اس کا متن بھی متواتر ہے .[3]

3۔ طبری: امام ذہبی کہتے ہیں : طبری نے حدیث غدیر خم کی اسناد اور واسطوں کو چار جلدی کتاب میں جمع کیا ہے میں نے ان میں سے بعض کی اسناد کو دیکھا ہے ، ان روایات کی کثرت کو دیکھ کر حیران ہوگیا اورمجھے واقعہ غدیر کے محقّق اور رونما ہونے کا یقین ہوگیا [4].

4۔ شمس الدین شافعی : یہ حدیث امیرالمؤمنین (رض) اور رسالت مآب (ص) سے متواتر نقل ہوئی ہے اور بہت سے

1۔ الصواعق المحرقۃ : 46

2۔تذکرۃ الحفاظ 3:132.أمّا حدیث (من کنت مولاہ ،) فلہ، طرق جیدۃ وقد أفردت ذلک أیضا.

3۔ سیر اعلام النبلائ8: 533.ھذا حدیث عال جدّا ومتنہ فمتواتر.

4۔ سیر اعلام النبلائ41: 772.جمع الطبری طرق حدیث غدیرخم فی أربعۃ أجزائ ، رأیت شطرہ، فبھرنی سعۃ روایاتہ وجزمت بوقوع ذلک أیضا.

محدثین نے بھی اسے نقل کیا ہے. اور جو لوگ اس علم میں مہارت نہیں رکھتے، ان کا اس حدیث کو ضعیف قرار دینا کوئی اعتبار نہیں رکھتا.[1]

5۔ قرطبی: حدیث مؤاخات، حدیث خیبر اور حدیث غدیر ساری کی ساری ثابت شدہ ہیں.[2]

کیا وجہ ہے کہ علمائ و محدثین اسلام کی گواہی کے باوجود ہم اس حدیث کے مطابق حضرت علی(رض) کی خلافت بلا فصل کو ماننے کو تیار نہیں اور ہاں کیا اگر یہی حدیث حضرت ابو بکر (رض) کی شان میں نازل ہوئی ہوتی تو پھر بھی ہمارا رویہ یہی ہوتا؟!

۔کیا حضرت معاویہ(رض) کی مخالفت جرم ہے

سوال 55: کیا یہ درست ہے کہ ہمارے علمائ حضرت معاویہ (رض) اور عمرو بن عاص کی مخالفت کو ناقابل بخشش گناہ سمجھتے ہیں جبکہ حضرت علی (رض) کی مخالفت کو اہمیت بھی نہیں دیتے اور اسے ایک معمولی سی بات تصور کرتے ہیں؟ جیسا کہ امام ذہبی نے دو مقامات پر نسائی اور حریز بن عثمان کے بارے میں لکھا ہے:

امام نسائی کے متعلق لکھا ہے: وہ حضرت معاویہ اور حضرت عمرو بن عاص سے منحرف تھے خدا ان کو معاف کرے.[3] جبکہ حریز بن عثمان جو حضرت علی(رض) پر لعنت کیا کرتا تھا اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ثقہ اور عادل تھے![4]

۔سفیان ثوری کا حضرت علی(رض) سے کینہ رکھنا

سوال56: کیا یہ درست ہے کہ سفیان ثوری جو ہم اہل سنّت کے بہت بڑے محدّث شمار ہوتے ہیں وہ حضرت علی(رض) کے فضائل و مناقب کو ناپسند کرتے اور ناراض ہو پڑتے ہیں؟ جیسا کہ امام ذہبی نے لکھا ہے:

1۔ **اسنی المطالب**: 74.تواتر عن امیرالمؤمنین وهو متواتر أیضا عن النبیّ رواه، الجمّ الغفیر ولا عبرة بمن حاول تضعیفه ممّن لا اطلاع له، فی هذا العلم.

2۔ **استیعاب** 2: 373.حدیث المواخاةوروایة خیبر والغدیر هذه كلّها آثار ثابتة .

3۔ *سیر اعلام النبلائ* 41: 231

4۔ *العبر* 1: 581؛ *میزان الاعتدال* 1: 674؛ *سیر اعلام النبلائ* 7: 08؛ *تہذیب الکمال* 4:332

عن سفیان ثوری قال: ترکتنی الرّوافض وأنا أبغض أن أذکر فضائل علیّ رضی اللہ عنہ [1]

شیعوں نے مجھے اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ میں حضرت علی (رض) کے فضائل بیان کرنے کو پسند نہیں کرتا.

البتہ امام ذہبی نے صحابہ کرام کا یہ قول بھی نقل کیا ہے:

ما کنّا نعرف المنافقین الاّ ببغض علیّ [2]

ہم منافقین کو علی (رض) سے بغض کے ذریعہ پہچانا کرتے تھے.

کیا یہ درست ہے کہ ایسے شخص کی روایات پر یقین کرلیا جائے اور اسے اپنے زمانہ کا ابوبکر (رض) و عمر (رض) سمجھ لیا جائے:

کان الثّوری عندنا امام النّاس وکان فی زمانہ کأبی بکر وعمر فی زمانھما [3] یا یہ کہ حضرت ابوبکر (رض) اور حضرت عمر (رض) بھی ایسے ہی تھے؟

۔ہمارا حضرت فاطمہ (رض) کی مخالفت کرنا

سوال 57: کیا یہ صحیح ہے کہ تمام مسلمانوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ کائنات کی تمام عورتوں میں سے حضرت فاطمہ (رض) سب سے افضل اور سیدہ نسائ العالمین ہیں. [4]

تو پھر کیا وجہ ہے کہ نماز جمعہ کے خطبے میں حضرت عائشہ (رض) کا نام تو لیا جاتا ہے جبکہ سیدہ نسائ العالمین کا کبھی تذکرہ تک نہیں ہوتا؟

1۔ سیر اعلام النبلائ 7: 352؛ حلیۃ الأولیائ 7: 72

2۔ سیر اعلام (الخلفائ): 632

3۔ سیر اعلام (الخلفائ): 632

4۔ شرح ابن ابی الحدید 02: 71. کیف تکون عائشة أو غیرها فی منزلة فاطمة وقد أجمع المسلمون کلّھم من یحبّھا ومن لا یحبّھا منھم: أنّھاسیّدة نسائ العالمین .ابوبکر داؤد کہتے ہیں: لاأُفضل ببضعة من رسول اللہ ﷺ ۔أحدا. ارشاد الساری فی شرح صحیح بخاری 6: 01؛ غایۃ المواعظ 1: 072؛ تاریخ الخمیس 1: 562؛ الروض الأنف 1:061

حضرت عائشہ(رض) اور دیگر امہات المؤمنین(رض)

۔کیا ازواج پیغمبر(ص)دو گروہ میں بٹی ہوئی تھیں

سوال 58: کیا یہ صحیح ہے جیسا کہ امام ذہبی و غیرہ نے بیان فرمایا ہے کہ پیغمبر (ص) کی ازواج مطہّرات دو گروہ میں بٹی ہوئی تھیں ایک گروہ میں حضرت عائشہ (رض) و حفصہ (رض) تھیں اور دوسرے میں حضرت امّ سلمہ وبقیہ ازواج مطہرات .[1] اور حکومتیں حضرت عائشہ(رض) کی حمایت کیا کرتیں .جس کے مندرجہ ذیل نمونے ذکر کر رہے ہیں :

1۔ خلیفہ دوم پیغمبر (ص) کی تمام ازواج کو بیت المال میں سے دس ہزار دینار(درہم) دیا کرتے جبکہ حضرت عائشہ(رض) کو دو ہزار ، ان سے زیادہ دیا جاتا.

2۔ حضرت معاویہ (رض) نے ایک لاکھ درہم (دینار) کا حوالہ حضرت عائشہ(رض) کی خدمت میں ارسال کیا ۔

3۔ اسی طرح ایک لاکھ درہم کا ایک گردن بند بھی انہیں دیا۔

4۔ حضرت عبداللہ بن زبیر نے ایک لاکھ درہم حضرت عائشہ (رض) کے سپرد کیا .[2]

1۔ سیر اعلام النبلائ 2: 341و 781؛ صحیح بخاری 2: 98، کتاب الھبہ ؛ المعجم الکبیر 32: 05، ح 231؛ مقدمہ فتح الباری : 282؛ تحفہ احوذی 01: 552

2۔ سیر اعلام النبلائ 2: 341و 78ا

۔ حضرت عائشہ (رض) پہلے سے شادی شدہ تھیں

سوال 59: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عائشہ (رض) حضور علیہ الصلاۃ والسّلام سے پہلے کسی اور سے شادی کر چکیتھیں اور ان کے شوہر کا نام جبیر تھا پھر حضرت ابوبکر نے جبیر سے طلاق دلوا کر پیغمبر سے ان کا نکاح کروا دیا؟

اور ان کا بار بار یہ اصرار کرنا کہ جب رسول خدا سے میری شادی ہوئی تو میں کنواری تھی، تو یہ محض اس لئے تھا تاکہ کوئی ان کی پہلی شادی کے بارے میں شک نہ کر پائے.

ابن سعد: خطب رسول الله عائشة الی أبی بکر الصّديق : فقال : يارسول الله انّی كنت أعطيتها مطعما لابنه جبير فدعنی حتّی أسلّمها منهم فطلقها ، فتزوّجها رسول الله...[1]

البتہ جہاں تک میرے علم میں ہے کوئی بھی شیعہ ایسا عقیدہ نہیں رکھتا اور نہ ہی ان کی کسی کتاب کے اندر کوئی ایسی بات ملتی ہے جبکہ افسوس یہ ہے کہ ہماری قدیمی ترین کتب میں یہ بات موجود ہے.

لقد أعطيت تسعا ما أعطيتها امرأة بعد مريم:لقد نزل جبرائيل بصورتی ...ولقد تزوّجنی بكرا وما تزوّج بكرا غيری ...وان كان الوحی لينزل عليه وانّی لمعه فی لحافه...[2]

۔ امام حسن (رض) کا جنازہ دفن نہ ہونے دینا

سوال 60: کیا یہ درست ہے کہ امّ المؤمنین حضرت عائشہ (رض) کے حکم پر جوانان جنّت کے سردار حضرت امام حسن مجتبٰی (رض) کا جنازہ پیغمبر (ص) کے روضہ مبارک کے پاس لانے سے روک دیا گیا؟ جبکہ خود حضرت عائشہ (رض) نے دستور دیا کہ سعد بن ابی وقاص کے جنازہ کو مسجد میں نبوی میں لا کر اس پر نماز جنازہ ادا کی جائے.[3] تو کیا حضرت عائشہ (رض) امَ المؤمنین نہ تھیں یا امام حسن (رض) مومن نہ تھے کہ ان کے جنازہ کو روک دیا گیا؟

1۔ لطبقات الکبریٰ 8: 95

2۔ سیر اعلام النبلائ 2: 041و 141 3۔ سیر اعلام النبلائ 2: 506؛ طبقات ابن سعد 3: 841

۔ابن زبیر کا حضرت عائشہ(رض) کو گمراہ کرنا

سوال 61: کیا یہ بھی درست ہے کہ عبداللہ ابن زبیر نے حضرت عائشہ (رض) کو فریب دیکر جنگ جمل کے لئے آمادہ کیا جس میں کتنے مسلمانوں کا ناحق خون بہا۔ جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عمر(رض) نے یہ تلخ حقیقت حضرت عائشہ(رض) کے گوش گزار فرمائی اور امام ذہبی نے اسے یوں نقل کیا :

قالت عائشه اذا مرّ ابن عمر ، یا عبدالرحمن مامنعک أن تنهانی عن سیری ؟ قال : رأیت رجلا قد غلب علیک یعنی ابن الزّبیر [1]

ان تمام تر حقائق کے باوجود ہمارے علمائ کس لئے جنگ جمل کی غلط توجیہات کرتے اور عبداللہ بن زبیر کی حمایت کرتے ہیں جو کتنے صحابہ کرام(رض) کے قتل کا باعث بنا ؟

۔حضرت عائشہ (رض) کا حضور(ص) کی توہین کرنا

سوال 62: کہا جاتا ہے کہ حضرت عائشہ (رض) ایسی ایسی روایات نقل کیا کرتیں جن میں پیغمبر کی توہین کی جاتی اور کوئی بھی غیرت مند مسلمان انہیں برداشت نہیں کر سکتا۔[2]یقینا ان میں سے بعض جھوٹی اور شریعت وسیرت پیغمبر کے کاملا مخالف ہیں :

1۔ حضرت عائشہ(رض) فرماتی ہیں: تزوّجنی بکرا جب پیغمبر(ص) نے مجھ سے شادی کی تو باکرہ تھی۔

2۔ وہی فرماتی ہیں: کان رسول الله یأتیه الوحی ، وأنا وهو فی لحاف

جب آپ (ص) پر وحی نازل ہوتی تو ہم ایک ہی لحاف میں ہوتے۔[3]

3۔ انّ عائشة تخبر النّاس أنّه صلّی الله علیه وسلّم کان یقبّل وهو صائم۔[4]

1۔ سیر اعلام النبلائ 2: 391

2۔ سیر اعلام النبلائ 2: 391،191و 271

3۔ حوالہ سابق

4۔ صحیح بخاری 2: 2، کتاب العیدین ، باب الحرب والدرق یوم العید ، اور 4: 74، کتاب الجهاد ، باب الدرق ؛ صحیح مسلم 2: 906، کتاب الصّلاة۔

حضرت عائشہ (رض) لوگوں کو یہ بتایا کرتیں کہ آنحضرت (ص) حالت روزہ میں (اپنی بیوی کا) بوسہ لیا کرتے ۔

4۔ حضرت عائشہ (رض) فرماتی ہیں: ایک دن حضور (ص) تشریف لائے تو میرے پاس گانے والی دو کنیزیں گانے میں مشغول تھیں لیکن آپ(ص) توجہ کئے بغیر اپنے بستر پر جا کر لیٹ گئے. اتنے میں حضرت ابو بکر (رض) تشریف لائے تو ناراض ہوتے ہوئے فرمایا: گانا اور وہ بھی پیغمبر(ص) کے گھر میں !! آنحضرت (ص) نے فرمایا: انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو. (تاکہ وہ گانے گا سکیں) جیسے ہی حضرت ابوبکر (رض) نے توجہ ہٹائی تو میں نے ان دونوں کنیزوں کو وہاں سے نکل جانے کا حکم دیا۔ دخل عليّ رسول الله وعندی جاريتان تغنّيان بغناءٔ بعاث فاضطجع علی الفراش وحوّل وجهه ودخل أبو بكر فانتهزنی وقال مزمار الشيطان عند النبیّ فأقبل عليه رسول الله وقال دعها...[1]

5۔ عید کے دن پیغمبر(ص) نے مجھے کٹھ پتلیوں کا کھیل دکھایا.[2]

6۔ ایک دن عید کے روز حبشہ سے کچھ رقص کرنے والی آئیں تو آنحضرت (ص) نے مجھے بلا کر میرا سر اپنے شانے پر رکھا اور ان کا رقص دیکھنا شروع کیا.[3]

۔جوان کا رضاعی بھائی بن سکنا

سوال63: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عائشہ (رض) کا نظریہ یہ تھا کہ اگر کوئی مرد کسی عورت کا پانچ مرتبہ دودھ پی لے تو وہ اس کا رضائی بیٹا اور محرم بن جائے گا. یہی وجہ ہے کہ جب بھی حضرت عائشہ (رض) کسی مرد کو گھر میں داخل ہونے کی اجازت دینا چاہتیں تو وہ اس سے کہتیں کہ پہلے جاؤ میری بہن اسماءٔ کا دودھ پیو تا کہ اس طرح آپ ان کی خالہ اور محرم بن جائیں. جبکہ دوسری طرف پیغمبر اکرم کی تمام تر ازواج مطہرات اس نظریے کی شدید مخالف تھیں جیسا کہ ابودؤود سے نقل ہوا ہے :

1۔ حوالہ سابق

2۔ صحیح بخاری 2: 202

3۔ صحیح مسلم 2: 906، کتاب صلاۃ العیدین.

عن عائشة وأُمّ سلمة أنّ أبا حذيفة كان تبنّیٰ سالما وأنكحه، ابنةأخيه...فجائت امرأة أبی حذيفة فقالت : يا رسول الله ! انّاکنّا نریٰ سالما ولدا وکان يأوی معی ومع أبی حذيفة فی بيت واحد ويرانی فضلا .وقد أنزل الله فيهم ماقد علمت فکيف تریٰ فيه ؟

فقال لها النبیّ : أرضعيه ، فأرضعته خمس رضاعات فکان بمنزلة ولدها من الرّضاعة .فبذٰلک کانت عائشة تأمر بنات أخواتها وبنات اخوتها أن يرضعن من أحبّت عائشة أن يراها ويدخل عليها وان کان کبيرا ، خمس رضاعات ثمّ يدخل عليها وأبت اُمّ سلمة وسائرأزواج النّبی أن يدخلن عليهنّ بتلک الرّضاعةأحدا حتّٰی يرضع فی المهد [1]

حضرت عائشہ اورحضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ ابو حذیفہ نے سالم کو اپنا بیٹا بنا رکھا تھا اور اس کا نکاح اپنی بھتیجی سے کیا ... ایک دن اس کی بیوی آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوئی اورعرض کرنے لگی : ہم نے سالم کو اپنا بیٹا بنا رکھا ہے جبکہ وہ ہمارے ساتھ رہتا اور ہمیں گھر کے لباس میںبھی دیکھتا ہے جبکہ حکم پروردگار بھی اس بارے میں نازل ہو چکا ہے جیسا کہ آپ (ص) (ص) جانتے ہیں تو اس سلسلے میں کیا حکم ہے ؟

آنحضرت نے فرمایا : اسے پانچ مرتبہ دودھ پلا دو تو وہ تمہارا رضاعی بیٹا بن جائے گا .یہی وجہ ہے کہ حضرت عائشہ (رض) جب کسی کو اپنے پاس بلانا چاہتیں یا اسے دیکھنا چاہتیں تو اپنی بھتیجیوں اور بھانجیوں سے فرماتیں کہ اسے پانچ بار دودھ پلا دیں اگرچہ وہ شخص جوان ہی کیوں نہ ہوتا جبکہ پیغمبر

1۔ سنن ابوداؤد 2: 222؛ صحیح مسلم 4:7

کی باقی بیویاں اس کی مخالفت کیا کرتیں اور ایسے افراد کو گھر میں داخل نہ ہونے دیتیں.

۔مصحف حضرت عائشہ(رض)

سوال64: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عائشہ (رض) کے پاس ایک مصحف تھا جسے مصحف عائشہ کہا جاتا.[1] اور اسی طرح بعض صحابہ کرام کے پاس بھی اپنے اپنے مصحف موجود تھے جیسے مصحف سالم مولٰی حذیفہ ، مصحف ابن مسعود ، مصحف ابی بن کعب ، مصحف مقداد ، مصحف معاذبن جبل ، مصحف ابو موسٰی اشعری وغیرہ.[2]

ان مصحف اور حضرت علی و حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھما کے مصحف میں کیا فرق ہے ؟ اگر ایک ہی چیز ہیں تو پھر ہم شیعوں پر کیوں اعتراض کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں حضرت فاطمہ (رض) کے پاس ایک مصحف تھا !

۔صحابہ کرام(رض)کا حضرت عائشہ(رض) پر زنا کی تہمت لگانا

سوال65: کیا یہ حقیقت ہے کہ رسالت مآب کے بعض صحابہ جیسے مسطح بن اثاثہ ، حسان بن ثابت اور حمنہ [3] نے اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ (رض) پر زنا کی تہمت لگائی تھی اور رسول نے ان پر تہمت کی حد بھی جاری کی تھی ؟ ایسی بری بات شیعوں کی کتب میں موجود نہیں ہے جبکہ ہم اس تہمت کو ان کی طرف نسبت دیتے ہیں تاکہ کوئی ہمارے بارے یہ ایسا گمان ہی نہ کرنے پائے!

۔امّ المؤمنین کا بیس ہزار اولاد کو قتل کروادینا

سوال66: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت عائشہ (رض) نے جنگ جمل میں مؤمنین اور اپنی اولاد کے بیس ہزار افراد مروا ڈالے اور اگر کوئی ان پر اس بارے میں اعتراض کرتا تو اسے دشمن خدا قرار دے کر اس سے انتہائی سختی سے پیش آتیں .یہاں تک کہ امّ اوفٰی کو اسی بات کی وجہ سے اپنی محفل سے نکال دیا؟ جیسا کہ ابن عبد ربہٗ

1۔ *تفسیر نسائی* 2: 073؛ *تفسیر بغوی* 2: 1332۔ *اسد الغابہ* 4: 612

3۔ *اسد الغابہ* 5: 824.کانت ممّن قال فی الافک علی عائشة ...انّھاجلدت مع من جلد فیه.اور 4: 553،شهد مسطح بدرا وکان ممّن خاض فی الافک علی عائشة فجلده، النبّی فیمن جلده اور 2:6، وکان حسان بن ثابت ممّن خاض فی الافک فجلد فیه.

نے لکھا ہے:

دخلت أُمّ اوفٰی العبدیة بعد الجمل علی عائشة فقالت لها:ما تقولین فی امرأة قتلت ابنا لها صغیرا؟ فقالت: وجبت لها النّار .قالت : فما تقولین فی امرأة قتلت من أولادها الأکابرعشرین ألفا فی صعید واحد : فقالت خذوا بید عدّوة الله.[1]

جنگ جمل کے بعدامّ اوفیٰ حضرت عائشہ (رض) کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا : ایسی عورت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جس نے اپنے چھوٹے بچے کو قتل کر ڈالا ہو ؟ تو فرمایا: اس کی سزا جہنّم ہے .عرض کیا : اگر کوئی عورت اپنی بیس ہزار نوجوان اولادمروا دے تو اس کا کیا حکم ہو گا ؟ تو اس پر حضرت عائشہ (رض) (ناراض ہو گئیں اور)فرمایا: اس دشمن خدا کو پکڑلو.

۔بعض امّہات المؤمنین کا مرتدہوجانا

سوال67:کیا یہ صحیح ہے کہ پیغمبر اکرم کی بعض بیویاں یعنی امّہات المؤمنین مرتد ہو گئی تھیں ؟ جیسے اشعث بن قیس کی بہن قتیلہ کہ جب اس نے پیغمبر کی وفات کی خبر سنی تو مرتد ہو گئی اور ابو جہل کے بیٹے عکرمہ سے جا کر شادی کر لی یہی وجہ ہے کہ حضرت ابوبکر (رض) چاہتے تھے کہ عکرمہ کو آگ میں جلا دیں اس لئے کہ اس نے پیغمبر کی توہین کی تھی.جیسا کہ ابن اثیر نے اس واقعہ کو نقل کیا ہے :

انّ النبّی توفّی وقد ملک امرأة من کندة، یقال لها قتیلة فارتدّت مع قومها فتزوّجها بعد ذلک عکرمة بن أبی جهل بکرا ، فوجد أبوبکر من ذلک وجدا شدیدا.[2]

۔حضرت عمر (رض) کا نبی (ص) کی بیوی کو طلاق دینا

سوال68:کیا یہ درست ہے کہ حضرت عمر (رض) نے رسول اللہ کی بعض بیویوں کو طلاق دے کر انہیں

1۔لعقد الفرید4: 503

2۔اسد الغابہ7: 042؛ السمتدرک علی الصحیحین4: 04؛ کنزالعمال31: 403؛ دلائل النبوّة7: 882؛ الاصابہ8:292؛عن ابن عباس : أنّ النبیّ تزوّج قتیلة أخت الأشعث ومات قبل أن یخبرها وهذا موصول قوی الاسناد .

ام المومنین ہونے سے خارج کر دیا تھا ؟جیسا کہ علاّمہ طحاوی نے لکھا ہے:

عن الشعبی : أن نبیّ الله تزوّج قتیلة بنت قیس ومات عنها ثمّ تزوّج عکرمة فأراد أبو بکر أن یقتله، فقال له، عمر أنّ النّبی لم یحجبها ولم یقسّم لها ولم یدخل بها وارتدّت مع أخیها عن الاسلام وبرئت من الله تعالٰی ومن رسوله ،فلم یزل به حتّی ترکه ، (1)ففی هذا الحدیث أنّ أبابکر أراد أن یقتل عکرمة لما تزوّج هذه المرئة لأنّها کانت عنده، من أزواج النبّی الّاتی کنّ حرمن علی النّاس بقول الله تعالٰی : وما کان لکم أن تؤذوا رسول الله ...وانّ عمر أخرجها من أزواج النبّی بردتها الّتی کانت منها اذاکان لایصلح لها معها أن تکون للمسلمین [2]

1۔ مشکل الآثار 2: 911

2۔ مشکل الآثار 2: 321؛ دلائل النبوۃ 7:882

صحابہ کرام رضی اللہ عنھم

۔پیغمبر (ص) نے فقط عبداللہ بن سلام کو جنّت کی بشارت دی

سوال 69: کیا یہ صحیح ہے کہ حضور علیہ الصلاّۃ والسّلام نے عبداللہ بن سلام کے علاوہ کسی کو جنّت کی بشارت نہیں دی ؟ جیسا کہ سعد وقاص نے بیان کیا ہے :

ما سمعت النبیّ یقول لأحد یمشی علی الأرض انّه من أهل الجنّة الاّ لعبدالله بن سلام.[1]وبہ نقل صحیح مسلم :

لاأقول لأحد من الأحیائ أنّه من أهل الجنّة الاّ لعبدالله بن سلام [2]

پس اس حدیث کو عشرہ بشرہ والی حدیث سے کیسے مطابقت دی جاسکتی ہے جب کہ یہ حدیث صحیح ہے اور صحیح بخاری و مسلم میں اسے نقل کیا گیا ہے جبکہ اس کے برعکس عشرہ بشرہ والی حدیث ضعیف ہونے کے علاوہ نہ تو اسے امام بخاری نے نقل کیا ہے اور نہ ہی مسلم نے ؟

۔کیا بعض صحابہ کرام (رض) منافق تھے

سوال 70: کیا یہ حقیقت ہے کہ پیغمبر کے کچھ صحابی منافق تھے اور کبھی بھی جنّت میں نہیں جا پائیں گے ؟ جیسا کہ ہماری معتبر کتاب صحیح مسلم میں پیغمبر (ص) کا فرمان نقل ہوا ہے:

فی أصحابی اثنا عشر منافقا ، فیهم ثمانیة لا یدخلون الجنّة حتّٰی یلج الجمل فی

1۔ صحیح بخاری باب المناقب ، مناقب عبداللہ بن سلام .

2۔ صحیح مسلم ،باب فضائل عبداللہ بن سلام،ح 3842؛ فتح الباری 7: 031؛ سیر اعلام النبلائ 4: 943

سمّ الخیاط ...[1]

میرے صحابہ میں بارہ افراد منافق ہیں جن میں سے آٹھ ایسے ہیں کہ جن کا جنّت میں جانا محال ہے.

ـ کیا حضرت عثمان (رض) کے قاتل صحابہ کرام (رض) تھے

سوال 71: کیا یہ درست ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتل بھی صحابہ کرام ہی تھے جیسا کہ ہماری کتب میں نقل ہوا ہے:

1ـ فروہ بن عمرو انصاری جو بیعت عقبہ میں بھی موجود تھے.[2]

2ـ محمد بن عمرو بن حزم انصاری. یہ وہ صحابی رسول ہیں جن کا نام بھی پیغمبر (ص) نے رکھا تھا.[3]

3ـ جبلہ بن عمرو ساعدی انصاری بدری. یہ وہ صحابی رسول (ص) تھے جنہوں نے حضرت عثمان (رض) کے جنازہ کو بقیع میں دفن نہیں ہونے دیا تھا.[4]

4ـ عبداللہ بن بُدیل بن ورقائ خزاعی. یہ فتح مکہ سے پہلے اسلام لا چکے تھے امام بخاری کے بقول یہ وہی صحابی ہیں جنہوں نے حضرت عثمان (رض) کا گلا کاٹا تھا.[5]

1ـ *صحیح مسلم* 8: 221، *کتاب صفات المنافقین*؛ *مسند احمد* 4: 023؛ *البدایۃ والنھایۃ* 5: 02

2ـ **استیعاب** 3: 523؛ *اسد الغابہ* 4: 753.قال ابن وضاح : انّما سکت مالک فی الموطأ عن اسمه لأنه ، کان ممّن أعان علی قتل عثمان .

3ـ **استیعاب** 3: 234.ولد قبل وفاة رسو ل الله بسنتین ...فکتب الیه أی الی والده رسول الله سمّه مُحَّد ...وکان أشدّ النّاس علی عثمان المحمّدون : مُحَّد بن أبی بکر ،مُحَّد بن حذیفة ،ومُحَّد بن عمرو بن حزم .

4ـ **انساب** 6:061؛ *تاریخ المدینۃ* 1: 211.هو أوّل من أجترأ علی عثمان ...لما أرادوا دفن عثمان ، فانتهوا الی البقیع ، فمنهم من دفنه جبلة بن عمرو فانطلقوا الی حش کوکب فدفنوه ، فیه .

5ـ *تاریخ الاسلام (الخلفائ)*: 765.أسلم مع أبیه قبل الفتح وشهد الفتح ومابعدها ...انّه ممّن دخل علی عثمان فطعن عثمان فی ودجه ...

5۔ محمد بن ابو بکر(رض) : یہ حجۃ الوداع کے سال میں پیدا ہوئے اور امام ذہبی کے بقول انہوں نے حضرت عثمان(رض) کے گھر کا محاصرہ کیا اور ان کی ڈاڑھی کو پکڑ کر کہا : اے یہودی ! خدا تمہیں ذلیل و رسوا کرے.[1]

6۔ عمرو بن حمق : یہ بھی صحابی پیغمبر(ص) تھے جنہوں نے امام مزی کے بقول حجۃ الوداع کے موقع پر پیغمبر(ص) کی بیعت کی تھی اور امام ذہبی کے بقول یہ وہی صحابی ہیں جنہوں نے حضرت عثمان (رض) پر خنجر کے پے در پے نو وار چلاتے ہوئے کہا: تین خنجر خدا کے لئے مار رہا ہوں اورچھ اپنی طرف سے :

وثب عليه عمرو بن الحمق وبه عثمان رمق وطعنه، تسع طعنات وقال : ثلاث لله وستّ لما فى نفسى عليه.[2]

7۔ عبدالرحمن بن عدیس : یہ اصحاب بیعت شجرہ میں سے ہیں اور قرطبی کے بقول مصر میں حضرت عثمان(رض) (رض) کے خلاف بغاوت کرنے والوں کے لیڈر تھے یہاں تک کہ حضرت عثمان(رض) کو قتل کر ڈالا .[3]

۔کیا ہم صحابہ کرام (رض) کو گالیاں دیتے ہیں

سوال 72: کیا یہ درست ہے کہ ہم اہل سنّت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو گالیاں دیتے اور ان پر لعنت

1۔تاریخ الاسلام : 106.ولدته اسمائ بنت عميس فى حجة الوداع وكان أحد الرّؤوس الّذين ساروا الى حصا ر عثمان.

2تهذيب الكمال41:402؛ تهذيب التهذيب 8:22.بايع النبىّ فى حجة الوداع وصحبه، ...كان أحد من ألّب على عثمان بن عفان.وقال الذّهبى انّ المصريين أقبلوا يريدون عثمان ...وكان رؤوسائهم أربعة : ...وعمرو بن حمق الخزاعى ...تاريخ الاسلام (الخلفائ):106و 144

3۔استیعاب 2: 383؛ تاریخ الاسلام (الخلفائ): 456.عبدالرّحمن بن عديس مصرى شهد الحديبية وكان ممّن بايع تحت الشجرة رسول الله وكان أمير على الجيش القادمين من مصر الى المدينة الّذين حصروا عثمان وقتلوه، .

کرتے ہیں ؟جیسا کہ حضرت عثمان(رض) کے قاتلوں پر لعنت اور انہیں برا بھلا کہتے ہیں جبکہ وہ سارے کے سارے صحابہ کرام ہی تھے ان میں سے بعض بدری ، بعض اصحاب شجری، بعض اصحاب عقبہ اور بعض نے جنگ احد و حنین میں رسالت مآب کے ساتھ شرکت کی.

امام ذہبی فرماتے ہیں: كلّ من هؤلائ نبرئ منهم ونبغضهم فی الله ...نرجو له ، النّار [1] ہم ان سب سے بری الذمہ ہیں ،ان سے خدا کی خاطر بغض رکھتے ہیں اور ان کے لئے جہنّم کی آرزو کرتے ہیں.

امام ابن حزم لکھتے ہیں:

لعن الله من قتله، والرّاضين بقتله ...بل هم فسّاق محاربون سافكون دما حراما عمدا بلا تأويل على سبيل الظّلم والعدوان فهم فسّاق ملعونون [2]

خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے حضرت عثمان کو قتل کیا اور جو ان کے قتل پر راضی ہیں ...یہ لوگ فاسق ، محارب اور بغیر تاویل کے محترم خون بہانے والے ہیں لہذا فاسق و ملعون ہیں.

اسی طرح ہمارے ایک اور عالم دین لکھتے ہیں: کوفہ اور بصرہ کے بے دین باغیوں نے حضرت عثمان (رض) کے خلاف بغاوت کی ...یہ باغی اور ظالم جہنّی ہیں ... [3]

کیا وجہ ہے کہ جب امام حسین(رض) کے قاتلوں کی بات آتی ہے تو ہمارے علمائ فرماتے ہیں یہ ان کا ذاتی مسئلہ ہے اور ہمیں حق حاصل نہیں ہے کہ ہم یزید یا کسی دوسرے کو برا بھلا کہیں جبکہ حضرت عثمان(رض) کے قاتل صحابہ کرام (رض) تھے پھر بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں کیا یہ امام حسین(رض) سے دشمنی کی علامت نہیں ہے؟

۔کیا صحابہ کرام(رض)، پیغمبر(ص) کو قتل کردینے میں ناکام ہو گئے

سوال 73 : کیا یہ حقیقت ہے کہ عقبہ والی رات جنگ تبوک سے واپسی پر جب پیغمبر ایک گھاٹی

1۔تاریخ الاسلام (الخلفائ) 456

2۔ الفصل 3: 47و 77

3۔ شہسوار کربلا: 12، 22اور 52

سے گذرنے لگے تو بارہ صحابہ کرام(رض) نے انہیں قتل کرنے کی خاطران پر حملہ کردیا...ہاں یہ کونسے صحابہ تھے ؟ جب میں نے امام حزم کا یہ قول پڑھا کہ جس میں انہوں نے ان میں سے پانچ کے نام ذکر کئے ہیں تو مجھے بہت تعجب ہوا:

أنّ أبا بكر وعمر وعثمان وطلحه وسعد بن أبی وقاص أرادوا قتل النبّی والقائه، من العقبة فی تبوک [1]

اگرچہ امام ابن حزم نے اس حدیث کے راوی ولیدبن جمیع کو ضعیف لکھا ہے لیکن ہمارے علمائے رجال جیسے ابو نعیم ، ابو زرعہ ، یحیٰی بن معین ، امام احمدبن حنبل ، ابن حبان ، عجلی اور ابن سعد اسے مؤثق راوی شمار کرتے ہیں.[2]

استادبزرگوار یہ حدیث پڑھ کرمجھے بہت حیرانگی ہوئی کہ ہمارے سلف صالح صحابہ کرام(رض) کا اپنے نبی کے ساتھ کیسا رویہ تھا ؟!

ـ کیا بعض صحابہ کرام (رض) خارجی تھے

سوال74 : کیا یہ بھی صحیح ہے کہ کچھ صحابہ کرام (رض)خارجی اور حدیث پیغمبر کے مطابق کافر[3]اور جہنّم کے کتّے تھے.[4]

ان صحابہ کرام(رض) کے نام کچھ اس طرح ہیں :

1ـ عمران بن حطان : اس نے عبدالرحمن بن ملجم حضرت علی(رض) کے قاتل کی تعریف کی ہے.[5]

1ـ المحلیٰ 11: 422

2ـ الثقات : 564؛ تاریخ الاسلام (خلفائ) : 494؛ البدایۃوالنھایۃ5: 52

3ـ سنن ابن ماجہ: 26،ح671، مقدمہ ، ب 21

4ـ مسند احمد41: 553،الخوارج کلاب اھل النار.

5ـ الاصابۃ3: 971

2۔ ابو وائل شقیق بن سلمہ: اس نے رسول اللہ سے ملاقات کی اور ان سے روایت بھی نقل کی ہے۔[1]

3۔ ذوالخویصرۃ: یہ خوارج کا سردار تھا۔[2]

4۔ حرقوص بن زہیر سعدی: یہ بھی خوارج کے بڑوں میں سے تھا۔[3]

5۔ ذوالثدیۃ: یہ جنگ نہروان میں مارا گیا تھا۔[4]

6۔ عبداللہ بن وہب راسبی: یہ بھی خوارج کے سرداروں میں سے تھا۔[5]

کیا ایسے لوگ جنہیں پیغمبر نے کافر اور جہنّمی کتّے قرار دیا ہو وہ بھی عادل ہو سکتے ہیں جیسا کہ ہمارا نظریہ ہے کہ سارے کے سارے صحابہ عادل تھے اور ان میں سے جس کی پیروی کی جائے درست ہے!![6]

۔کیا حضرت ابوبکر وعمر (رض) کے فضائل جھوٹ ہیں

سوال 75: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت ابو بکر (رض) اور حضرت عمر (رض) کی شان میں نقل کی جانے والی بہت سی احادیث جھوٹی اور جعلی ہیں جیسا کہ امام عسقلانی فرماتے ہیں:

ینبغی أن یضاف الیها الفضائل، فهذه أودیة الاحادیث الضعیفة والموضوعة ...أمّا الفضائل فلا تحصٰی کم من وضع الرّافضة فی فضل اهل بیت وعارضهم

1۔اسد الغابہ 3: 3؛ الاصابہ 2: 84. دار الکتب العلمیۃ

2۔البتہ کہا جاتا ہے کہ اس نے بعد میں توبہ کر لی تھی. شرح ابن ابی الحدید4: 99

3۔حوالہ سابق

4۔ تاریخ طبری: 4؛ مسند احمد 55741؛ اصابہ 2: 471

5۔ الاصابۃ5: 69؛ مختصر مفید11: 631

6۔الاصابۃ1: 9

جهلة أهل السّنة بفضائل معاوية ، بدؤا بفضائل الشيخين...[1]

۔کیا حضرت ابو ہریرہ (رض) چور تھے

سوال 76: کیا یہ حقیقت ہے کہ حضرت ابوہریرہ (رض) چور تھے اور انہوں نے بیت المال سے بہت زیادہ مال چرایا تھا ؟یہی وجہ ہے کہ حضرت عمر (رض) نے انہیں دشمن خدا کے لقب سے نوازتے ہوئے فرمایا :

یا عدوّ الله وكتابه، سرقت مال الله[2]

اے دشمن خدا و قرآن ! تو نے مال خدا کو چرا لیا .

کیا ایسے شخص کو احادیث رسول اور دین کا امین بنایا جاسکتا ہے جودنیا کے مال میں خیانت کر رہاہو اور پھر فاروق (رض) کی نظر میں شمن خداہو ؟!

۔کیا ابوہریرہ(رض) کی روایات مردود ہیں

سوال 77:کیا یہ درست ہے کہ حضرت ابوہریرہ (رض) جو پانچ ہزار احادیث کے راوی اور امام بخاری نے بھی چار سو سے زیادہ احادیث انہیں سے بخاری شریف میں نقل کی ہیں وہ حضرت علی(رض) ، حضرت عمر (رض) اور حضرت عائشہ (رض) اُمّ المؤمنین کے نزدیک قابل اعتماد انسان نہیں تھے ؟[3]

اسی طرح امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں : تمام صحابہ عادل ہیں سوا ابو ہریرہ اور انس بن مالک و...کے.[4]

حضرت عمر (رض) نے اسے ڈانٹتے ہوئے فرمایا: یا عدوّ الله وعدوّ كتابه

اے دشمن خدا و قرآن.[5]

1۔ لسان المیزان 1: 601، طبع دار الکتب العلمیۃ بیروت

2۔الطبقات الکبری 4: 533؛ سیر اعلام النبلائ 2: 216

3۔شرح ابن ابی الحدید02: 13

4۔شرح ابن ابی الحدید4: 96.الصحابة كلّهم عدول ماعدا رجالا منهم ابو هريرة و انس بن مالک.

5۔سیر اعلام النبلائ 2: 216؛ الطبقات الکبری 4: 533

حضرت عائشہ(رض) نے اس پر اعتراض کرتے ہوئے فرمایا: أكثرت عن رسول الله

تو نے رسول خدا(ص) سے احادیث نقل کرنے میں مبالغہ کیا ہے.[1]ایک اور مقام پر فرمایا:

ما هذه الاحاديث الّتى تبلغنا أنّک تحدّث بها عن النّبى هل سمعت الّا ما سمعنا ؟ وهل رأيت الاّ ما رأينا ؟ [2] یہ کیسی احادیث ہیں جو ہم تک تمہارے واسطے سے پہنچی ہیںجنہیں تو پیغمبر(ص) سے نقل کرتا ہے. کیا تو نے کوئی ایسی بات آنحضرت (ص) سے سن لی تھی جو ہم نے نہ سنی یا کوئی ایسی چیز دیکھ لی تھی جو ہم نے نہ دیکھی ؟

مروان بن حکم نے اعتراض کرتے ہوئے ابوہریرہ سے کہا :

انّ النّاس قد قالوا: أكثر الحديث عن رسول الله(ص) وانّما قد قبل وفاته بيسير

لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس قدر احادیث کیسے رسول (ص) سے نقل کرلیں جبکہ وہ تو آن حضرت کی وفات سے تھوڑا ہی عرصہ پہلے ان کی خدمت میں حاضر ہوا ہے ؟ [3]

کبھی کبھار کہا کرتے میرے خلیل ابولقاسم (پیغمبر(ص))نے مجھ سے فرمایا، تو حضرت علی (رض) روکتے ہوئے ان سے فرماتے : متی کان خلیلا لک کب پیغمبر(ص) تمہارے خلیل رہے ہیں !! [4]

فخر رازی کہتے ہیں: انّ كثيرا من الصحابة طعنوا فى أبى هريرة وبيّناه من وجوه: أحدها : أنّ أبا هريرة روى أنّ النبىّ قال : من أصبح جنبا فلا صوم له، .فرجعوا الى عائشة وامّ سلمة فقالتا: كان النبّى يصبح ثمّ يصوم . فقال: هما أعلم بذلک ،أنبأنى

1۔ سیر اعلام النبلائ 2: 406

2۔ حوالہ سابق

3۔ سیر اعلام النبلائ 2: 316

4۔ اسرار الامامة543،(حاشیہ)، المطالب العالیة9: 502

هذاالخبر الفضل بن عباس واتّفق أنّه، كان ميّتا فی ذلک الوقت [1]

بہت سے صحابہ کرام(رض) ابو ہریرہ کو اچھا نہ سمجھتے اور اس کی چند ایک وجوہات بیان کی ہیں:

ان میں سے ایک یہ کہ ایک مرتبہ ابو ہریرہ نے کہا : آنحضرت نے فرمایا: جو شخص جنابت کی حالت میں فجر کے بعد بیدار ہو تو اس پر روزہ واجب نہیں ہے. .جب یہی سوال حضرت عائشہ(رض) اور حضرت ام سلمہ (رض) سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: پیغمبر ایسی صورت میں بھی روزہ رکھا کرتے تھے. جب ابو ہریرہ کو اس کی خبر ملی تو کہنے لگے : وہ مجھ سے بہتر جانتی ہیں اور مجھے تو فضل بن عباس نے یہ خبر دی تھی جبکہ اس وقت فضل فوت ہو چکے تھے.

ابراہیم نخعی اس کی ان کی احادیث کے بارے میں کہتے ہیں:

کان أصحابنا یدعون من حدیث أبی هریرة [2]

ہمارے ہم مذہب ابوہریرہ کی احادیث کو ترک کر دیتے تھے.

اسی طرح کہا ہے: ماکانوا یأخذون من حدیث أبی هریرة الاّ ماکان من حدیث جنّة أو نار [3]ہمارے ہم مذہب افراد ابو ہریرہ کی احادیث میں سے فقط انہیں کو نقل کیا کرتے جو جنّت یا جہنّم کے متعلق ہوا کرتیں.

۔ حضرت ابوہریرہ(رض) کا توہین آمیز روایات نقل کرنا

سوال 78: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت ابو ہریرہ (رض) انبیائ علیہم السّلام کے متعلق ایسی ایسی احادیث نقل کیا کرتے جن سے ان کی توہین ہوتی .جیسا کہ امام بخاری نے ان روایات کو اپنی صحیح میں حضرت ابوہریرہ سے نقل کیا ہے:

1۔ حوالہ سابق

2۔ سیر اعلام النبلائ 2: 906؛تاریخ ابن عساکر91: 221

3۔ حوالہ سابق

1۔ لم یکذب ابراھیم الاّ ثلاثة کذبات

حضرت ابراہیم (ص) نے تین بار جھوٹ بولا (نعوذ باللہ).[1]

جبکہ امام فخر رازی فرماتے ہیں: لا یحکم بنسبة الکذب الیھم الاّ الزّندیق

انبیائ (ع) کی طرف جھوٹ کی نسبت زندیق ہی دے سکتا ہے.[2]

دوسرے مقام پر فرمایا: حضرت ابراہیم (ص) کی طرف جھوٹ کی نسبت دینے سے آسان یہ ہے کہ اس حدیث کے راوی (ابوہریرہ) کو ہی جھوٹا کہا جائے.[3]

2۔ ابوہریرہ کہتے ہیں: ایک دن حضرت موسیٰ (ع) غسل کرنے کے بعد ننگے بنی اسرائیل کے درمیان پہنچ گئے.(نعوذ باللہ)[4]

۔کیا عشرہ بشرہ والی حدیث جھوٹی ہے

سوال79: کیا یہ درست ہے کہ حدیث عشرہ بشرہ جھوٹی اور بنو امیہ و بنو عباس کی گھڑی ہوئی احادیث میں سے ہے اس لئے کہ اگر صحیح حدیث ہوتی تو صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں بھی اسے نقل کیا جاتا ؟

اور اگریہ حدیث صحیح تھی تو پھر روز سقیفہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر نے اس سے استدلال کیوں نہ کیاجبکہ اس کے علاوہ ہر ضعیف حدیث کا سہارا لیا درحالانکہ اس حدیث سے استدلال کرنا ان کے مدّعا کو بہت فائدہ پہنچا سکتا تھا ؟

کہا جاتا ہے کہ اس حدیث کی دو سندیں ہیں ایک میں حمید بن عبد الرحمٰن بن عوف ہے جس نے اس حدیث کو اپنے باپ سے نقل کیا ہے جبکہ وہ اپنے باپ کی وفات کے وقت ایک سال کا تھا.[5]

1۔ صحیح بخاری 4: 211

2۔تفسیر رازی 22: 681و62: 841 3۔ حوالہ سابق

4۔ صحیح بخاری 4: 921؛ بدئ الخلق 2: 742، طبع دار المعرفة

5۔تہذیب التہذیب 3: 04

اور دوسری سند میں عبداللہ بن ظالم ہے جسے امام بخاری، ابن عدی، عقیلی اور دوسرے علمائے رجال نے ضعیف قرار دیا ہے[1].

۔اصحاب عشرہ بشرہ میں تناقض

سوال 80: حدیث عشرہ بشرہ کیسے صحیح ہو سکتی ہے جبکہ اس میں تضاد پایا جاتا ہے اور اس تضاد کا مطلب یہ ہے کہ خود دین اسلام میں نعوذباللہ تضاد موجود ہے جبکہ دو متضاد چیزوں کا جمع ہونا عقلی طور پر محال ہے[2] اس لئے کہ حضرت ابوبکر(رض) کی سیرت ،حضرت عمر(رض) سے مختلف تھی اور بعض اوقات تو ایک دوسرے کی نفی کردیتے ،اسی طرح حضرت عثمان (رض) کا طریقہ کار تو ان دونوں سے بالکل ہی مختلف تھا اور پھر حضرت علی (رض) کا عمل تو ان تینوں سے جدا رہا بلکہ وہ تو سیرت شیخین کو قبول ہی نہیں کرتے تھے یہی وجہ ہے کہ شوریٰ میں اس شرط کو تسلیم نہ کیا[3] ورنہ حضرت علی (رض) تیسرے خلیفہ مسلمین ہوتے.

حضرت عبدالرحمن بن عوف کی روش، حضرت عثمان(رض) سے الگ تھلگ اور ان سے متضاد تھی یہاں تک کہ تاآخر عمر ان سے ناراض رہے، حضرت علی (رض)، حضرت طلحہ(رض) و زبیر(رض) کے مخالف اور ان کا خون مباح سمجھتے تھے اسی طرح وہ بھی حضرت علی(رض) سے جنگ اورانہیں قتل کرنا جائز سمجھتے تھے.کیا اس کے باوجود بھی یہ سب لوگ عشرہ بشّرہ ہیں اور دین پیغمبر(ص) ان سب کو قبول کرتا ہے ؟

۔خطبہ جمعہ سے نام پیغمبر(ص) کا حذف کردینا

سوال 81:کیا یہ صحیح ہے کہ عبداللہ بن زبیرکتنے عرصہ تک نماز جمعہ کے خطبہ میں پیغمبر(ص) اور ان کی آل پر صلوات نہیں بھیجا کرتا تھا اور بہانا یہ بناتا کہ آنحضرت (ص) کا خاندان اس پر فخر کرتا ہے لہذا میں نہیں چاہتاکہ وہ اتنا غرور کریں.جیساکہ ابن ابی الحدید لکھتے ہیں:

1۔ تہذیب التہذیب 5: 632؛ الضعفاء الکبیر 2: 762؛ تاریخ فی الضعفاء 4: 322

2۔ القاموس 5: 42

3۔ اسد الغابہ 4: 23؛ تاریخ یعقوبی 2: 261؛ تاریخ طبری 3: 792؛ تاریخ المدینہ 3: 039؛تاریخ ابن خلدون 2: 621؛ الفصول للجصاص 4: 55

قطع ابن الزبیر فی الخطبة ذکر رسول اللہ جُمُعا جُمُعا کثیرة فاستعظم النّاس ذلک فقال : انیّ لا أرغب عن ذکر ہ ولکن له، أھیل سوئ اذا ذکرته، أتلعو ا أعناقھم فأنا أحبّ أن أکبتھم[1]

اور ابن عبد ربّہ نے لکھا ہے:

وأسقط ذکرالنبّی من خطبته اس نے خطبہ سے پیغمبر (ص) کا ذکر حذف کر دیا.[2]

۔آل رسول (رض) کو جلادینے کی سازش

سوال 82: کیا یہ درست کہا جاتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر نے بنو ہاشم کو ایک زندان میں بند کر رکھا تھا تاکہ انہیں جلا دے اور اس ارادے سے زندان کے دروازے پر لکڑیاں جمع کر رکھی تھیں.جیساکہ ابن ابی الحدید نے بیان کیا ہے:

جمع بنی ھاشم کلّھا فی سجن عارم وأراد أن یحرقھم بالنّار وجعل فی فم الشّعب حطبا کثیرا [3]

۔پیغمبر(ص) کا ناحق لوگوں کو گالیاں دینا

سوال 83: کیا یہ صحیح ہے کہ پیغمبر (ص) لوگوں کو بغیر کسی وجہ کے گالیاں دیتے اور انہیں برا بھلا کہا کرتے (نعوذباللہ)؟ اور کیا ان کا یہ طریقہ خلق عظیم کے مطابق ہے؟ جیسا کہ صحیح مسلم [4]میں پورا باب اسی موضوع پر کھولا گیا ہے:

باب من لعنه النّبی او سبّه او دعا علیه و لیس ھو أھلالذلک

1۔ شرح ابن ابی الحدید02: 721

2۔ لعقد الفرید4: 314

3۔ العقد الفرید4: 314؛ شرح ابن ابی الحدید02: 641

4۔ صحیح مسلم ج5،کتاب البرّ والصّلة، باب 52،ح79؛ سنن دارمی 2: 604،باب 35؛ مسند احمد5: 841.قال رسول اللہ ...انّما أنا بشر ،أرضی کما یرضی البشر وأغضب کما یغضب البشر ،فأیّما أحد دعوت علیه من أمّتی بدعوة لیس لھا بأھل أن تجعلھاله، طھورا .

یہ باب ایسے شخص کے بارے میں ہے جس پر نبی (ص) نے لعنت کی ہو یا اسے گالی دی ہو یا اس کے لئے بددعا کی ہو جبکہ وہ اس کا اہل نہ ہو. اور اس کے بعد سات ایسی روایات نقل کی ہیں جن کا مفہوم یہ ہے کہ پیغمبر کو ناحق گالیاں دیں!!

کیا ان روایات کے گھڑنے کا مقصد ان لوگوں کا دفاع کرنا نہیں ہے جنہیں پیغمبر نے لعنت و نفرین کی ؟ جیسے آنحضرت (ص) نے حضرت معاویہ (رض) کے لئے بددعا کرتے ہوئے فرمایا:

لاأشبع اللہ بطنہ،

خدا اس کے شکم کو پر نہ کرے.

یا جیسے ابوسفیان اور اس کے دونوں بیٹوں پر لعنت کرتے ہوئے فرمایا:

اللّهمّ العن الرّاكب والقائد والسّائق

کہیں ایسا تو نہیں کہ یہ روایات اس لئے گھڑی گئیں تا کہ ان لوگوں کا دفاع کیا جا سکے جن پر پیغمبر (ص) نے لعنت فرمائی جیسے حضرت معاویہ(رض) کہ آنحضرت (ص) نے ان کے بارے میں فرمایا: لا أشبع اللہ بطنہ

اسی طرح ابوسفیان اور ان کے دو فرزندوں کے بارے میں فرمایا :

اللّهمّ العن الرّاكب والقائد والسابق [1]

اسی طرح حضرت اسامہ بن زید کے لشکر سے روگردانی کرنے والوں پر. کہ فرمایا:

لعن اللہ من تخلّف عن جیش اسامة [2]

کیا یہ ظلم نہیں ہے کہ ان افراد کا دفاع کرتے ہوئے رسالت مآب کی شان میں گستاخی کی جائے اور پھر دفاع ناموس رسالت (ص) کے نام پر سیمینار بھی کروائے جائیں ؟!

1۔ تفسیر درّ المنثور 2: 17؛ مجمع الزوائد 1: 311 و 7: 742

2۔ مصنّف عبدالرزاق 5: 284، ح 7779

۔پیغمبر(ص) نے کن دو کو لعنت کی

سوال 84: کیا یہ صحیح ہے کہ پیغمبر سجدے میں جانے سے پہلے فرمایا کرتے:

اللّھمّ العن فلاناو فلانا خدا یا ! فلاں و فلاں پر لعنت فرما.[1]

یہ فلاں اور فلاں سے مراد کون ہیں ؟

۔صحابہ کرام (رض) کا یہودیوں سے پناہ دینے کی درخواست کرنا

سوال 85: کیا یہ درست نہیں ہے کہ جنگ احد میں دو جلیل القدر صحابی بھاگ نکلے اور یہودیوں کے ہاں پناہ لینے کا ارادہ کرلیا جس کی طرف مفسّرین نے اشارہ کیا.[2] جبکہ قرآن نے یوں فرمایا ہے: (یاأیھاالّذین آمنوا لا تتخّذوا الیھود والنّصاریٰ اولیاء)[3]

اے صاحبان ایمان !یہود ونصاریٰ کو اپنا سرپرست مت قراردو.

۔حضرت عمر(رض) کا اپنے بارے میں شک

سوال 86: کیا یہ صحیح ہے کہ بہت سارے صحابہ کرام حتّٰی حضرت عمر (رض) بھی اپنے ایمان میں شک کرتے تھے کہ کہیں وہ منافق تو نہیں ہیں؟ جیسا کہ ابن ابی ملیکہ نے اس حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے.وہ کہتے ہیں :

میں نے پانچ سو صحابہ کرام (رض) کو پایا جو سارے کے سارے اس خوف کا شکار تھے کہ کہیں منافق تو نہیں ہیں ؟

اور ان کا خاتمہ کیسا ہو گا ؟

أدرکت أکثر من خمس مأة من أصحاب النبیّ کلّ منھم یخشٰی علی نفسه النّفاق ،لأنّه لایدری مایختم له، [4]

۔کیا صحابہ کرام (رض) ایک دوسرے کو گالیاں دیا کرتے

سوال 87: کیا یہ درست ہے کہ صحابہ کرام ایک دوسرے کو گالیاں دیا کرتے اور لعنت بھی کرتے؟ جیسا کہ خالد بن ولید اور عبدالرحمن کے درمیان پیش آیا، خالد نے انہیں گالیاں دیں. یا حضرت عمار اور

1۔ المعجم الکبیر 21: 612؛ صحیح بخاری 5: 721؛ مسند احمد 2: 552

2۔ تفسیر ابولفدائ 2: 86 3۔ سورہ مائدہ: 154۔ اصول الدّین بغدادی 3:353؛ بخاری 1: 81، کتاب الایمان ؛ ابدأ حسین، صدفی : 901

حضرت عثمان (رض) کے درمیان یا حضرت عائشہ(رض) و عثمان(رض) یا حضرت عائشہ(رض) وحفصہ(رض) کے درمیان گالی گلوچ کا ردّ وبدل ہوا .[1]

پس کیا وجہ ہے کہ اگر ایک صحابی دوسرے صحابی کو گالی دے تو وہ نہ تو کافر ہوتا ہے اور نہ ہی دین سے خارج . جبکہ اگر کوئی عام مسلمان کسی صحابی کے متعلق صحیح بات کو نقل کر دے تو اس پر کفر کے فتوے لگنے لگتے ہیں . کیا اسلام نے اس دوہرے معیار کا درس دیا ہے یا یہ کہ یہ ہمارا خود ساختہ نظریہ ہے؟!

ـ کیا صحابہ کرام (رض) میں فقط کچھ اہل فتوی تھے

سوال 88: کیا یہ صحیح ہے کہ ابن قیم کے بقول بہت کم تعداد یعنی ایک سو پینتیس صحابہ کرام(رض) فتوی دینے کی صلاحیت رکھتے تھے اور لوگ انہیں سے دین کے احکام لیا کرتے ؟ اگر یہ بات درست ہے تو پھر ہم کیسے یہ کہتے ہیں کہ تمام صحابہ(رض) کی پیروی دین میں نجات کا باعث ہے اور وہ سب ایک جیسے تھے ؟ کیا یہ صحابہ کرام کی شان میں غلو نہیں تو اور کیا ہے؟

ابن خلدون کہتے ہیں سارے صحابہ اہل فتوی نہیں تھے اور نہ ہی ان سے دین لیا جاتا تھا بلکہ دین فقط انہیں سے لیاجاتا جو حاملین قرآن تھے محکم ومتشابہ ، ناسخ و منسوخ اور پیغمبر کی دلیلوں سے آگاہ تھے یا وہ جنہوں نے پیغمبر سے سنا تھا .[2]

1ـ تاریخ المدینۃ؛ سیر اعلام النبلائ 1: 524؛ مصنف عبد الرزاق 11: 553،ح 23702

2ـ تاریخ التشریع الاسلامی ، مناع القطان : 562

۔اہل مدینہ اور صحابہ کرام (رض) کا قبر پیغمبر (ص) سے توسّل

سوال 89: کیا یہ صحیح ہے کہ جب اہل مدینہ کو اس بات کی خبر ملی کہ حضرت معاویہ (رض) نے زیاد بن ابیہ کو مدینہ کا گورنر بنا دیا ہے تو چونکہ وہ لوگ زیاد کے مظالم سے آگاہ تھے لہذا پورا مدینہ قبر پیغمبر پر جمع ہوا اور تین دن تک مسلسل توسّل ودعا کرتا رہا یہاں تک کہ ابن زیادمریض ہوا اور مدینہ پہنچنے سے پہلے کوفہ کے قریب پہنچ کر مر گیا .

اب اگر صحابہ کرام (رض)توسّل کیا کرتے جیسا کہ عرض کیا تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم توسّل واستغاثہ کو شرک قرار دیتے ہیں.اور اس کا ارتکاب کرنے والے کا مال وجان مباح سمجھتے ہیں ؟

اگر ہم سلف صالح کی پیروی کے دعوٰی دار ہیں تو ان کی سیرت تو یہی تھی جیسا کہ مسعودی نے بھی نقل کیا ہے:

فی سنة ثلاث وخمسین هلک زیاد بن ابیه وقد کان کتب الی معاویة أنّه، قد ضبط العراق بیمینه وشماله، فارغة فجمع لها الحجاز مع العراقین واتّصلت ولایته، المدینة فاجتمع الصغیر والکبیر بمسجد رسول الله وضجّوا الی الله ولاذوا بقبر النبّی ثلاثة أیّام لعلّهم بما هو علیه من الظّلم والعسف ، فخرجت فی کفّه بثره، ثمّ سرّت واسودّت فصارت آکلة سودائ فهلک بذلک [1]

1۔مروج الذہب 3: 23

حضرت امیر معاویہ(رض) اور بنو امیہ

۔حضرت معاویہ (رض) کا حقانیت علی(رض) کا اعتراف

سوال 90: کیا یہ درست ہے کہ حضرت معاویہ (رض) نے حضرت محمد بن ابوبکر (رض) کے نام جو خط لکھا تھا اس میں اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ خلافت حضرت علی (رض) کا حق تھا اور حضرت ابوبکر (رض) و عمر (رض) نے اسے غصب کر لیا تھا جبکہ ان کے پاس کوئی شرعی جواز بھی نہ تھا.

فلمّا اختار الله لنبيّه ماعنده، وأتمّ له، ما أظهردعوته وأفلج حجته، ، قبضه الله اليه فكان أبوک وفاروقه ، أوّل من ابتزه، وخالفه، على ذلک .اتّفقا واتسقا ثمّ دعواه، الى أنفسهما [1]

۔کیاحضرت معاویہ(رض) کے چار باپ تھے

سوال 91: کیا یہ حقیقت ہے کہ حضرت معاویہ (رض) کے چار باپ تھے اور ان کی ماں ہندہ اپنے زمانے کی مشہور بدکار عورت شمار ہوتی تھیںاور اس نے اپنے گھر پر پرچم لگا رکھا تھا جو بدکار عورتوں کی علامت ہوتا تھا؟جیسا کہ اس تلخ حقیقت کو زمخشری ،ابو الفرج اصفہانی ، ابن عبد ربّہ اور ابن کلبی نے نقل کیا ہے :

كان معاوية لعمارة بن وليد بن المغيرةالمخزومى ولمسافر بن أبى عمرو ولأبى سفيان ولرجل آخر سمّاه، وكانت هند أمة من المغيلمات وكان أحبّ الرّجال اليها السّودان... [2]

حضرت معاویہ (رض) کے چار باپ تھے عمارہ بن ولید ، مسافر بن ابو عمرو ، ابو سفیان اور ایک اور شخص.اسی طرح ان کی ماں ہندہ پرچم دار بدکار عورت تھیں اور وہ کالے حبشی مردوں کو بہت پسند کرتی تھیں.

اسی طرح امام زمخشری لکھتے ہیں: کہ حضرت معاویہ (رض) کے چار باپ تھے اور ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں. [3]

1۔شرح ابن ابی الحدید3: 881 2۔مثالب العرب : 27

3۔ربیع الابرار3: 945؛الاغانی 9: 94؛ العقد الفرید6: 68و 88

۔کیا حضرت معاویہ(رض) شراب پیا کرتے

سوال 92: کیا یہ درست ہے کہ حضرت معاویہ (رض) اپنی خلافت کے دوران بیرون ممالک سے شراب منگوا کر پیتے تھے ؟ جیسا کہ امام احمد بن حنبل نے ابن بریدہ سے نقل کیا ہے. وہ کہتے ہیں : ایک دن میں اپنے باپ کے ساتھ حضرت معاویہ (رض) کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے دستر خوان بچھوایا ، کھانا کھانے کے بعد انہوں نے خود بھی شراب پی اور میرے باپ کو بھی دی، لیکن میرے باپ نے یہ کہہ کر واپس پلٹا دی کہ جب سے پیغمبر نے اسے حرام قرار دیا ہے اس دن سے میں نے اسے لب سے نہیں لگایا:

عبدالله بن بريده قال : دخلت أنا وأبى على معاوية فأجلسنا على الفرش ، ثمّ أُتينا بالطعام فأكلنا ثمّ أُتينا بالشراب فشرب معاوية ثمّ ناول أبى ،ثمّ قال: ماشربنا منذ حرّمه، رسول الله [1]

۔ حضرت معاویہ (رض) کو جانشین مقرر کرنے کا حق نہ تھا

سوال 93: کیا یہ درست ہے کہ حضرت معاویہ (رض) نے امام حسن بن علی(رض) کے ساتھ صلح میں یہ لکھ کر دیا تھا کہ وہ اپنے بعد کسی کو جانشین مقرر نہیں کریں گے؟ لیکن اس کے باوجود انہوں نے اس شرط کی خلاف ورزی کی اور اپنے بعد یزید کو اپنا ولی عہد بنا دیا، پس اس اعتبار سے یزید کی حکومت شرعی نہیں ہوگی ؟

تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم جوانان جنّت کے سردار امام حسین (رض) کو اس ناجائز حکومت کی مخالفت کرنے کی وجہ سے باغی کہتے ہیں جبکہ ہم خود حکومتوں کی مخالفت کی دلیل یہ بیان کرتے ہیں کہ غیر شرعی ہیں ؟!

ابن حجر لکھتے ہیں:

هذا ما صالح عليه الحسن رضى الله عنه معاوية ...وليس لمعاوية أن يعهّد الى أحد من بعده عهدا بل يكون الأمر بعده، شورٰى بين المسلمين [2]

1۔ مسند احمد 5: 743

2۔ الصواعق المحرقۃ : 18

۔حضرت معاویہ(رض) کا غیر مسلم اس دنیا سے گذر جانا

سوال 94: کیا یہ حقیقت ہے کہ حضرت معاویہ (رض) دین اسلام پر نہیں مرے تھے ؟جیسا کہ اہل سنّت کے بزرگ علمائ حمّانی انہیں مسلمان نہیں سمجھتے تھے اور عبدالرزاق، حاکم نیشاپوری اور علی بن جعد بغدادی ان سے شدید متنفر تھے.

1۔ مخلد شعیری کہتے ہیں: میں عبدالرزاق کے درس میں موجود تھا کہ کسی نے معاویہ(رض) کا ذکر کیا .تو انہوں نے فورا فرمایا: مجلس کو ابو سفیان کے بیٹوں کے نام سے نجس و گند امت کرو.[1]

2۔ زیاد بن ایوب کہتے ہیں: میں نے یحییٰ بن عبدالحمید حمانی سے سنا ہے کہ وہ کہہ رہے تھے معاویہ(رض) اسلام کے ماننے والے اور اس کے پیروکار نہیں تھے.[2]

3۔ ابن طاہر کہتے ہیں: حاکم نیشاپوری حضرت معاویہ(رض) سے منحرف اور روگردان تھے وہ معاویہ اور اس کے خاندان کی توہین میں حد سے بڑھ چکے تھے اور کبھی بھی اس پر پشیمان نہ ہوئے.

کہا جاتا ہے کہ جب بنو اُمیہ نے انہیں گھر میں نظر بند کر رکھا تھا اور درس وتدریس کی اجازت نہیں دیتے تھے تو ایک دن ابو عبدالرحمن سلمی ان کے پاس گئے اور کہا کہ کونسی بڑی بات تھی کہ معاویہ(رض) کی شان میں ایک ہی حدیث مسجد میں بیان کر دیتے اور اس مصیبت سے چھٹکارا پاجاتے ؟ تو اس پر حاکم نے تین بار کہا : لایجیئ من قلبی .میرا دل اسے قبول نہیں کرتا.[3]

4۔ امام علی بن جعد متوفٰی 432ھ کہتے ہیں: ولكن معاوية ماأكره أن يعذّبه الله [4]

اگر خدا معاویہ کو عذاب میں بتلا کردے تو مجھے اس کا کوئی دکھ نہیں ہے.

1۔میزان الاعتدال 2: 016.كنت عندعبد الرزاق ،فذكر رجل معاوية فقال: لاتقذر مجلسنا بذكر ولد أبى سفيانا

2۔میزان الاعتدال 4: 293.سمعت يحيٰى بن عبدالحميد الحمانى يقول : كان معاوية على غير ملّة الاسلام.

3۔ سیر اعلام النبلائ 71: 571؛ تذکرۃ الحفاظ 3: 4501؛المنتظم 7: 57

4۔ سیر اعلام النبلائ 01: 464؛ تاریخ بغداد 11: 463

۔منبر پر ریح کا خارج کرنا

سوال95: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت معاویہ (رض) منبر سے خطبہ دیتے وقت ریح خارج کردیا کرتے ؟ جیسا کہ علاّمہ زمخشری نے اشارہ کیا ہے :

ایک دن حضرت معاویہ(رض) نے تقریر کرتے وقت ریح خارج کی اور اس کی توجیہ کرتے ہوئے کہا: اے لوگو ! خداوند متعال نے ہمارے جسم کوپیدا کرنے بعد اس میں ہوا بھر دی اور انسان اس ہوا کو نہیں روک سکتا .اچانک صعصہ بن صوحان کھڑے ہوئے اور کہا : ہاں یہ درست ہے لیکن اس کی جگہ لیٹرین ہے اور منبر پر انجام دینا بدعت ہے .[1]

۔ حضرت معاویہ(رض) کے تمام تر فضائل کا جھوٹا ہونا

سوال 96: کیا یہ صحیح کہا جاتا ہے کہ حضرت معاویہ(رض) کی فضیلت میں جتنی بھی احادیث نقل کی جاتی ہیں ان میں سے ایک بھی صحیح نہیں ہے جیسا کہ ہمارے علمائ اور سلف نے اس حقیقت کا اقرار کیا ہے جن میں سے ابن تیمیہ ، عینی ، ابن حجر اور فیروز آبادی ہیں:

1۔ ابن تیمیہ کہتے ہیں: طائفة وضعوا لمعاوية فضائل ورووا الحديث عن النبی فی ذلک کلّها کذب [2]

ایک گروہ نے معاویہ کی شان میں احادیث گھڑی ہیں اور انہیں نبی (ص) کی طرف نسبت دے دی ہے جبکہ یہ سب جھوٹی احادیث ہیں .

2۔ عینی کا کہنا ہے: فان قلت : قد ورد فی فضله معاوية أحاديث كثيرة .قلت :نعم،لكن ليس فيه حديث صحيح يصحّ من طرف الاسناد نصّ عليه ابن راهويه

1۔ربیع الابرار4: 271.أفلتت من معاوية ريح على المنبر فقال: ياأيّهاالنّاس انّ الله خلق أبدانا وجعل فيها أرواحا فما تمالک النّاس أن يخرج منهم ،فقام صعصعه بن صوحان فقال: أمّا بعد فانّ خروج الأرواح فی المتوضأت سنّة وعلى المنابر بدعة،واستغفر الله لی ولكم.

2۔ منهاج السّنة 2: 702

والنسائی وغیرهما، ولذلک قال البخاری: باب ذکر المعاویة ولم یقل : فضله ولامنقبته [1]

اگر کہو کہ معاویہ(رض) کی شان میں بہت زیادہ روایات نقل ہوئی ہیں تو ہم کہیں گے کہ یہ بالکل درست ہے لیکن ان میں سے کسی ایک کی بھی سند صحیح نہیں ہے اور اس کی تائید ابن راہویہ، نسائی اور ان کے علاوہ دیگر علمائ نے بھی کی ہے اوریہی وجہ ہے کہ بخاری نے (باب ذکر معاویہ(رض))یعنی معاویہ کے نام سے تو ایک باب لکھا ہے لیکن یہ نہیں کہا کہ باب فضائل معاویہ(رض).(اس لئے کہ وہ جانتا تھا کہ ان روایات میں سے کوئی ایک بھی درست نہیں ہے.)

3۔ شوکانی کہتے ہیں: اتّفق الحفّاظ علی أنّه لم یصحّ فی فضل معاویة حدیث

حفاظ حدیث کا اس پر اتفاق ہے کہ معاویہ کی فضیلت میں ایک بھی صحیح حدیث بیان نہیں ہوئی.[2]

4۔ ابن حجر نے اسحاق بن محمد سوسی کے حالات زندگی میں لکھا ہے:

ذلک الجاهل الّذی أتی بالموضوعات السّمجة فی فضائل معاویة ،رواها عبیدالله السقطی عنه فهو المتّهم بها أوشیخه [3]

یہ وہی جاہل ونادان شخص ہے جس نے معاویہ (رض)کی شان میں جھوٹی احادیث گھڑی ہیں اور عبید اللہ سقطی نے اس سے نقل کی ہیں ان دونوں میں سے کوئی ایک احادیث جعل کرنے میں متہم ہے ۔

1۔ عمدة القاری شرح صحیح بخاری 61: 942

2۔ الفوائد المجموعة: 704و 324،ح 291

3۔ لسان المیزان 1: 473؛ سفر السعادة 2: 024،فیروز آبادی؛ کشف الخفائ : 024، عجلونی ؛عمدة القاری 61: 942

۔مامون عباسی کا حضرت معایہ (رض) کو گالیاں دلوانا

سوال97: کہا جاتا ہے کہ مامون الرّشید حضرت معاویہ (رض) کو منبروں پر گالیاں دینے کا حکم دیتا جیسا کہ ہمارے علمائ نے اسے بیان کیا ہے لیکن کیا وجہ ہے کہ ہم پھر بھی اس کا احترام کرتے ہیں:

قیل للمأمون :لو أمرت بلعن معاویة ؟ فقال: معاويةُلايليق أن یذکر فی المنابر ، لکن أفتح أفواه أجلاف العرب لیلعنوه فی السّوق والمحلّة والسّکة وطرفهم [1]

۔قتل عثمان (رض) کی تہمت ایک سیاسی کھیل تھا

سوال98: کیا یہ درست ہے کہ حضرت علی (رض) پر حضرت عثمان (رض) کے قتل کی تہمت لگانا ایک سیاسی کھیل تھا اور اس کے اصلی کھلاڑی حضرت معاویہ (رض) اور بنو امیہ تھے جو حضرت علی (رض) کو حکومت سے دور رکھنا چاہتے تھے ؟ جیسا کہ ابن سیرین نے لکھا ہے:

ما علمت أنّ علیّا اتّهم فی قتل عثمان حتّی بُویع [2]

مجھے نہیں معلوم کہ لوگو نکے حضرت علی(رض) کی بیعت کرنے سے پہلے ان پر قتل عثمان (رض) کی تہمت لگائی گئی ہو.

۔بنو امیہ کا قبر رسول (ص) کی زیارت سے روکنا

سوال99: کیا یہ حقیقت ہے کہ سب سے پہلے جس نے قبر پیغمبر کی زیارت سے روکا اور اسے پتھر سے تعبیر کیا وہ مروان بن حکم تھا جس کے باپ کو پیغمبر نے جلا وطن کیا تھا ؟ جیسا کہ امام احمد بن حنبل نے لکھا ہے:

أقبل مروان یوما فوجد رجلا واضعا وجهه علی القبر .فقال : أتدری ما تصنع ؟ فأقبل علیه ،فاذا هو أبو أیوب ؟ فقال: نعم جئت رسول الله ولم آت الحجر .سمعت رسول الله یقول : لا تبکوا علی الدّین اذا ولیه أهله ولکن أبکوا علیه اذا ولیه غیر أهله [3]

1۔تاریخ الخلفائ : 153؛ تاریخ طبری 7: 781؛اسرار الامامۃ: 773

2۔المصنف لابن ابی شیبہ 51: 922 3۔ مسند احمد 5: 224؛ المستدرک علی الصحیحین 4: 065،ح 1758فأخذ برقبتہ وقال:...

ایک دن مروان بن حکم نے دیکھا کہ کوئی شخص قبر پیغمبر (ص) پر چہرہ رکھے ہوئے (راز ونیاز کر رہا ہے) تو اس نے اس کی گردن سے پکڑ کر کہا: کیا تو جانتا ہے کہ کیا کر رہا ہے؟ جب آگے بڑھ کر دیکھا تو وہ ابو ایوب انصاری تھے. کہنے لگے: ہاں! میں پیغمبر کے پاس آیا ہوں کسی پتھر کے پاس نہیں آیا. اور میں نے پیغمبر سے سنا ہے آپ (ص) نے فرمایا: جب دین کی سرپرستی اس کے اہل لوگ کر رہے ہوں تو اس پر مت گریہ کرو بلکہ دین پر اس وقت روؤ جب اس کی سرپرستی نا اہلوں کے ہاتھ میں آجائے.

حاکم نیشاپوری اور امام ذہبی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

مروان کے بعد حجاج بن یوسف نے بھی قبر پیغمبر کو بوسیدہ ہڈیوں اور اور لکڑی سے تعبیر کیا اور آنحضرت کی زیارت کرنے والوں کو سختی سے منع کرتے ہوئے کہا جیسا کہ مبرّد[1] نے لکھا ہے:

قال حجاج بن یوسف لجمع یریدون زیارة قبر رسول الله من الکوفة: تبّا لهم! انّهم یطوفون بأعواد ورمّة بالیة، هلاّ یطوفون بقصر أمیرالمؤمنین عبدالملک ألا یعلمون أنّ خلیفة المرئ خیر من رسوله [2]

حجاج نے قبر پیغمبر کی زیارت کے لئے آنے والے کوفیوں سے کہا: وائے ہو تم پر لکڑیوں اور ریت کے ٹیلے کا طواف کرتے ہو، امیر المؤمنین عبد الملک کے قصر کا طواف کیوں نہیں کرتے. کیا تمہیں نہیں معلوم کہ کسی شخص کے خلیفہ کا مقام اس کے رسول سے بلند ہوتا ہے.

کیا یہ نور رسالت (ص) کو محو کرنے کی سازش نہیں ہے؟ اور کیا ہم جو سلف صالح کی پیروی کا دعوی کرتے ہیں کہیں مروان بن حکم یا حجاج بن یوسف کے پیروکار تو نہیں ہیں جس نے خانہ کعبہ کو منجنیقوں کا نشانہ بنایا؟

1۔ ان کا نام محمد بن یزید ابو العباس بصری متوفی 682ھ تھا ذہبی نے ان کے بارے میں لکھا ہے: کان اماما، علّامة ...فصیحا مفوها مؤثقا. سیر اعلام النبلائ 31: 675

2۔ الکامل فی اللّغة والأدب 1: 081؛ شرح ابن ابی الحدید 51: 242

البتہ اس میں شک بھی نہیں ہے اس لئے کہ امام محمد بن عبدالوہاب کا یہ جملہ کہ میرا عصا رسول اکرم سے بہتر ہے یہ حجاج بن یوسف کی پیروی کی واضح دلیل ہے:

قال بعض أتباعه بحضرته : عصای هذه خير من مُحَّد لأنّه، ينتفع بها فی قتل الحيّة والعقرب ونحوها ومحمّد قد مات ولم يبق فيه نفع،وانّما هوطارش [1]

۔بنو امیہ عجمی مسیحی تھے

سوال 100: کیا یہ درست ہے کہ بنو امیہ در حقیقت عجمی عیسائی تھے اور روم سے غلام بنا کر لائے گئے تھے ؟ جیسا کہ حضرت علی (رض) نے حضرت معاویہ (رض) کے نام ایک خط میں لکھا : ولا الصّريح كاللصّيق [2]

اسی طرح ابوطالب نے اپنے ایک شعر میں امویوں کو اپنے دادا کا غلام کہا ہے جو سمندر کی دوسری جانب سے جزیرۃ العرب میں لائے گئے اور ان کی آنکھیں بھینگی اور ٹیڑھی تھیں. [3]

قديما أبوهم كان عبدا لجدّنا

بنی أميّة شهلا ئ جاش بها البحر

۔ امیر معاویہ اور اہل مدینہ کے قتل کی سازش

سوال 101: کیا یہ صحیح ہے کہ یزیدبن معاویہ (رض) کے دور خلافت میں مدینۃ الرّسول پر حملہ اور اس کے نتیجہ میں ہزاروں مؤمنین اور خاص طورپر صحابہ کرام (رض) کے قتل اور اسی طرح یزید کے کمانڈر مسلم بن عقبہ اور اس کے فوجیوں کا اہل مدینہ کی عورتوں سے زنا اٗور اس کے بعد ہزاروں بچوں کا اس فعل حرام سے پیدا ہونا ، یہ ساری سازش حضرت معاویہ (رض) کے دور میں ہی تیار کی جاچکی تھی؟جیسا کہ سمہودی نے لکھا ہے:

أخرج ابن أبی خثيمه بسند صحيح الی جويرية بن أسمائ : سمعت أشياخ أهل المدينة يتحدّثون أنّ معاوية رضی الله عنه لما احتضر دعا يزيد،فقال له، : انّ لک

1۔الدّرر السّنیۃ1: 24.تالیف امام کعبہ زینی دحلانا

2۔ شرح نہج البلاغہ ، محمد عبدہ 3: 91؛شرح ابن ابی الحدید51: 711،مکتوب 71

3۔شرح ابن ابی الحدید51: 432؛ ھاشم وامیہ فی الجاھلیۃ: 72

من أهل المدينة يوما ،فان فعلوهافارمهم بمسلم بن عقبة .فانّي عرفت نصيحته،...[1]

ابن ابی حیثمہ نے جویریہ بن اسمائ سے سند صحیح کے ساتھ نقل کیا ہے: کہ میں نے اہل مدینہ کے بزرگوں سے سنا ہے کہ حضرت معاویہ (رض) کی جب وفات کا وقت آیا تو اس نے یزید کو بلا کر کہا :آخر کار اہل مدینہ تمہاری مخالفت کریں گے اگر ایسی صورت حال پیش آئے تو مسلم بن عقبہ کو ان سے جنگ کے لئے بھیجنا.اس لئے کہ میں اس کی اپنے سے وفاداری اورخیر خواہی سے کاملا آشنا ہوں.

پس جب یزید نے حکومت سنبھالی تو عبداللہ بن حنظلہ اور دوسرے افراد اس کے پاس آئے ، یزید نے ان کا بہت اچھا استقبال کیا اور تحائف سے نوازا. لیکن چونکہ وہ اس کے غیر شرعی اعمال کو دیکھ چکے تھے جب واپس مدینہ پہنچے تو اہل مدینہ کو اس کے خلاف بھڑکایا اور اسے حکومت سے ہٹانے کا کہا . لوگوں نے بھی اس کی حمایت کی لیکن جب یزید کو اس کی خبر ملی تو اس نے مسلم بن عقبہ کو روانہ کیا . پہلے تو وہ مدینہ والوں کی تعداد دیکھ کر گھبرا گیا لیکن بنو حارثہ کی خیانت کی وجہ سے اس کا لشکر مدینہ میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گیا ...بہت سے لوگ مارے گئے اور اس شرط پر صلح ہوئ کہ پورا اہل مدینہ یزید کا غلام بن کر رہے گا اور وہ جیسے چاہے گا ان سے سلوک کرے گا.

یزید کا اہل مدینہ کے قتل کا دستور صادر کرنا

سوال 102: کیا یہ درست ہے کی یزید نے اہل مدینہ کے قتل عام ، لوٹ مار ، زخمی صحابہ کرام اور تابعین کوپھانسی لگانے کا حکم دیا تھا جس کے نتیجہ میں انصار و مہاجریں میں سے سات سو صحابہ کرام(رض) اوردس ہزار سے زیادہ عام اہل مدینہ کا ناحق خون بہایا گیاجبکہ اس ناحق خون کے بدلے میں یزید اجر الہی کا مستحق قرار پایا اس لئے کہ وہ مجتہد تھا اور جب کوئ مجتہد خطا کرتا ہے تو اجر الہی کا مستحق قرار پاتا ہے ؟[2]

1۔وفائ الوفائ بأخبار دارالمصطفٰی 1: 031، دارالکتب العلمیہ بیروت

2۔وفائ الوفائ 1: 231؛ تاریخ الاسلام : 532

۔یزید اور ناموس مدینہ کی بے حرمتی

سوال 103: کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ صحابی رسول (ص) او ریزید کے کمانڈر مسلم بن عقبہ نے اہل مدینہ کو قیدی بنایا اور مسلمان عورتوں سے بدفعلی کی ؟ جیسا کہ سمہودی نے نقل کیا ہے:

أنّھم سبوا الذریة واستباحو االفروج وانّه، اکن یقال: لأولٰئک الأولاد من النسائ اللاتی حملن : أولاد الحرّة .قال : ثمّ أُحضر الأعیان لمبایعة یزید فلم یرض الاّ أن یبایعوہ، علی أنّھم عبید یزید فمن تلکّأ أمر بضرب عنقه.. [1]

1۔تاریخ الاسلام ، حوادث سال 08۔ 16.ذہبی کہتے ہیں کہ ایک عورت نے مسلم بن عقبہ سے انتقام لینے کی خاطر اس کی قبر کھودی تو کیا دیکھا کہ ایک سانپ اس کی ناک پر ڈس رہا ہے اس نے اس کی لاش نکالی اور پھانسی کے پھندہ پر لٹکا دی.

شیعہ

۔عامر شعبی کے شیعوں پر تہمت لگانے کی وجہ

سوال 104: کیا یہ صحیح ہے کہ ہم اہل سنّت نے پیغمبر پر لگائی جانے والی تہمتوں سے بچنے کے لئے جن کاتذکرہ سوال نمبر71 میں ہوا .شیعوں کی طرف اس بات کی نسبت دے دی ہے کہ وہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت جبرائیل نے وحی پہنچانے میں غلطی کردی .کیونکہ طے یہ تھا کہ حضرت علی(رض) کو وحی پہنچائیں جبکہ غلطی سے پیغمبر کو پہنچابیٹھے ؟ جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ بات شیعوں کی کسی کتاب میں نہیں ملتی .میں نے اس بارے میں پوری تحقیق کی ہے بلکہ جس نے سب سے پہلے اس جھوٹ کی نسبت شیعوں کی طرف دی ہے وہ عامر شعبی ہے جو حضرت علی (رض) اور ان کے شیعوں کا سخت دشمن تھا اور پھر ابن عبد ربہ نے بھی بغیر تحقیق کئے اسے نقل کر ڈالا.[1]

۔مذہب شیعہ پیغمبر (ص) کے زمانے میں وجود میں آیا

سوال 105: کیا یہ درست ہے کہ پیغمبر اکرم کے صحابہ کرام (رض) میں سے بہت زیادہ شیعہ تھے ؟ جیسا کہ ابو حاتم ، ابن خلدون ، احمد امین اور صبحی صالح نے اس مطلب کی طرف اشارہ کیا ہے:

1۔ابو حاتم: انّ أوّل اسم لمذہب ظہر فی الاسلام ھو الشیعة وکان ھذا لقب أربعة من الصحابة : ابو ذر ،عمار ، مقداد و سلمان ... [2]

اسلام میں سب سے پہلا نام جو کسی مذہب کے لئے ظاہر ہوا وہ شیعہ ہے .اور یہ پیغمبر کے چار صحابیوں ابوذر، عمار، مقداداور سلمان (رض)کا لقب تھا .

1۔العقد الفرید2: 114؛ افقہ علی المذاہب الاربعہ4: 57

2۔الزینة فی الکلمات الاسلامیة3: 01

2۔ **ابن خلدون:** كان جماعة من الصحابة يتشيّعون لعليّ ويرون استحقاقه، على غيره [1]

صحابہ کرام (رض) کا ایک گروہ حضرت علی (رض) کے شیعہ تھے اور انہیں دوسروں پر مقدم سمجھتے تھے .

3۔ **احمد امین:** وقد بدأ التشيّع من فرقة من الصحابة كانوا مخلصين فی حبّهم لعليّ يرونه، أحقّ بالخلافة لصفات رأوها فيه .ومن أشهرهم سلمان وابوذر والمقداد [2]

تشیع کی ابتدا حضور کے صحابہ کرام (رض) سے ہوئی جو حضرت علی (رض) کی محبت میں مخلص اور خلافت کے سلسلے میں ان کے اندر پائی جانے والی صفات کی وجہ سے انہیں زیادہ حقدار سمجھتے تھے اور ان میں سے مشہور ترین صحابہ سلمان ، ابوذر اور مقداد تھے .

4۔ **صبحی صالح:** كان بين الصحابة حتّى فی عهد النبيّ شيعة لربيبة عليّ .منهم ابوذر ، المقداد ...جابر بن عبدالله ،أبی بن كعب ،ابو طفيل ، عباس بن عبدالمطلب وجميع بنيه و عمار وابو ايوب [3]

پیغمبر اکرم کے زمانہ میں ہی صحابہ کرام (رض) کے درمیان حضرت علی (رض) کے شیعہ اور ان کے خیر خواہ موجود تھے جن میں ابوذر ، مقداد، جابر بن عبد اللہ ، ابی بن کعب ، ابو طفیل ، عباس بن عبد المطلب ، ان کے تمام بیٹے اور عمار و ابو ایوب (رض) تھے .

ہم جو حبّ صحابہ رحمۃ اللہ اور بغض صحابہ لعنۃ اللہ کے نعرے لگاتے ہیں اور شیعوں کو کافر و مشرک سمجھتے ہیں تو کیا یہ ان صحابہ (رض) کو کافر و مشرک کہنا نہیں ہے ؟ اور پھر اگر شیعہ ان صحابہ (رض) کی پیروی کرتے ہوئے حضرت علی (رض) کو خلافت کا حق دار سمجھتے ہیں تو ان کو برا بھلا کیوں کہتے ہیں ؟ جبکہ ہمارا

1۔ مقدمہ ابن خلدون 3: 464

2۔ ضحی الاسلام 3: 902

3۔ النظم الاسلامیۃ: 69

نظریہ یہ ہے کہ تمام صحابہ کرام (رض) ہدایت کے چراغ ہیں جس کی پیروی کرلینگکامیاب ہوں گے؟ اس کا مطلب تو یہ ہے کہ شیعہ حق پر ہیں اور ہم باطل پر اس لئے کہ ہم اتنے سارے صحابہ کرام (رض) کو کافر سمجھ رہے ہیں!!

۔صحابہ کرام(ص) بھی شیعہ تھے

سوال 106: کیا یہ صحیح ہے کہ صحابہ کرام (رض) اور تابعین وفقہائ کے درمیان ایسے افراد بھی تھے جو حضرت علی(رض) کو تمام صحابہ کرام(رض) سے افضل سمجھتے تھے؟ جیسا کہ ہمارے علمائ نے لکھاہے:

1۔ *ابن عبدالبر:* روی عن سلمان و ابی ذر والمقداد وخباب وجابر وأبی وسعید الخدری وزید بن أرقم رضی اللہ عنهم : أنّ علیّ بن أبی طالب رضی اللہ عنه أوّل من أسلم وفضّله هٰؤلائ علی غیره [1]

2۔ شعبہ بن حجاج:وہ کہتے ہیں: حکم بن عتیبہ حضرت علی(رض) کو حضرت ابوبکر(رض) و عمر(رض) پر ترجیح دیا کرتے تھے.[2]

۔عام لوگ بھی علم غیب رکھتے ہیں

سوال 107: کیا یہ صحیح ہے کہ علمائے اہل سنّت جیسے آلوسی، نووی اور ابن حجر بعض لوگوں کے لئے علم غیب کو جائز قرار دیتے ہیں؟ اگر یہ بات درست ہے تو پھر ہمارے اور شیعوں کے عقیدہ میں کیا فرق ہے وہ بھی تو پیغمبر اور اپنے آئمہ معصومین کے لئے علم غیب کا جاننا جائز سمجھتے ہیں لیکن ہم ان پر اعتراض کرتے ہیں:

1۔ *آلوسی:* اس آیت مجیدہ قل لایعلم من فی السّمٰوٰت والأرض الغیب [1]

کے ذیل میں لکھتے ہیں:

لعلّ الحقّ أنّ علم الحقّ المنفی عن غیره جلّ وعلاهو ماکان للشخص بذاته أی

1۔تہذیب الکمال02: 84، مؤسسۃ الرسالۃ

2۔ سیر اعلام النبلائ 5: 902

3۔النمل: 56

بلا واسطة فی ثبوته له ، وماوقع للخواص لیس من هذاالعلم المنفی فی شیئ وانّما هو من الواجب عزّوجلّ افاضة منه علیهم بوجه من الوجوه فلایقال: (انّھم یعلمون بذلک المعنٰی فانّه کفر) بل یقال : انّھم أظھروا وأطلعوا علی الغیب [1]

حق یہ ہے کہ وہ علم غیب جس کی خدا کے غیر سے نفی کی گئی ہے وہ ذاتی اور بغیر واسطے کے ہے. اور وہ علم غیب جو خاص لوگوں کے پاس ہے وہ عنایت پروردگار ہے اور یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ ذاتی علم رکھتے ہیںکیونکہ یہ کفر ہے بلکہ یہ کہا جائے گا کہ انہوں نے علم غیب پر اطلاع حاصل کی ہے.

2۔ نووی: لایعلم ذلک استقلالا الاّ باعلام الله لھم

علم غیب مستقل طور پر حاصل نہیں کیا جا سکتا بلکہ خدا وند متعال کی طرف سے انہیں عنایت کیا جاتا ہے.

3۔ ابن حجر: اعلام الله تعالٰی للأنبیائ والأولیا ئ ببعض الغیوب ممکن لایستلزم محالا بوجه وانکار وقوعه عناد لأنّھم علموا باعلام الله واطلاعه لھم [2]

خدا کا اپنے انبیائ و اولیائ کو کچھ علم غیب عطا کرنا ممکن ہے اور اس کا انکار کرنا عناد اور دشمنی ہے کیونکہ خدا نے ان کو یہ علم غیب عطا کیا ہے۔

۔مُردوں کا اسی دنیا میں دوبارہ زندہ ہونا

سوال 108: کیا یہ صحیح ہے کہ صدر اسلام میں کچھ ایسے افراد بھی تھے جو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوئے اور کلام بھی کیا جسے رجعت کہا جاتا ہے جیسا کہ زید بن خارجہ [3]حضرت عثمان (رض) کے دور میں مرے اور دوبارہ زندہ ہوگئے. اسی طرح کے دسیوں نمونے ابن ابی الدنیا متوفی 182ھ نے اپنی کتاب میں ذکر کئے ہیں اور صحابہ کرام(رض) وتابعین میں سے بھی ابو الطفیل [4]اور اصبغ بن نباتہ رجعت کے قائل تھے.[5]

---

1 ۔روح المعانی 2: 11 2۔الفتاوی الحدیثة: 322 3۔ من عاش بعد الموت : 02، شمارہ 1؛ اسد الغابہ 2: 722

4۔ المعارف: 143

5۔ تہذیب الکمال 3: 803

کیا وجہ ہے کہ ہم اسی عقیدہ کی وجہ سے شیعوں پر اعتراض کرتے ہیں جبکہ خود صحابہ کرام (رض) اور علمائے اہلسنّت بھی اس کے معتقد تھے ؟

اور کیا وجہ ہے کہ جابر بن یزید جعفی جیسے محدّث کو اس عقیدہ کی وجہ سے ترک کردیا جائے جیسا کہ صحیح مسلم کے شروع میں ان تلخ اعترافات کو بیان کیا گیا ہے.[1]

۔علمائے سلف تقیہ کیا کرتے

سوال109 : کیا یہ درست ہے کہ امام شافعی، امام رازی ، امام یحیٰی بن معین ، اور اسی طرح اہل سنّت کے بہت سے مسلمانوں کے سامنے تقیہ کرنے کو جائز سمجھتے ہیں ؟ جیسا کہ معروف مفسّر اہل سنّت فخر رازی نے اس آیت مجیدہ : الاّ أن تتّقوا منهم تقاه[2] کے ذیل میں اس بات کو واضح طور پر بیان کیا اور امام شافعی سے نقل کرتے ہوئے کہا ہے: اس آیت مجیدہ کا ظاہر کافروں کے سامنے تقیہ کرنے پر دلالت کر رہا ہے لیکن اگر مسلمانوں کے درمیان بھی ایسی صورت حال پیش آجائے تو بھی جان ومال بچانے کی خاطر تقیہ کرنا جائز ہے ۔[3]

امام ذہبی ، یحیٰی بن معین جو خلق قرآن کے مسئلہ میں حکومت کی ہمراہی کر رہے تھے ان کا دفاع کرتے ہوئے کہتے ہیں : هذا أمر ضيق ولاحر ج على من أجاب فى المحنة ،بل ولا أكره، على صريح الكفر عملا بالآية .وهذا هو الحقّ وكان يحيٰى بن معين من آئمّة السّنة فخاف من سطوة الدولة وأجاب تقيّة [4]

امام یحیٰی بن معین نے حکومت کے خوف کی وجہ سے تقیہ کرتے ہوئے جواب دیا.

1۔ صحیح مسلم 1:01، باب الکشف عن معایب رواۃ الحدیث

2۔آل عمران : 82

3۔التفسیر الکبیر8: 31

4۔ سیر اعلام النبلائ 11: 78

پس کس لئے ہم تقیہ کرنے کی وجہ سے شیعوں پر اعتراض اور انہیں کافر کہتے ہیں جبکہ ہمارے مذہب میں بھی مسلمانوں کے سامنے تقیہ جائز ہے ؟ اگر آپ یہ جواب دیں کہ فقط کافروں کے سامنے تقیہ جائز ہے تو پھر کیا بنو امیہ اور بنو عباس کافر تھے کہ امام یحیٰی بن معین ان کے سامنے تقیہ کیا کرتے ؟

۔قبر زہری و بخاری پر روضوں کا بنایا جانا

سوال 110: کیا یہ صحیح ہے کہ امام زہری کی قبر پکی اینٹوں سے بنائی گئی ہے اور اسے پلستر بھی کیا گیا ہے ؟جیسا کہ امام ذہبی کا کہنا ہے.[1]محمّد بن سعد عن حسين بن متوكل العسقلاني ...رأيت قبره زهريمسنما مجصصّا.جبکہ ہمارے پاس حدیث ہے کہ :
نهى النبيّ أن يجصص القبور [2]

رسول اللہ نے پکی قبریں بنانے سے منع فرمایاہے.

کیا اب بھی امام بخاری کی قبر خوقند میں پکی نہیں بنائی گئی ہے اور اس کے اوپر مقبرہ موجود نہیں ہے اسی طرح کیا پیغمبر اسلام اور حضرت ابوبکر(رض) و عمر(رض) کی قبریں زمین سے ایک میٹر بلند اور ان پر روضہ موجود نہیں ہے ؟تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم شیعوں پر پکی قبریں بنانے کی وجہ سے اعتراض کرتے ہیں اور انہیں قبروں کے پجاری کہتے ہیں جبکہ ہم خود یہ سب اعمال انجام دیتے ہیں ؟!

1۔ سیر اعلام النبلائ 5: 943

2۔ صحیح مسلم 3:36؛ سنن ترمذی 3: 802؛ سنن ابن ماجہ 1: 374؛ ابوداؤد 3: 612

۔چوتھی اور پانچویں صدی میں مذاہب اربعہ کا وجود میں آنا ۔

سوال 111: کیا یہ حقیقت ہے کہ اہل سنّت کے موجودہ چار مذہب پانچویں صدی میں قادر باللہ کے حکم پر باقاعدہ طور پر وجود میں آئے اور اس کی وجہ مالی واقتصادی مشکلات تھیں کیونکہ قادر باللہ نے اعلان کیا کہ جو مذہب اس قدر پیسے ادا کرے گا اسے حکومتی سطح پر تسلیم کیا جائے گا.ان چاروں مذاہب نے پیسے مہیا کر لئے لیکن شیعہ عالم سید مرتضیٰ اتنے پیسے مہیا نہ کر سکے لہذا ان کا مذہب تسلیم نہ کیا گیا جبکہ اس سے پہلے کسی خاص مذہب کی پیروی کرنا ضروری نہیں سمجھا جاتا تھا جیس کہ دہلوی نے اس مطلب کی طرف اشارہ کیا ہے.[1]

امام یحیٰی بن معین کا نامحرم عورتوں کو چھیڑنا ۔

سوال 112: کیا یہ درست ہے کہ علمائے اہل سنّت میں سے علم رجال کے ماہر امام یحٰیی بن معین خوبصورت عورتوں کو دیکھ کر نازیبا جملات کہا کرتے جیسا کہ ہماری کتب میں موجود ہے :

صلّی اللہ علیھا أی علی الجاریة الجمیلة ...وعلی کلّ ملیح [2]

درود خدا ہو خوبصورت لڑکی اور ہر جذب کرنے والی عورت پر.

1۔ادوار اجتہاد: 402؛ روضات الجنّات 4: 603.کتاب دین اور زندگی کے سلفی مؤلف صفحہ نمبر42 پر لکھتے ہیں: حنفی مذہب ابو حنیفہ کے مرنے کے بعد چوتھی اور پانچویں صدی میں غزنویوں، سلجوقیوں ااور عثمانیوں کی حمایت رائج ہوا.

2۔تہذیب الکمال 02: 132

کونسا امام جماعت افضل ہے

سوال113: کیا یہ صحیح ہے کہ ہم حنفیوں کے نزدیک اگرچند امام جماعت ایک جگہ پر اکٹھے ہوں تو وہی امامت کروائے گا جس کی بیوی سب سے زیادہ خوبصورت ہو یا جس کا آلہ تناسل سب سے بڑا ہو؟ جیسا کہ شرنبلانی حنفی متوفٰی 9601ھ نے اپنی کتاب میں یہی فتوی دیا ہے:

اذا اجتمع قوم ولم یکن بین الحاضرین صاحب منزل اجتمعوا فیه ...فالأحسن زوجة لشدة عنقه فأكبرهم رأسا ،وأصغر هم عضوا فأكثر هم مالا فأكبرهم جاها [1]

۔ہمارے بعض علمائ حرام زادے تھے

سوال114: کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارے مذہب کے بہت سے آئمہ ،فقہائ ، محدثین سلف،بزرگان ولد زنا اور حرام زادے تھے جیسا کہ امام زہری نے اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے؟ میں نے یہ بات امام ابن حزم کی کتاب المحلیٰ میں پڑھی تو بہت فکر کی کہ کیا ہمارے لئے حرام زادوں کی پیروی کرنا واجب ہے؟!

جہاں پہ انہوں نے حرام زادے کی امامت میں نماز ادا کرنے کو جائز قرار دیا ہے وہاں پر امام زہری سے نقل کرتے ہوئے لکھا ہے:

عن الزهری قال: کان آئمّة من ذلک العمل ، قال وکیع : یعنی من الزّنا [2]

امام زہری نے کہا: آئمہ اسی عمل سے پیدا ہوئے تھے. وکیع کہتے ہیں: یعنی زنا سے.

شعبہ اپنے باپ کی وفات کے دوسال بعد، ہرم(ذہبی کہتے ہیں: وہ انتہائی عابد اور حضرت عمر و ابوبکر (رض) کی خلافت کے دوران فارس کی جنگوں میں لشکر کے کمانڈر اور حضرت عمر (رض) کی خلافت میں گورنر بھی رہے اور حضرت عمر (رض) کے نزدیک قابل اعتماد تھے لیکن چونکہ کئی سال ماں کے شکم میں رہے تھے لہذا پیدا ہونے سے پہلے ان کے دانت نکل چکے تھے اسی لئے ان کا نام ہرم رکھ دیا گیا.[3]

1۔مراقی الفلاح شرح نور الأیضاح: 07

2۔ المحلٰی 4: 312؛ مصنّف ابن ابی شیبہ 2: 021، باب 72،ح 1 ، طبع دار الفکر3۔ سیر اعلام النبلائ 4: 05

ابن حیان چار سال بعد، امام مالک تین سال سے بھی زیادہ عرصہ بعد، اسی طرح امام شافعی اپنے باپ کی وفات کے چار سال بعد پیدا ہوئے ۔ (1)

۔ہم حنفیوں کا مقام تو حیوان کے برابر ہے

سوال 115: کیا یہ صحیح ہے کہ ہم حنفی، شافعیوں، مالکیوں اور حنبلیوں کے نزدیک کتّے کے برابر اور نجس ہیں؟ جیسا کہ وہ فتوی دیتے ہیں:

اذا صبّت قطرة نبيذ فی طعام يُرمٰی الی الکلب أو الی حنفی (2)

اگر کھانے میں شراب کا قطرہ گر جائے تو اسے کتے یا حنفی کے سامنے پھینک دیا جائے.

1۔ خزائن: 712؛ المعارف: 495؛ سیر اعلام النبلائ 8: 231؛ المعرفۃ والتاریخ 3: 932

2۔ شرح ابن قاسم 1: 251

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

۔پست ترین بچہ

سوال 116: کیا یہ صحیح کہا جاتا ہے کہ امام ابو حنیفہ سے پست تر کوئی بچہ اسلام میں پیدا نہیں ہوا ،وہ اسلام لانے کے بعد دوبارہ کافر ہوگئے تھے اور پھر توبہ کرلی تھی؟

امام بخاری نے لکھا ہے: أستتیب ابوحنیفه من الکفر مرّتین.

اور سفیان بن عیینہ نے جب امام ابو حنیفہ کی وفات کی خبر سنی تو کہا: کان یهدم الاسلام عروة عروة ، وما ولد فی الاسلام مولود أشأم منه .

پس کیسے ممکن ہے کہ ہم اسے اپنے مذہب کا امام مان لیں ؟

۔امام ابو حنیفہ(رح) نصرانی پیدا ہوئے

سوال 117: کیا یہ درست ہے کہ امام اعظم ابوحنیفہ نصرانی تھے یعنی جب پیدا ہوئے تو ان کے والد نصرانی اور پھر بعد میں اسلام اختیار کیا جیسا کہ خطیب بغدادی نے ابن اسباط سے نقل کیا ہے: ولدأبوحنیفہ وابوہ نصرانیً [1]

۔امام اعظم (رح) کی رائے مردود ہے

سوال 118: کیا یہ درست ہے کہ علمائے اسلام کی نظر میں امام ابو اعظم (رح) کا کوئی مقام نہیں ہے اور ان کے فتوی پر عمل کرنا جائز نہیں ہے ؟ جیسا کہ امام ابن حبان کا کہنا ہے:

لا یجوز احتجاج به لأنّه، کان داعیا الی الارجائ والدّاعیة الی البدع لایجوز أنا

1۔تاریخ بغداد 31: 423

يحتج به عندآئمّتنا قاطبة ، لاأعلم بينهم فيه خلافا على أنّ آئمّة المسلمين وأهل الورع فى الدين فى جميع الأمصار وسائر الاقطارجرحوه، وأطلقوا عليه القدح الّا الواحد بعد الواحد [1]

۔امام اعظم(رح) علم حدیث سے ناآشنا تھے

سوال119: کیا یہ بھی صحیح ہے کہ حضرت امام ابوحنیفہ (رح) پیغمبر کی ہزاروں احادیث میں سے فقط ایک سو تیس حدیث جانتے تھے اور ان میں سے بھی ایک سو بیس میں غلطیاں پائی جاتی تھی یعنی فقط دس احادیث جانتے تھے اور علم حدیث میں بھی ذرہ بھر مہارت نہیں رکھتے تھے ؟ جیسا کہ امام ابن حبان نے تحریر فرمایا ہے:

كان رجلا ظاهر الورع لم يكن الحديث صناعة ، حدّث بمأة وثلاثين حديثا مسانيد ماله، حديث فى الدّنيا غيرها .أخطأ فى مأة وعشرين حديثا : امّا أن يكون أقلب اسناده، أو غيّر متنه، من حديث لايعلم فلمّا غلب خطؤه، على صوابه استحق ترک الاحتجاج به فى الأخبار [2]

توکیا ایسے شخص کو اپنے مذہب کا امام وپیشوا بنایا جاسکتا ہے جو دس سے زیادہ حدیثنّہ جانتا ہو؟

1۔المجروحین 3: 423. خطیب بغدادی نے کئی ایک علمائ کے نام ذکر کئے ہیں جو امام ابوحنیفہ (رح) کو مردود شمار کرتے ہیں .وہ کہتے ہیں: ذکر القوم الّذین ردّوا علی أبو حنیفہ:
1۔أیوب سختیانی 2۔جریر بن حازم 3۔ ہمام بن یحییٰ 4۔ حماد بن زید5۔ حماد بن سلمۃ6۔ ابو عوانہ 7۔ عبدالوارث 8۔ سوّار العنبری القاضی 9۔ یزید بن ربیع 01۔ علی بن عاصم 11۔ مالک بن انس 21۔ جعفر بن محمد 31۔ عمرو بن قیس 41۔ ابو عبدالرّحمن المقری 51۔ سعید بن عبدالعزیز 61۔ اوزاعی 71۔ عبداللہ بن مبارک 81۔ ابو اسحاق الفزاری 91۔ یوسف بن اسباط 02۔ محمد بن جابر 12۔ سفیان ثوری 22۔ سفیان بن عیینہ32۔ حماد بن ابی سلیمان 42۔ ابن ابی لیلٰی 52۔ حفص بن غیاث 62۔ ابوبکر بن عیاش 72۔ شریک بن عبداللہ 82۔ وکیع بن جراح 92۔ رقبۃ بن مصقلہ 03۔ فضل بن موسٰی 13۔ عیسٰی بن یونس 23۔ حجاج بن ارطاۃ 33۔ مالک بن مقول 43۔ قاسم بن حبیب 53۔ ابن شبرمہ.تاریخ بغداد 31: 073.

2۔المجروحین 3: 36

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

۔امام بخاری احادیث میں تبدیلی کے ماہر تھے۔

سوال 120: کیا یہ صحیح کہا جاتا ہے کہ بعض صحابہ کی شان میں احادیث کو تبدیل کر کے بیان کرنے میں امام بخاری کو اچھی خاصی مہارت حاصل تھی جہاں کہیں صحابہ کے فسق و فجور کی بات آتی تو فورا حدیث کو تبدیل کر ڈالتے جیسا کہ سمرہ بن جندب کے شراب بیچنے اور حضرت عمر(رض) کا اسے لعنت کرنے کا واقعہ امام مسلم نے کتاب البیع میں بڑی صراحت سے نقل کیا ہے جبکہ امام بخاری نے سمرہ کا نام ذکر کرنے کے بجائے کلمہ فلاں لکھ دیا. بلغ عمر أنّ فلانا باع خمرا ،فقال : قاتل الله فلانا... جبکہ یہی حدیث صحیح مسلم میں یوں بیان کی گئی: قاتل الله سمرة بن جندب .

امام بخاری ناصبی تھے

سوال 121: کیا یہ صحیح کہا جاتا ہے کہ امام بخاری ناصبی اور اہل بیت رسول (ص) کے دشمن تھے؟اس لئے کہ انہوں نے ناصبیوں اور خوارج سے تو روایات نقل کی ہیںجبکہ امام جعفر بن محمد (رض) سے جو اہل سنت کے ہاں انتہائی محترم ہیں ان سے ایک بھی حدیث نقل نہیں کی جبکہ خوارج وہ ہیں جو حضرت علی (رض) کو گالیاں دیتے جیسے حریز بن عثمان حمصی جو ہر روز صبح و شام ستر مرتبہ حضرت علی (رض) پر لعنت کیا کرتا .[1]

اسحاق بن سوید بن ہبیرہ[2]،ثور بن یزید حمصی[3]،

1۔تہذیب التہذیب 2: 702؛ مقدمہ فتح الباری

2۔تہذیب التہذیب 3: 303

3۔تہذیب التہذیب 4: 03؛كان اذا أذكر عليّا يقول :لا أحبّ رجلا قتل جدّى.

حصین بن نمیر واسطی[1] ، زیاد بن علاقہ ثعلبی جو امام حسن و حسین (رض) کو گالیاں دیا کرتا،[2]،سائب بن فروخ جو دشمن اہل بیت رسول (ص) تھا اور اپنے اشعار میں ان کا مذاق اڑایا کرتا ،[3]عمران بن حطان جو حضرت علی (رض) کے قاتل کی تعریف کیا کرتا ،[4] اور قیس بن ابو حازم ،[5] اور اسی طرح منافقین و خوارج میں سے تیس افراد سے اپنی کتاب صحیح بخاری میں احادیث نقل کی ہیں ۔

۔ایک گائے کا دودھ پینے سے بہن بھائی بن جانا

سوال 122: کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاری فرماتے ہیں : اگر دو بچے ایک گائے یا ایک بکری اک دودھ پی لیں تو وہ رضائی بہن بھائی اور ایک دوسرے کے محرم بن جائیں گے اور پھر بڑے ہو کر ایک دوسرے سے شادی بھی نہیں کر سکتے چونکہ انہوں نے ایک جگہ سے دودھ پیا ہے !!!اگر ایسا ہو تو پھر تو دنیا کے بہت سے لوگ آپس میں بہن بھائی اور محرم ہوں گے !جیسا کہ امام سرخصی نے لکھا ہے:

لو أنّ صبّيين شربا من لبن شاة أوبقرة لم تثبت به حرمة الرّضاع معتبر بالنسب ...وكان مُحَمَّد بن اسماعيل بخارى صاحب التاريخ يقول: تثبت الحرمة..[6]

۔امام بخاری اور زہری سے احادیث کا لینا ۔

سوال 123:کیا یہ صحیح ہے کہ صحیح بخاری کی احادیث کا ایک چوتھائی حصہ زُہری سے لیا گیا ہے جبکہ وہ:

1۔ حضرت علی(رض) سے منحرف تھا ؟[7]

1۔تہذیب التہذیب 2:733 2۔تہذیب التہذیب 7: 803 3۔ تہذیب التہذیب 3: 093؛ العتب الجمیل :511 4۔ تہذیب التہذیب 8: 331

5۔تہذیب التہذیب 8: 743 6۔المبسوط 03: 792؛ شرح العنایۃ علی الھدایۃ3: 654 7۔شرح نہج البلاغہ 4: 201

2۔ ظالموں کی حمایت کیا کرتا جیسا کہ امام ذہبی و آلوسی فرماتے ہیں.[1]

امام ذہبی نے امام جعفر صادق(رض) سے نقل کیا ہے کہ: اذا رأیتم الفقهائ قد رکنوا الی السّلاطین فاتّهموهم [2]

بنو اُمیہ کے مظالم کی توجیہ اور ان پر پردہ ڈالا کرتا .جیسا کہ عمرو بن عبدی کہتے ہیں: مندیل الأمرائ [3] مکحول نے اس کے بارے میں لکھا ہے: أفسد نفسه بصحبته الملوک اس نے بادشاہوں کی ہم نشینی کی وجہ سے اپنے کو خراب کر ڈالا ۔[4]

محمد بن اشکاب کہتے ہیں: کان جندیا لبنی اُمیة وہ بنو امیہ کا سپاہی بنا ہوا تھا.[5]

خارجہ بن مصعب کہتے ہیں: کان صاحب شرط بنی امیة وہ بنو امیہ کے ساتھ معاہدہ کر چکا تھا.[6]

اسی طرح کہا گیا ہے کہ: کان یعمل لبنی امیة [7]... وکان مندیل الامرائ .[8]

بخاری کی احادیث میں اختلاف ۔

سوال 124: کیا یہ صحیح ہے کہ بخاری شریف کی روایات کی تعداد میں اختلاف پایا جاتا ہے؟ ابن حجر کے

1۔ سیر اعلام النبلائ 5: 733؛روح المعانی 3: 981

2۔ سیر اعلام النبلائ 6: 242

3۔ تاریخ مدینہ دمشق 55: 073

4۔ سیر اعلام النبلائ 5:933

5۔ تاریخ الاسلام : 041، حوادث سال 121.

6۔ میزان الاعتدال 1:526

7۔ معرفۃ علوم الحدیث نیشاپوری :55؛ تاریخ دمشق 55: 073

8۔ حوالہ سابق

بقول 2809، بعض نے 2809، بعض نے 5727، بعض چالیس ہزار اور خود بخاری کے بقول 1672 اور بعض نے 3152 تعداد بیان کی ہے. بالآخر ان میں سے کونسی تعداد صحیح ہے ؟[1]

اسی طرح یہی مشکل باقی کتب صحاح میں بھی پائی جاتی ہے.

شیطان کا وحی میں نفوذ

سوال 125: کیا یہ صحیح ہے کہ نزول وحی کے وقت شیطان آنحضرت (ص) پر غلبہ کر جاتا اور ایسی ایسی باتیں ان کی زبان پر جاری کروا دیتا کہ آپ (ص) سمجھتے کہ یہ وحی ہے لیکن خداوند متعال آپ (ص) کی مدد فرماتا. جیسا کہ صحیح بخاری میں سورہ حج کی تفسیر میں حضرت ابن عباس سے نقل کیا ہے: فی أمنیته اذا حدّث ألقی الشیطان فی حدیثه فیبطل الله مایلقی الشیطان ویحکم آیاته،... [2]

عسقلانی کہتے ہیں: جرٰی علی لسانه حین أصابه، سنة وهولایشعر وقیل : انّ الشیطان ألجأه الی أن قال بغیر اختیار ... [3]

یعنی اس آیت کی تفسیر یوں ہے کہ :

1۔ شیطان نے پیغمبر (ص) کو مجبور کیا کہ وہ ایسے مطالب زبان پر جاری کریں !!

2۔ نیند یا اونگھ کی حالت میں بدون اختیار ان کی زبان پر کچھ مطالب جاری ہو جایا کرتے تھے !!

۔ امام بخاری کا بعض صحابہ کرام (رض) سے احادیث نقل نہ کرنا

سوال 126: کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاری نے بعض صحابہ کرام (رض) سے صرف اس لئے روایت نقل نہ کی کہ وہ حضرت علی (رض) کے حامی تھے جیسا کہ خطیب بغدادی نے ابو طفیل کے بارے میں لکھا گیا ہے:

عن أبی عبدالله بن الاحزم الحافظ انه، سئل : لم ترک البخاری الرّوایۃ عن الصحابی أبی طفیل ؟ قال: لأنه، کان متشیّعا لعلیّ بن أبی طالب [4]

1۔ مقدمہ ابن الصلاح فی علوم الحدیث : 32؛ کشف الظنون 1:445؛ فتح الباری :774

2۔ صحیح بخاری 3: 061، تفسیر سورہ حج 3۔ فتح الباری شرح صحیح بخاری 8: 492، کتاب تفسیر الحجّ 4۔ الکفایۃ :951

۔امام بخاری کا علم رجال سے آگاہ نہ ہونا ۔

سوال 127:کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاری علم رجال اور احادیث کی سند کی جانچ پڑتال کرنے میں ضعیف تھے اور انہوں نے اس سلسلے میں بہت زیادہ غلطیاں کی ہیں ؟ جیسا کہ دارقطنی نے کتاب الالزامات والتتبع اور رازی نے کتاب خطائ البخاری ، خطیب بغدادی نے کتاب موضع الاوہام میں لکھا ہے کہ بخاری علم رجال سے آشنائی نہیں رکھتے تھے .اسی طرح امام ذہبی نے چند مقامات پر لکھا ہے: ھذامن أوھام البخاری [1]یا ھذا وھم البخاری یعنی یہ بخاری کے وہموں میں سے ایک وہم ہے۔[2]

تو جو شخص علم رجال میں مہارت نہ رکھتا ہو وہ حدیث کی کتاب کیسے لکھ سکتا ہے ؟اور پھر کس دلیل کے تحت اس کی کتاب کو صحیح اور قرآن مجید کے بعد معتبر ترین کتاب قرار دیا جاسکتا ہے؟ !

ابن عقدہ نے واضح طور پر کہا ہے:

یقع لمحمد یعنی البخاری الغلط فی أھل الشّام [3]

امام بخاری کے بعض اساتیذ نصرانی تھے

سوال 128: کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاری کے بعض استاد ملعون اور بعض نصرانی تھے ؟ جیسے اسحاق بن سلیمان المعروف شمخصہ جسے ابن معین نے ملعون سے تعبیر کیا ہے .[4]

1۔تاریخ الاسلام : 211، حوادث سال 001

2۔ سیر اعلام النبلائ 5: 491، ترجمہ قاسم بن عبدالرحمن دمشقی

3۔ شروط الآئمۃ السنۃ لأبی بکر المقدسی : 705. البتہ کئی ایک علمائ نے امام بخاری پر اعتراض کیا ہے .جن میں باجی متوفٰی 474،جبائی متوفٰی 894،ابن خلفون متوفٰی 636، دمیاطی متوفٰی 325، ابن رشد متوفٰی 127، ابو زرعہ 628، عراقی 608وغیرہ اس بارے میں مزید اطلاع کے لئے کتاب الامام البخاری وصحیحہ الجامع صفحہ نمبر025پر رجوع کریں.

4۔ سیر اعلام النبلائ 21: 97

اور ابن کلاب جس کے بارے میں کہا ہے: وهو نصرانیّ بهذاالقول [1]

۔ صحیح بخاری اور اسرائیلیات

سوال 129: کیا یہ صحیح ہے کہ صحیح بخاری جھوٹی اور اسرائیلی حدیثوں سے بھری ہوئی ہے ؟جیسا کہ سید عبدالرحیم خطیب کہتے ہیں : یہ حدیث قلم ودوات جو بخاری میں پانچ مقامات پر ذکر ہوئی ہے جھوٹ اور دشمن کی سازش تھی جو ہماری حدیث کی کتابوں میں داخل کردی گئی جبکہ اس میں پیغمبر کی شان گھٹائی گئی ہے اور صحابہ کرام (رض) کی توہین کی گئی ہے کہ انہوں نے کہا: پیغمبر (ص) ہذیان بول رہا ہے...اور پھر یہ حدیث سادہ لوح مسلمانوں کے ہاتھ لگ گئی ...[2]

اور پھر حاشیہ میں لکھا ہے کہ پرانے لوگوں کی یہ عادت تھی کہ جو بھی خبر حدیث کے نام پرپیش کی جاتی اس کے سامنے گھٹنے ٹیک دیتے اگرچہ وہ اسرائیلیات پر ہی کیوں نہ مشتمل ہوتی.[3]

تو کیا ایسی جھوٹ و افترائ پر مشتمل کتاب کو صحیح کا درجہ دیا جاسکتا ہے؟!

1۔فتح الباری 1: 324؛سیر اعلام النبلائ 11: 571

2۔ شیخین: 241

3۔ حوالہ سابق: 441

سنّت اور بدعت

۔حدیث ثقلین کی صحیح عبارت

سوال 130: کیا یہ صحیح ہے کہ حدیث ثقلین جو متواتر ہے اس میں کتاب اللہ و عترتی اهل بیتی ہے جیسا کہ امام مسلم و ترمذی نے نقل کیا اور البانی نے اس کی تصریح کی ہے.

اور جس حدیث میں کتاب اللہ و سنّتی ہے وہ ضعیف ہے جیسا کہ امام مالک نے بھی اسے مرسل قرار دیا ہے[1].

جبکہ حضرت عمر (رض) رسالتمآب (ص) کی رحلت کے دن باربار اصرار کر رہے تھے کہ حسبنا کتاب اللہ ہمارے لئے قرآن کافی ہے اور ہمیں سنّت کی ضرورت نہیں ہے تو پھر ہم ہمیشہ خطبوں اور محافل میں سنّت والی عبارت کو کیوں نقل کرتے ہیں ؟

۔ہماری کتب میں خرافات

سوال 131: کیا یہ صحیح ہے کہ ہم اہل سنت کی کتابوں میں ایسے مطالب کثرت سے پائے جاتے ہیں جو جھوٹ ، غلو اور خلاف عقل ہیں؟ مثال کے طور پر امام ذہبی لکھتے ہیں :

بکر بن سہل دمیاطی متوفی 982ھ صبح سے عصر تک آٹھ مرتبہ پورا قرآن ختم کر لیا کرتے سمعت بکر بن سهل الدمياطي يقول: هجرت أي بكرت يوم الجمعة فقرأت الى العصر ثمان ختمات [2] اسی طرح فضائل اعمال میں لکھا ہے کہ امام ابو حنیفہ (رح) جھڑتے گناہوں کو دیکھ کر بتا دیتے تھے کہ کون کیا گناہ کرتا ہے ۔

1۔ مؤطا امام مالک 2: 998

2۔ سیر اعلام النبلائ 31: 724؛تاریخ بغداد 8: 29؛ المنتظم 6: 63؛ البدایۃ والنھایۃ 11: 59؛ طبقات الحفاظ : 592؛شذرات الذھب 2:102

کیا یہ غلو، جھوٹ اور خلاف عقل نہیں ہے تو اور کیا ہے ؟

۔ صحابہ کرام (رح) اور تابعین کا متعہ کرنا ۔

سوال 132: کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارے موجودہ علمائ متعہ کو حرام قرار دیتے ہیں جبکہ صحابہ کرام اور تابعین اسے جائز سمجھتے اور اس پر عمل بھی کیا کرتے تھے ؟ جیسے عمران بن حصین، ابو سعید خدری ، جابر بن عبداللہ انصاری ، زید بن ثابن ، عبداللہ بن مسعود ، سلمہ بن الاکوع ، حضرت علی(رض) ، عمرو بن حریث ، حضرت معاویہ(رض) ، سلمہ بنامیہ ، عمرو بن حوشب ، ابی بن کعب ، اسمائ بنت ابوبکر(رض) ، اسی طرح عبداللہ بن زبیر تو پیدا ہی متعہ سے ہوئے تھے[1] انس بن مالک ، اسی طرح تابعیں و محدثین میں سے امام مالک بن انس ، احمد بن حنبل ، سعید بن جبیر ،عطا بن رباح ، طاوؤس یمانی ، عمرو بن دینار، مجاہد بن جبر ، سدّی ، حکم بن عتیبہ ، ابن ابی ملیکہ، افر ، فربن اوس وغیرہ.[2]

اور پھر مزے کی بات تو یہ کہ عبداللہ بن جریج جن کی عدالت پر تمام اہل سنّت کا اتفاق ہے اور صحاح ستہ میں ان سے روایات بھی نقل کی گئی ہیں.امام ذہبی ان کے متعلق لکھتے ہیں:

تزوّج نحوا من سبعين امرأة نكاح متعة ...وعن الشّافعی استتمع ابن جريج بتسعين امرأة

انہوں نے ستر عورتوں سے نکاح متعہ کیا اور شافعی کا کہنا ہے: اس نے نوّے عورتوں سے متعہ کیا .[3]

1۔ محلّی 9:915؛ مسند طیالسی:722؛ زادالعاد 1 : 912؛ العقد الفرید 4: 31

2۔ المحبَر : 982؛ تفسیر کبیر 01: 35؛ شرح زرقانی 3:351؛ المحلّیٰ 9: 915؛ صحیح مسلم 1: 326؛ مصنّف عبدالرزاق 7: 994؛ مبسوط سرخسی 5: 251؛ الھدایۃ فی شرح بدایۃ المبتدی 1 :091؛ المغنی 6:446؛ الدر المنثور 2: 041

3۔ سیر اعلام النبلائ 4: 123؛ تذکرۃ الحفاظ : 09؛ میزان الاعتدال 2: 956

نماز میں ہاتھ باندھنے پر صحیح حدیث کا موجود نہ ہون۔

سوال 133: کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارے پاس نماز میں ہاتھ باندھنے کے متعلق ایک بھی صحیح حدیث رسول (ص) موجود نہیں ہے اور سب سے مستند دلیل جو ہم پیش کرتے ہیں وہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی روایت ہے جبکہ ان دونوں کی سند مرسل ہونے کے علاوہ ان کے متن میں بھی مشکل پائی جاتی ہے جیسا کہ امام عینی،[1]، اور سیوطی [2] نے اسے صراحتا بیان کیا ہے۔

جبکہ آئمہ اربعہ ہاتھ کھول کر نماز پڑھنے کی بھی اجازت دیتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ ہم نماز میں ہاتھ باندھنے پر اس قدر اصرار کرتے ہیں ؟کیا یہ ایک واضح بدعت نہیں ہے ؟

پیغمبر(ص) اور صحابہ کرام(رح) کا پتھر اور مٹی پر سجدہ کرنا

سوال 134: کیا یہ بھی درست کہا جاتا ہے کہ پیغمبر اکرم اور صحابہ کرام(رض) خاک ،پتھر یا کھجور کی چٹائی کے ٹکڑے پر سجدہ کیا کرتے جسے خمرہ کہا جاتا ہے ؟ جیسا کہ حضرت انس بن مالک (رض) فرماتے ہیں:

کان رسول الله یصلی علی الخمرة ویسجد علیها [3]

رسول اللہ (ص) چٹائی پر نماز پڑھتے اور اسی پر سجدہ کیا کرتے.

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری (رض) فرماتے ہیں: كنت أصلّي مع رسول الله الظهر فآخذ قبضة من الحصٰى فی كفّی حتّٰی تبرد وأضعها بجبهتی اذا سجدت من شدة الحرّ

میں ظہر کی نماز رسول اللہ (ص) کے ہمراہ باجماعت ادا کیا کرتا تو کنکروں کی ایک مٹھی بھر کر رکھ لیتا تاکہ وہ ٹھنڈے ہوجائیں اور جب سجدے میں جاتا تو ان پر سجدہ کیا کرتا.[4]

1۔عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری 5: 782) شوکانی(نیل الاأوطار 2:781

2۔ التوشیح علی الجامع الصحیح 1: 364

3۔ صحیح مسلم 1: 101؛ مجمع الزوائد 2: 75

4۔ السنن الکبری 2: 934، طبع دار الفکر

میرا سوال یہ ہے کہ ہم کس لئے شیعوں پر اعتراض کرتے ہیں جبکہ خود پیغمبر (ص) اور صحابہ کرام (رض) بھی مٹی یا پتھر کے کنکروں پر سجدہ کیا کرتے ؟ دوسرا سوال یہ ہے کہ ہم کس دلیل کی بنا پر قالین پر سجدہ کرتے ہیں جبکہ سیرت رسول (ص) و صحابہ کرام (رض) کے عمل میں اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی ؟

۔ حنبلی تحریف قرآن کے قائل

سوال 135: کیا یہ صحیح ہے کہ اہل سنّت میں سے حنبلی حضرات قرآن میں تحریف کے قائل ہیں اس لئے کہ وہ نماز کے شروع میں بسم اللہ نہیں پڑھتے اور نہ ہی اسے قرآن کا جزئ سمجھتے ہیں جبکہ یہ قرآن کی تمام سورتوں کے شروع میں موجود ہے اوران کے اس عقیدے کا مطلب تو یہ ہے کہ قرآن میں اسے اضافہ کر دیا گیا ہے اوریہی تحریف قرآن ہے جیسا کہ امام ذہبی نے لکھا ہے :

ثارت الحنابلة ببغداد ومقدمهم ابويعلٰی وابن التميمی وأنكروا الجهر بالبسملة... [1]

۔ عورت کی دُبر میں جماع کرنا

سوال 136: کیا یہ صحیح ہے کہ ذہبی اور دیگر علمائے اہل سنّت اپنی بیوی کی دُبر میںجماع کرنے کو حراما ورگناہ کبیرہ سمجھتے ہیںجبکہ عبداللہ بن عمر، زیدبن اسلم، نافع، مالک اور نسائی اسے مباح سمجھتے تھے ؟

1۔ امام مالک فرماتے ہیں: مجھے کوئی ایسا فقیہ نہیں ملا جو دُبر میں جامع کو حلال نہ سمجھتا ہو.[2]

2۔ امام نسائی سے اس کے حرام ہونے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اس پر کوئی دلیل نہیں ہے.[3]

تو اب ہم کس کے نظریہ کو مانیں ؟

1۔ تاریخ الاسلام :32، حوادث سال 744

2۔ المغنی : 22؛ کتاب الکبائر :42؛ المجموع 61: 024

3۔ سیر اعلام النبلاءَ 41: 821

۔لوگوں کا متعہ حرام قرار دینے پر اعتراض ۔

سوال 137: کیا یہ صحیح ہے کہ جب حضرت عمر (رض) نے متعہ کو حرام قرار دیا تو لوگوں نے ان پر شدید اعتراض کیا ؟ جیسا کہ طبری نے لکھا ہے:

عمران بن اسود نے حضرت عمر(رض) سے کہا : لوگ کہتے ہیں آپ نے ہم پر متعۃ النسائ کو حرام قرار دیا جبکہ خدانے اس چھوٹ دے رکھی تھی اور ہم تھوڑے سے پیسوں یا مٹھی بھر گندم [1]دے کر متعہ کر لیا کرتے تھے.[2]

نماز تراویح حضرت عمر(رض) کی بدعت ۔

سوال 138: کیا یہ درست نہیں ہے کہ نماز تراویح حضرت عمر کی بدعات میں سے ہے اور پیغمبر(ص) کے زمانے میں اس کا مسلمانوں کے درمیان نام و نشان تک نہ تھا جیسا کہ ہمارے جید علمائ نے اس حقیقت کو عیاں کیا ہے :

1۔ ابن ہمام: تاریخ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس کا آغاز حضرت عمر (رض) کے زمانے میں ہوا .[3]

2۔ جب پیغمبر (ص) کی رحلت ہوئی تب تک مسلمان نماز تراویح نہیں پڑھا کرتے تھے جیسا کہ ثبت ہوا ہے کہ عمر (رض) نے لوگوں کو ابی بن کعب کی امامت میں جمع کیا .[4]

3۔ عینی: جب پیغمبر (ص) کی رحلت ہوئی تب تک مسلمان نماز تراویح نہیں پڑھا کرتے تھے اور میرا خیال یہ ہے کہ یہ حضرت عمر (رض) کے اجتہاد کا نتیجہ ہے .[5]

1۔ادوار الاجتہاد:61

2۔ طبری 2: 975

3۔ فتح القدیر 1: 704

4۔ فتح الباری شرح صحیح بخاری 4: 692

5۔ عمدۃ القاری فی شرح صحیح بخاری 1: 243

4۔ امام بخاری نے عبداللہ بن عبدالقاری سے نقل کیا ہے کہ ایک دن حضرت عمر مسجد کے پاس سے گذرے تو کای دیکھا کہ لوگ جداجدا نماز میں مشغول ہیں لہذا سوچا کہ اگر یہ سب ایک شخص کی امامت میں نماز ادا کریں تو کتنا بہتر ہوگا لہذا ابی بن کعب کو اس کا حکم دیا۔دوسری رات وہاں سے گذرے تو حضرت عمر (رض) دیکھا کہ لوگ ابی کے پیچھے نماز اداکررہے ہیں تو فرمایا : نعم البدعۃھذہ یہ کتنی اچھی بدعت ہے.[1]

کیا رسول اکرم (ص) نے بدعتی شخص کو گمراہ اور جہنمی قرار نہیں دیا؟ کلّ بدعة ضلالة وكلّ ضلالة فى النار.[2]

تو جب نماز تراویح نہ تو پیغمبر اکرم (ص) کے زمانہ میں تھی اور نہ ہی حضرت ابوبکر (رض) کے زمانہ میں.تو پھر ہمیں اس قدر اس پر اصرار کرکے جہنّم خریدنے کی کیا ضرورت ہے ؟

بسم اللہ کا آہستہ پڑھنا بنو امیہ کی بدعت ۔

سوال 139: کیا یہ صحیح ہے کہ نماز میں آہستہ بسم اللہ الرّحمن الرّحیم پڑھنا امویوں کی بدعات میں سے اور سنّت رسول (ص) کے خلاف ہے جیسا کہ امام زہری نے اس کی وضاحت کی اور حضرت ابوہریرہ اور امام علی بن موسٰی الرّضا بھی بلند آواز سے پڑھا کرتے .اسی معروف مفسّر اہل سنّت علاّمہ فخر رازی کے بقول یہ بات تواتر کے ساتھ ثابت ہے کہ حضرت علی (رض) بلند آواز سے بسم اللہ پڑھا کرتے .[3]

امام زہری کہتے ہیں: اوّل من قرأ بسم الله الرّحمن الرّحيم سرّا بالمدينة عمرو بن سعيد بن العاص.

مدینہ میں سب سے پہلے جس شخص نے آہستہ بسم اللہ پڑھی وہ عمرو بن سعید بن عاص تھا ۔

1۔ صحیح بخاری 1: 243

2۔ سبل السلام 2: 01؛ مسند احمد 3: 013

3۔التفسیر الکبیر 1: 502

بنو امیہ کا سنّت پیغمبر (ص) کی مخالفت کرنا۔

سوال 140: کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت معاویہ (رض)، حضرت علی (رض) سے بغض کی وجہ سے سنّت نبوی پر عمل نہیں کیا کرتے تھے؟ جیسا کہ بیہقی نے لکھا ہے کہ حضرت معاویہ (رض) نے حضرت علی (رض) کی مخالفت میں عرفہ کے دن تلبیہ سے روک دیا۔

سعید بن جبیر کہتے ہیں: ہم عرفہ کے دن عبداللہ بن عباس (رض) کے پاس بیٹھے تھے کہ ابن عباس (رض) نے کہا: اے سعید! آج لوگوں کے تکبیر بلند کرنے کی آواز سنائی نہیں دے رہی؟ میں نے کہا: لوگ معاویہ (رض) سے ڈرتے ہیں. اتنا سنتے ہی ابن عباس اچانک اٹھے اور بلند آواز سے کہا:

لبیک اللّھمّ لبیک وان رغم عنف معاویة ،اللّھمّ العنھم فقد ترکواالسّنة من بغض علیّ رضی اللہ عنه[1]

لبیک اللّھمّ لبیک، ہم حضرت معاویہ (رض) کی ناک زمین پر رگڑ دیں گے. اے خدا! ان پر لعنت فرما. انہوں نے علی (رض) کے بغض میں سنّت رسول کو چھوڑ دیا ہے.

سنن نسائی کے شارح سندی اس جملے کی تشریح کرتے ہوئے یوں لکھتے ہیں:

أی لأجل بغضه أی ھوکان یتقیّد بالسنن فھؤلائ ترکوھا بغضا له،

یعنی انہوں نے حضرت علی (رض) کے بغض میں سنّت کو چھوڑ دیا اس لئے کہ وہ سنّتوں کے پابند تھے.

سلف اور مستحبات

سوال 141: کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارا نعرہ شیعوں کی مخالفت کرنا ہے اگرچہ ان کا کوئی کام سنّت رسول (ص) کے مطابق ہی کیوں نہ ہو؟ جیسے قبر کو ہموار کرنا، باقی انبیائ پر صلوات بھیجنا اور دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا ...۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ کہتے ہیں:

شیعوں کی مخالفت اور ان رابطہ ختم کرنے کے لئے شیعوں کو پہچاننا ایک مستحب کو انجام دینے سے

1۔ السنن الکبری 7: 542، طبع دار الفکر، 5: 381، طبع دار الکتب العلمیہ؛ سنن نسائی 5: 352

زیادہ مہم ہے یہی وجہ ہے کہ بعض فقہایٔ کا کہنا ہے کہ اگر بعض مستحبات شیعوں کا شعار ہوں تو انہیں ترک کر دینا چاہیے.[1]

قبر کو ہموار کرنے کے بارے میں ہم کہتے ہیں کہ سنّت یہ کہ قبر ہموار ہو لیکن افضل یہ ہے کہ ہموار نہ ہو اس لئے کہ یہ شیعوں کا شعار ہے اور بہتر یہ ہے کہ اس سنّت کو چھوڑ دیا جائے تاکہ ان کی مخالفت ہو سکے[2]

اسی طرح پیغمبر کے علاوہ باقی انبیایٔ پر صلوات بھیجنا،[3] باقی انبیا ئ پر سلام بھیجنا،[4] عمامہ باندھنے کا طریقہ[5]. کیا یہ اسلام و پیغمبر سے انحراف اور ان کی مخالفت کرنا نہیں ہے ؟

اور کہیں اسی وجہ سے تو ہم اذان میں حضرت علی (رض) کے خدا کے ولی ہونے کی گواہی سے نہیں بھاگتے ہیں کہ وہ شیعوں کا شعار بن چکا ہے ؟

۔ صحابہ کرام (رض) اور تابعین(رح) کا پاؤں کا مسح کرنا

سوال 142: کیا یہ صحیح ہے کہ بہت سارے صحابہ کرام(رض) وتابعین وضو میں پاؤں کا مسح کیا کرتے تھے اور بعض تو اسے واجب سمجھتے تھے ؟ جیسے حضرت علی (رض)، عبداللہ بن عباس، عکرمہ، انس بن مالک، شعبی، حسن بصری، ابو جعفر محمد باقر رضی اللہ عنہ.[6]

1۔ منہاج السّنۃ 2: 341.ومن ھنا ذھب من ذھب من الفقھائ الی ترک بعض المستحبات اذا صارت شعارا لھم...

2۔ المجموع نووی 5: 922؛ ارشاد السّاری 2: 864

3۔ تفسیر کشاف 3: 145

4۔ فتح الباری 11: 241

5۔ شرح المواہب اللدنیۃ 5: 31

6۔ المحلّیٰ 2: 65؛ تفسیر کبیر 11: 161؛ مغنی 1: 231

جیسا کہ ابن حزم، فخر رازی اور ابن قدامہ وغیرہ نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے.پس کیا وجہ ہے کہ ہم پاؤں کے دھونے کو واجب سمجھتے ہیں اور جو نہ دھوئے اس کے وضو کو باطل سمجھتے ہیں؟

انس بن مالک جو دس سال تک حضور علیہ الصلّاۃ والسّلام کے خادم رہے اور حضرت علی(رض) تیس سال تک آپ(ص) کے ساتھ ساتھ رہے.کیا یہ دونوں جلیل القدر صحابی جھوٹ اور غلط کام پر اصرار کر رہے ہیں؟!

۔الصّلاۃ خیر من النّوم حضرت عمر(رض) کی بدعت

سوال143:کیا یہ حقیقت ہے کہ اذان میں الصّلاۃ خیر من النوم حضرت عمر(رض) کی ایجاد کردہ بدعت ہے جبکہ پیغمبر کے زمانہ میں یہ جملہ اذان میں موجود نہیں تھا ؟

جیسا کہ امام ابن حزم، امام مالک او رامام قرطبی نے واضح طور پر کہا ہے:

1۔ **امام مالک**: انّ المؤذن جائ الی عمر بن الخطاب یؤذنه، لصلاۃ الصبح فوجده، نائما فقال :الصّلاۃ خیر من النوم فأمره، أن یجعلها فی ندائ الصبح [1]

مؤذن حضرت عمر(رض) کو صبح کی نماز کے لئے بیدار کرنے آیا تو دیکھا کہ وہ سو رہے ہیں. کہا: نماز نیند سے بہتر ہے.پس عمر(رض) نے اسے حکم دیا کہ جملہ آج کے بعد صبح کی اذان میں کہا جائے.

2۔ **امام ابن حزم**: الصّلاۃ خیر من النوم ،ولانقول بهذا أیضا لأنّه، لم یأت عن رسول الله [2]

ہم الصلاۃ خیر من النوم نہیں کہتے اس لئے کہ یہ جملہ آنحضرت سے نقل نہیں ہوا۔

۔اذان میں حاکم وقت پر سلام کرنا

سوال 144: کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارے مذہب میں اذان میں حی علی الصلاۃ سے پہلے''السّلام علیک ایھّا الأمیر ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،،، کہنا جائز ہے؟ جیسا کہ حلبی، سرخسی اور دوسرے علمائ نے لکھا ہے:

1۔ **سرخسی**: قد روی عن أبی یوسف رحمة الله أنّه، قال: لا بأس بأن یخصّ الأمیر

1۔ موطأ 1: 27

2۔ المحلّی 3: 161

بالتثویب فیأتی بابه، فیقول : السّلام أیّها الامیر ورحمة الله وبرکاته، ،حیّ علی الصلاة مرّتین حیّ علی الفلاح مرّتین ، الصلاة یرحمک الله [(1)]

2۔ **حلبی**: عن أبی یوسف : لاأری بأسا أن یقول المؤذن السّلام علیک أیّهاالأمیر ورحمة الله وبرکاته، ،حیّ علی الصّلاة ،حیّ علی الفلاح ،الصّلاة یرحمک الله لاشتغال الأمرائ بمصالح المسلمین أی ولهذا کان مؤذن عمر بن عبدالعزیز رضی الله عنه یفعله، .[(2)]

اگر ہمارے مذہب میں کسی جملے کا اذان میں اضافہ کرنا جائز ہے جو پیغمبر کے زمانہ مبارک میں نہ تھا تو پھر ہم شیعوں پر کیوں اعتراض کرتے ہیں کہ وہ اذان میں ''أشهد أنّ عليًا وليّ الله ،، کیوں کہتے ہیں جبکہ یہ جملہ اذان میں نہیں تھا ؟

۔ حمار یعفور کا کلام کرنا

سوال145: کیا یہ بھی صحیح ہے کہ حمار یعفور کا پیغمبر سے باتیں کرنے والا قصّہ ہماری کتب میں بھی موجود ہے.[(3)]؟ تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم اس قصّہ کے شیعوں کی کتاب کافی کے اندر موجود ہونے کی وجہ سے ان کی اس پوری کتاب کو ضعیف قرار دیتے ہیں جبکہ وہ خود بھی اس قصّہ والی روایت کو ضعیف سمجھتے ہیں؟

۔ قرآن کو جلانا جائز ہے ؟

سوال146: کیا یہ صحیح ہے کہ ہماری حدیث کی کتب میں بیان ہوا ہے کہ قرآن کو زمین پر رکھنا جائز نہیں جبکہ اسے جلادینا جائز ہے ؟ جیسا کہ ابن ابی داوٴد نے اسی باب سے ایک مکمل باب کھولا ہے: '' حرق

1۔ المبسوط 1: 131

2۔ سیرۃ الحلبیہ 3: 403؛ الهدایۃ فی شرح البدایۃ 1: 24؛ جامع صغیر 1: 83؛ تاریخ دمشق 06: 04؛ شرح زرقانی 1: 512؛ تنویر الحوالک 1: 17؛ الذخیرۃ 2:74؛ مواهب الجلیل 1: 134؛ الطبقات الکبریٰ 5:433 اور 953

3۔ حیاۃ الحیوان 1: 553؛ تاریخ دمشق 4: 232؛ البدایۃ والنهایۃ 2:93

المصحف اذا استغنی عنه،،، اورپھر لکھا ہے : انّه، لم یر بأسا أن یحرق الکتب وقال : انّما المائ والنّار خلقان من خلق الله تعالٰی [1]

جب قرآن کی ضرورت نہ ہو تو اسے جلادینا.

۔ حضرت عائشہ (رض) کی بکری کا قرآن کھا جانا

سوال 147: کیا یہ صحیح ہے کہ قرآن مجید کا کچھ حصّہ حضرت عائشہ (رض) کی بکری کھا گئی تھی اور اب اس کا نام و نشان تک نہیں ہے ؟جیسا کہ امّ المؤمنین حضرت عائشہ (رض) فرماتی ہیں :

زنا کار کو سنگسار کرنے اور جوان کی رضاع والی آیت قرآن کا حصّہ تھی اور ایک ورق پر لکھی ہوئی تھی. جب پیغمبر کی وفات ہوئی تو ہم ان کے سوگ میں مشغول تھے کہ اتنے بکری آئی اور اس نے ان آیات کو کھا لیا :

لقد نزلت آیة الرّجم والرّضاع الکبیر عشرا ،ولقد کان فی صحیفة تحت سریری فلمّا مات رسول الله وتشاغلنا بموته دخل داجن فأکلها [2]

۔ حضرت عمر (رض) کا تحریف قرآن کا فتوٰی

سوال 148: کیا یہ درست ہے کہ حضرت عمر (رض) قرآن کے قائل تھے اور وہ یہ کہتے تھے کہ آیت رجم گم ہوچکی ہے ؟ حضرت عائشہ (رض) سورہ احزاب کے دوتہائی گم ہوجانے کی قائل تھیں ؟ اور حضرت موسٰی اشعری قرآن کی دو سورتوں بنام خلع و حفد کے گم ہو جانے کے قائل تھے ؟ کیا اس قسم کے دعووّں کا معنٰی یہ نہیں ہے کہ قرآن میں تحریف ہو چکی ہے اور وہ پورا قرآن اس وقت ہمارے پاس موجود نہیں ہے؟

کیا ہم عیسائیوں اوریہودیوں سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ تورات و انجیل میں تو تحریف واقع ہوئی ہے لیکن قرآن محفوظ ہے ؟ !

اور پھر کیسی عجیب بات ہے کہ ہمارے بڑے تحریف قرآن کے قائل ہیں جبکہ ہم یہ تہمت شیعوں پر

1۔ کتاب المصاحف 2: 666، طبع دار البشائر

2۔ سنن ابن ماجہ 1: 626

لگاتے ہیں باوجود اس کے کہ ان کے علمائے تحریف قرآن کی نفی پر کئی ایک کتب تألیف کر چکے ہیں؟

1۔ حضرت عمر (رض) نے منبر پر کہا:

انّ الله قد بعث محمّدا بالحقّ وأنزل علیه الکتاب ، فکان ممّا أنزل الله آیة الرّجم فقرأنا ها وعقلناها ووعیناها ، فلذا رجم رسو ل الله ، ورجمنا بعده، فأخشٰی ان طال بالنّاس زمان أن یقول قائل : والله ما نجد آیة الرّجم فی کتاب الله فیضلّوا بترک فریضة أنزلها الله ، والرّجم فی کتاب الله حقّ علی من زنی اذا أحصن من الرّجال ...ثمّ انّ کنّا نقرأ فیما نقرأ من کتاب الله أن لا ترغبوا عن آبائکم فانّه، کفر بکم أن ترغبوا عن آبائکم...[1]

سیوطی نے حضرت عمر (رض) سے یوں نقل کیا ہے: اذا زنی الشیخ والشیخةفارجموهما البتة نکالا من الله والله عزیز حکیم [2]

2۔ حضرت عائشہ (رض) فرماتی ہیں:

کانت سورةنقرأ فی زمن النّبی مأتی آیة ، فلمّا کتب عثمان المصاحف لم نقدر منها الاّ هو الآن [3]

3۔ ابو موسٰی اشعری: انہوں نے ایک دن کوفہ والوں سے کہا: ہم پیغمبر کے زمانہ میں ایک سورہ پڑھا کرتے تھے جو سورہ برائت کے برابر تھی جو ابھی بھول گئی ہے مگر یہ کہ اس میں سے فقط ایک آیت مجھے یاد ہے:

1۔ صحیح بخاری 8: 62؛ صحیح مسلم 5: 611؛ مسند احمد 1: 74

2۔ الاتقان 1:121

3۔ الاتقان 2: 04

لوکان لابن آدم وادیان من مال لابتغی وادیا ثالثا ولایمل الجوف ابن آدم الاّالتّراب

وہی کہتے ہیں: سورہ سبّح کی طرح کی ایک اور سورہ بھی موجود تھی جو مجھے بھول گئی ہے اور اس کی ایک ہی آیت اب ذہن میں ہے او روہ یہ ہے:

یاأیّها الّذین آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون ،فتکتب شهادة فی أعناقهم فتسأ لون عنها یوم القیامة[1]

4۔ نیز حضرت عائشہ (رض) فرماتی ہیں:

کان فیما انزل من القرآن : عشر رضعات معلومات یحرّمن ،ثمّ نسجن معلومات ،فتوفّٰی رسو ل الله وهنّ فیما یقرئ من القرآن [2]

5۔ مسلمہ بن مخلد انصاری فرماتے ہیں:

أخبرونی بآیتین فی القرآن لم یکتبا فی المصحف فلم یخبروه، ، وعندهم سعد بن مالک ، فقال ابن مسلمه : انّ الّذین آمنوا وهاجروا وجاهدوا فی سبیل الله بأموالهم وأنفسهم آلا أبشروا أنتم المفلحون والّذین آووهم ونصروهم وجادلوا عنهم القوم الّذین غضب الله علیهم أولئک لا تعلم نفس ما أخفی لهم من قرّة أعین جزائ بما کانوا یعلمون [3]

6۔ حضرت عبداللہ بن عمر (رض) کہتے ہیں:

1۔ صحیح مسلم 3: 001

2۔ صحیح مسلم 4: 761

3۔ الاتقان 2: 24۔14۔04

قرآن کی بہت سی آیات گم ہوچکی ہیں لیقولنّ أحدکم قد أخذت القرآن کلّه وما یدریه ماکلّه، ؟ قد ذهب منه، قرآن کثیر ولیقل قد أخذت منه ما ظهر [1]

کوئی بھی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے پورا قرآن حاصل کر لیا ہے اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ پورا قرآن کس قدر تھا کیونکہ اس کا بہت زیادہ حصہ ضائع ہو چکا ہے. بلکہ اسے چاہیے کہ وہ یہ کہے کہ میں نے جو قرآن موجود ہے اس میں سے حاصل کر لیا ہے.

7۔ نیز حضرت عائشہ (رض) کے مصحف میں یوں ذکر ہوا ہے:

انّ الله وملائکته یصلّون علی النبی یاأیّهاالّذین آمنوا صلّوا علییه وسلّمو ا تسلیما وعلی الّذین یصلّون الصفّوف الاوّل [2]

۔ حضرت عائشہ (رض) کا ماتم کرنا

سوال 149: کیا یہ بھی صحیح ہے کہ سب سے پہلے ماتم اور عزاداری کرنے والی حضرت عائشہ(رض) تھیں ؟ اس لئے کہ وہ فرماتی ہیں:

عن عبّاد : سمعت عائشة تقول: مات رسول الله ثمّ وضعت رأسه، علی وسادة وقمت ألتدم أی أضرب صدری مع النّسائ وأضرب وجهی [3]

پیغمبر کی وفات ہوئی تو میں نے ان کا سر تکیے پر رکھا اور دوسری عورتوں کے ہمراہ اپنا سر اور منہ پیٹنا شروع کیا.

اسی طرح شام میں بنو سفیان کی عورتوں نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر اپنا سینہ پیٹا .جیسا کہ ابن عبد ربہ، اندلسی لکھتے ہیں:

1۔ الاتقان 2: 24۔14۔04

2۔ حوالہ سابق

3۔ السیرۃ النبویۃ4: 503

قالت فاطمة : فدخلت اليهنّ فماوجدت فيهنّ سفيانية الاّ ملتدمة تبكی[1]

۔شامیوں کا ایک سال تک حضرت عثمان(رض) کی عزاراری کروانا

سوال 150: کیا یہ درست ہے کہ حضرت عثما ن (رض) کی شہادت پر شامیوں نے ایک سال تک عزاداری اور گریہ کیا؟ اگر یہ درست ہے کہ مُردے پر گریہ کرنا جائز نہیں ہے تو پھر حضرت معاویہ (رض) کے سامنے کیوں ایک سال تک عزاداری و گریہ ہوتا رہا اور انہوں نے روکا ہی نہیںبلکہ ان کی حمایت بھی کی ؟جیسا کہ امام ذہبی نے لکھا ہے:

نصب معاوية القميص على منبر دمشق والأصابع معلقة فيه والآلىٰ رجال من أهل الشّام لايأتون النسائ ، ولا يمسّون الغسل الاّ من حلم ،ولا ينامون على فراش حتّى يقتلوا قتلة عثمان او نفنى أرواحهم وبكوه، سنة [2]

حضرت معاویہ (رض) نے حضرت عثمان(رض) کی قمیص اور ان کی انگلیاں منبر پر لٹکا دیں.اور کچھ شامیوں نے یہ قسم کھائی کہ جب تک عثمان(رض) کے قاتلوں سے انتقام نہ لے لیں یا خود نہ مارے جائیں تب تک نہ تو آرام سے سوئیں گے اور نہ ہی اپنی بیویوں کے پاس جائیں گے.اور پھر ایک سال تک ان پر گریہ کیا .

کیا وجہ ہے کہ ان میت پر رونے والوں پر کسی عالم دین نے کفر یا شرک کا فتویٰ نہیں لگایا جبکہ حضرت حسین (رض) پر رونے والوں کے کفر وشرک کے فتوے آئے دن جاری کئے جاتے ہیں ؟ کیا یہ اہل بیت پیغمبر سے بغض وعناد کی علامت نہیں تو او ر کیا ہے؟ !

۔ہمارے نزدیک عورت کا مقام

سوال 150: کیا ہمارے مذہب میں عورت کا مقام کتّے ، گدھے اور خنزیر کے برابر ہے ؟ جیسا کہ ہماری

1۔العقد الفرید4: 383

2۔تاریخ الاسلام (الخلفائ) : 254

کتب میں درج ہے کہ نماز پڑھتے وقت سامنے کوئی چیز رکھ دو تاکہ اگر عورت، گدھا یا اونٹ سامنے سے گذرے تو نماز کی صحت پر کوئی اثر نہ پڑے:

قال: والظُّعن يمرّون بين يديه: المرأة والحمار والبعير [1]

حضرت ابو ہریرہ (رض) کہتے ہیں:

يقطع الصّلاة المرأة والحمار والكلب [2]

نمازی کے سامنے سے عورت، گدھے یا کتّے کے گذرنے سے نماز باطل ہوجاتی ہے.

امام احمد بن حنبل کہتے ہیں:

يقطع الصلاة الكلب الأسود والحمار والمرأة [3]

کالا کتا، گدھا اور عورت نماز کو باطل کردیتے ہیں.

عکرمہ کہتے ہیں:

يقطع الصّلاة الكلب والمرأة والخنزير والحمار واليهودى والنصرانى والمجوسى [4]

کتا، عورت، خنزیر، گدھا، یہودی، نصرانی اور مجوسی نماز کو باطل کردیتے ہیں.

کیا اسلام میں عورت کا یہی مقام ہے کہ اسے کتّے، خنزیر اور گدھے کے برابر قرار دیا جائے؟ کیا یہ انسانی کرامت کی توہین نہیں ہے؟!!

1۔ السنن الکبری 3: 661 اور 4: 553؛ مصنّف ابن ابی شیبہ 1: 513

2۔ صحیح مسلم 1: 541؛ المحلّی 4: 8

3۔ المحلّیٰ 4: 11، مسئلہ یقطع صلاۃ المصلّی، طبع دار الآفاق الجدیدۃ بیروت.

4۔ المحلّیٰ 4: 11؛ مصنّف ابن ابی شیبہ 1: 513

آخر میں استاد محترم سے یہ امید رکھتا ہوں کہ اگرچہ یہ سوالات آپ کے لئے انتہائی معمولی ہیں لیکن ان کا جواب عنایت فرمائینگے تاکہ یوں نوجوان نسل کی خدمت ہو سکے اور انہیں ہر طرح کے فکری و اعتقادی انحراف سے بچایا جا سکے
.انشاء اللہ

والسّلام علیکم ورحمة الله وبرکاته،

فہرست

سخن ناشر 4

چند سوال..... 5

خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ 6

۔حضرت ابوبکر (رض) کا پچاس لوگوں کے بعد اسلام لانا 6

۔خالدبن سعید کا حضرت ابوبُکر (رض) سے پہلے اسلام لانا..... 6

۔حضرت ابو بکر (رض) کاجنگوں میں کردار..... 7

۔یار غار کونا 7

۔علی(رض) کے بغیر اجماع ملعون ہے..... 9

۔حضرت ابوبکر (رض) کی خلافت اجماع یاشوریٰ سے..... 9

۔مہاجرین وانصار کاخلیفہ اول (رض) کی خلافت کی مخالفت کرنا 10

حضرت علی (رض) کا بیعت نہ کرنا..... 10

۔حضرت علی(رض) کی نظر میں شیخین کی حکومت..... 11

امام بخاری کی احادیث میں ردُوبدل کی مہارت..... 12

۔حضرت علی(رض) کے قتل کی سازش..... 12

کیا امامت اصول دین میں سے ہے 12

۔کون افضل ؟ پیغمبر(ص) یا ابوبکر(رض) 13

۔احادیث رسول (ص) کا نذر آتش کرنا 14

حضرت ابوبکر و عمر (رض)کے تعلقات 14

خلیفہ دوم رضی اللہ عنہ۔ 15

خلیفہ دوم کا اپنے ایمان میں شک کرنا.. 15
۔کیا حضور (ص) نے خودکشی کرنا چاہی.. 15
۔کیا حضرت عمر (رض) کند ذہن تھے.. 16
۔ حضرت عمر (رض) کی خلافت پر لوگوں کا اعتراض.. 16
۔کیا حضرت عمر (رض) حکم تیمم نہیں جانتے تھے.. 16
کیا حضرت عمر (رض) اور ان کے فرزند کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے.. 17
حضرت ابو ہریرہ (رض) چور تھے.. 18
کیا حضرت عمر (رض) کا امّ کلثوم سے عقد نہیں ہوا.. 18
۔چار ہزار کلو میٹر کے فاصلے لشکر کو کمانڈ کرنا.. 20
۔کیا حضرت علی (رض)، حضرت عمر (رض) سے متنفر تھے.. 20
۔ حضرت عمر (رض) و حفصہ (رض) کا تورات سے لگاؤ.. 21
۔توہین رسالت (ص) کا جرم.. 22
۔ حضرت عمر (رض) کا وصیت رسول (ص) کی مخالفت کرنا.. 23
۔ حضرت عمر (رض) کا کعب الاحبار یہودی سے تعلق.. 23
۔ فتوحات اسلام کا مقصد.. 24
۔ حضرت عمر (رض) کتنے با ادب تھے.. 24
۔تدوین احادیث پر پابندی.. 25
۔نام پیغمبر (ص) رکھنے پر پابندی.. 26
حضرت علی (رض) اور اہل بیت رسول (رض).. 28
۔کعبہ میں حضرت علی (رض) کی ولادت.. 28

۔حدیث منزلت صحیح ترین حدیث.. 28
۔ولایت علی(رض) کا انکار... 29
۔کیا پہلے اوردوسرے خلیفہ (رض) مقام پرست تھے.. 29
۔کیاصدیق حضرت علی(رض) کا لقب ہے.. 29
۔علی(رض) نام کے بچوں کا قتل کردینا 30
۔کیا خلفائ نے بھی اپنے کسی بچے کا نام علی(رض) رکھا.................................... 30
۔کیا علی(رض) کے فضائل ذکر کرنے کی سزاپھانسی ہے 31
۔کیا علی(رض) پر لعنت کروانا بنو امیہ کا کام تھا... 31
رسول خدا (ص) کے بھائی پر لعنت کرنے سے انکار کردیا 32
۔کیا امام مالک اور امام زہری بنوامیہ کے ہوادار تھے 32
۔کیا امام ذہبی علی(رض) کے فضائل تحمل نہیں کرپاتے تھے ۔................................ 33
کیا امام بخاری حضرت علی(رض) کو چوتھا خلیفہ نہیں مانتے تھے 34
کیا بنوامیہ نے شائع کیا کہ علی(رض) چوتھا خلیفہ نہیں ہے...................................... 35
۔ابن تیمیہ کا چوتھے خلیفہ کے خلاف سازش 35
۔کیا امام احمد بن حنبل کے نزدیک خلافت علی(رض) کی مخالفت کرنے والاگدھا ہے 36
کیا حضرت علی(رض) کے فضائل تمام صحابہ سے زیادہ تھے 37
کیا حدیث غدیر چھپانے والے بیماری میں مبتلا ہو گئے... 37
۔کیا حضرت علی (رض) کے فرزند، پیغمبر(ص) کے فرزند تھے.................................... 38
۔کیا حضرت علی (رض) جانشین پیغمبر (ص) تھے 39
۔کیا امام بخاری نے حدیث غدیر کو مخفی رکھا.. 39

۔کیا حضرت معاویہ(رض) کی مخالفت جرم ہے 41
۔سفیان ثوری کا حضرت علی(رض) سے کینہ رکھنا 41
۔ہمارا حضرت فاطمہ(رض) کی مخالفت کرنا 42
حضرت عائشہ(رض) اور دیگر امہات المؤمنین(رض) 43
۔کیا ازواج پیغمبر(ص)دو گروہ میں بٹی ہوئی تھیں 43
۔حضرت عائشہ(رض) پہلے سے شادی شدہ تھیں 44
۔امام حسن (رض) کا جنازہ دفن نہ ہونے دینا 44
۔ابن زبیر کا حضرت عائشہ(رض) کو گمراہ کرنا 45
۔حضرت عائشہ (رض) کا حضور(ص) کی توہین کرنا 45
۔جوان کا رضاعی بھائی بن سکنا 46
۔ مصحف حضرت عائشہ(رض) 48
۔ صحابہ کرام(رض)کا حضرت عائشہ(رض) پر زنا کی تہمت لگانا 48
۔امّ المؤمنین کا بیس ہزار اولاد کو قتل کروادینا 48
۔بعض امّہات المؤمنین کا مرتدہوجانا 49
۔حضرت عمر (رض) کا نبی (ص) کی بیوی کو طلاق دینا 49
صحابہ کرام رضی اللہ عنھم 51
۔پیغمبر(ص) نے فقط عبداللہ بن سلام کو جنّت کی بشارت دی 51
۔کیا بعض صحابہ کرام(رض) منافق تھے 51
۔کیا حضرت عثمان (رض) کے قاتل صحابہ کرام (رض) تھے 52
۔کیا ہم صحابہ کرام (رض) کو گالیاں دیتے ہیں 53

۔کیا صحابہ کرام(رض)، پیغمبر (ص) کو قتل کردینے میں ناکام ہو گئے 54

۔کیا بعض صحابہ کرام (رض) خارجی تھے 55

۔کیا حضرت ابوبکر و عمر (رض) کے فضائل جھوٹ ہیں 56

۔کیا حضرت ابو ہریرہ (رض) چور تھے 57

۔ کیا ابوہریرہ(رض) کی روایات مردود ہیں 57

۔ حضرت ابوہریرہ(رض) کا توہین آمیز روایات نقل کرنا 59

۔کیا عشرہ بشرہ والی حدیث جھوٹی ہے 60

۔اصحاب عشرہ بشرہ میں تناقض 61

۔خطبہ جمعہ سے نام پیغمبر(ص) کا حذف کردینا 61

۔آل رسول (رض) کو جلادینے کی سازش 62

۔پیغمبر(ص) کا ناحق لوگوں کو گالیاں دینا 62

۔پیغمبر(ص) نے کن دو کو لعنت کی 64

۔ صحابہ کرام (رض) کا یہودیوں سے پناہ دینے کی درخواست کرنا 64

۔ حضرت عمر(رض) کا اپنے بارے میں شک 64

۔کیا صحابہ کرام (رض) ایک دوسرے کو گالیاں دیا کرتے 64

۔کیا صحابہ کرام (رض) میں فقط کچھ اہل فتوی تھے 65

۔اہل مدینہ اور صحابہ کرام (رض) کا قبر پیغمبر (ص) سے توسّل 66

حضرت امیر معاویہ(رض) اور بنو امیہ 67

۔ حضرت معاویہ (رض) کا حقانیت علی(رض) کا اعتراف 67

۔کیا حضرت معاویہ(رض) کے چار باپ تھے... 67

۔کیا حضرت معاویہ(رض) شراب پیا کرتے 68

۔ حضرت معاویہ (رض) کو جانشین مقرر کرنے کا حق نہ تھا 68

۔ حضرت معاویہ(رض) کا غیر مسلم اس دنیا سے گذر جانا.. 69

۔منبر پر ریح کا خارج کرنا 70

۔ حضرت معاویہ(رض) کے تمام تر فضائل کا جھوٹا ہونا 70

۔مامون عباسی کا حضرت معایہ (رض) کو گالیاں دلوانا 72

۔قتل عثمان (رض) کی تہمت ایک سیاسی کھیل تھا 72

۔بنو امیہ کا قبر رسول (ص) کی زیارت سے روکنا.. 72

۔بنو امیہ عجمی مسیحی تھے.. 74

۔ امیر معاویہ اور اہل مدینہ کے قتل کی سازش.. 74

یزید کا اہل مدینہ کے قتل کا دستور صادر کرنا 75

۔یزید اور ناموس مدینہ کی بے حرمتی.. 76

شیعہ 77

۔عامر شعبی کے شیعوں پر تہمت لگانے کی وجہ 77

۔مذہب شیعہ پیغمبر(ص) کے زمانے میں وجود میں آیا 77

۔ صحابہ کرام(ص) بھی شیعہ تھے.. 79

۔عام لوگ بھی علم غیب رکھتے ہیں 79

۔مُردوں کا اسی دنیا میں دوبارہ زندہ ہونا 80

۔علمائے سلف تقیہ کیا کرتے.. 81

۔قبر زہری و بخاری پر روضوں کا بنایا جانا.. 82

فقہائے ومحدثین سلف 83
۔چوتھی اور پانچویں صدی میں مذاہب اربعہ کا وجود میں آنا ۔.. 83
امام یحییٰ بن معین کا نامحرم عورتوں کو چھیڑنا ۔.. 83
۔ہمارے بعض علمائے حرام زادے تھے.. 84
۔ہم حنفیوں کا مقام تو حیوان کے برابر ہے.. 85
امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ 86
۔پست ترین بچہ 86
۔امام ابو حنیفہ (رح) نصرانی پیدا ہوئے 86
۔امام اعظم (رح) کی رائے مردود ہے... 86
۔امام اعظم (رح) علم حدیث سے ناآشنا تھے.. 87
امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ 88
۔امام بخاری احادیث میں تبدیلی کے ماہر تھے ۔ 88
امام بخاری ناصبی تھے.. 88
۔ایک گائے کا دودھ پینے سے بہن بھائی بن جانا 89
۔امام بخاری اور زہری سے احادیث کا لینا ۔ 89
بخاری کی احادیث میں اختلاف ۔.. 90
شیطان کا وحی میں نفوذ.. 91
۔امام بخاری کا بعض صحابہ کرام (رض) سے احادیث نقل نہ کرنا...................................... 91
۔امام بخاری کا علم رجال سے آگاہ نہ ہونا ۔ 92
امام بخاری کے بعض اساتیذ نصرانی تھے.. 92

۔ صحیح بخاری اور اسرائیلیات 93

سنّت اور بدعت 94

۔حدیث ثقلین کی صحیح عبارت 94

۔ہماری کتب میں خرافات 94

۔ صحابہ کرام (رح) اور تابعین کا متعہ کرنا ۔ 95

پیغمبر (ص) اور صحابہ کرام (رح) کا پتھر اور مٹی پر سجدہ کرنا 96

۔ حنبلی تحریف قرآن کے قائل 97

۔ عورت کی دُبر میں جماع کرنا 97

۔ لوگوں کا متعہ حرام قرار دینے پر اعتراض ۔ 98

نماز تراویح حضرت عمر (رض) کی بدعت ۔ 98

بسم اللہ کا آہستہ پڑھنا بنو امیہ کی بدعت ۔ 99

بنو امیہ کا سنّت پیغمبر (ص) کی مخالفت کرنا ۔ 100

سلف اور مستحبات 100

۔ صحابہ کرام (رض) اور تابعین (رح) کا پاؤں کا مسح کرنا 101

۔الصّلاة خیر من النّوم حضرت عمر (رض) کی بدعت 102

۔ اذان میں حاکم وقت پر سلام کرنا 102

۔ حمار یعفور کا کلام کرنا 103

۔ قرآن کو جلانا جائز ہے ؟ 103

۔ حضرت عائشہ (رض) کی بکری کا قرآن کھا جانا 104

۔ حضرت عمر (رض) کا تحریف قرآن کا فتوی 104